فالصلحت قنتت حفظت للغیب بما حفظ اللہ

الحمد للہ والمنہ کہ رسالہ نافعہ یعنی



دسواں حصہ

تصنیف لطیف و تالیف منیف جناب مولانا مولوی حاجی
محمد اشرف علی صاحب تھانوی

حسب فرمائش شیخ جلال الدین احمد سعید احمد تاجران کتب
کرم بخش پرنٹر کے اہتمام سے
بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ میں چھاپا

برِ دوکان حاجی زین الدین احمد و سعید احمد تاجران کتب سہارنپور بازار جدید ...

تاریخ مکہ معظمہ

کعبہ معظم و حرم محترم کے مقامات عمالات اور حجر اسود جمع متبرکہ و مسجد الحرام کے شرف و کمالات اس ارض مقدس کے عجائبات مع ان دیگر واقعات کے تحریر ہیں جو زمانہ ماضیہ میں واقع ہوئے مصنف علامہ نے چھوٹی سی کتاب میں اتنے واقعات لکھنے میں واقعی کمال کیا ہے حقیقتاً دریا کو کوزے میں بھر دیا ہے قیمت صرف ۲ر

قصص الانبیا

شائقین فن تاریخ کیلئے عموماً اور اہل اسلام کے واسطے خصوصاً حالات انبیائے عظام علیہم السلام کے سوانحات سے واقفیت و حصول سعادت دنیا و آخرت کا عمدہ ذریعہ ہے اگر تاریخی حیثیت سے دیکھے تو ابتدائے آفرینش سے حضرت ختم المرسلین صلعم کے زمانہ مبارک تک کل انبیائے علیہم السلام کے حالات بلکہ بعد وفات نبوی صحابۂ اکرام و شہدا و ائمہ کے واقعات کا منظر ہے اور اگر مذہبی نظر سے مطالعہ کیجئے تو نشان راہ ہدایت کا سچا ہادی اور رہبر ہے قیمت فی جلد ۸ر

انوار اشرفی خلاصہ لطائف اشرفی

جسمیں حضرت مخدومی سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ جنکا مزار پاک کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد میں مرجع انام ہے کے ملفوظات و ارشادات و کرامات وغیرہ بطور اختصار صاف ستھری اُردو میں نظم کئے گئے ہیں یہ کتاب عرصہ ہوا دہلی میں چھپی تھی اور الیمون مع الحربہ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی عرصہ سے نایاب تھی اب جناب مولانا ابو محمد شاہ سید اشرف حسین صاحب سجادہ نشین کچھوچھہ شریف مصنف کتاب کی اجازت و تحریک سے رسالہ اسرار اشرفی اضافہ کرکے راقم کے مطبع میں چھپی ہے شائقین سے امید ہے کہ اس بابرکت کتاب کی خریداری میں جلدی فرمائیں ورنہ پھر عرصہ تک طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑیگا قیمت ۸ر

ترجمہ اردو فصوص الحکم

یہ کتاب لاجواب عربی زبان میں حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی تالیفات سے ہے اور ہمیشہ اولیاء اللہ کی درس تدریس میں رہی ہے اسمیں پہلے باغ بہار با تصویر حضرت مؤلف کے حالات لکھے ہیں پھر اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات کا بیان ہے پھر اصل کتاب کا اُردو ترجمہ ہے قیمت ۱۲ر

مصباح طریقت

اولیاء اللہ کے مقابر و مزارات کی تزئین و تفصیل کے جواز اور انکی تعظیم و تکریم کے وجوب میں نہایت مستند رسالہ ہے جسمیں قرآن پاک و احادیث صاحبہ لاک نیز دیگر اسناد معتبرہ سے شرح و بسط سے ثابت کیا گیا ہے کہ مقابر اولیا کی تعظیم واجب ہے اور تزئین چراغان وغیرہ جائز ہے مصنفہ مولانا وصی علی صاحب سجادہ نشین کاکوروی ضلع لکھنؤ قیمت فی جلد صرف ۱۲ر

انوار غوثیہ

یہ وہ نادر و نایاب کتاب ہے ... [illegible] ... اور کار آمد کتاب ... اہل اسلام ... اس کتاب کو ... فرمایئے اور ... پڑھا کر سعادت دارین حاصل کیجئے قیمت ...

ترجمہ تفریح الخاطر

یہ کتاب زبان اُردو میں ترجمہ کرکے چھپوائی ہے اور حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مناقب و کرامات نہایت عمدہ طور سے عام فہم لکھے ہیں قیمت فی جلد ۲

المشتہر زین الدین احمد و سعید احمد تاجران کتب سہارنپور بازار جدید بلد



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دسواں حصہ بہشتی زیور کا

ایسی باتیں زیادہ ہیں جن سے دنیا میں خود بھی آرام سے رہے اور دوسروں کو بھی اس سے تکلیف نہ پہونچے اور یہ باتیں ظاہر میں تو دنیا کی معلوم ہوتی ہیں لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پورا مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہونچے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ مسلمان کو مناسب نہیں کہ کسی سخت تکلیف میں پھنسکر اپنے آپ کو ذلیل کرے اور یہ بھی آیا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم وعظ میں اسکا خیال رکھتے تھے کہ سننے والے اکتا نہ جائیں اور یہ بھی فرمایا ہے کہ مہمان اتنا نہ ٹھہرے کہ گھر والا تنگ ہو جاوے اس سے معلوم ہوا کہ بلا ضرورت تکلیف اٹھانا یا کسی کو تکلیف دینا ایسا برتاؤ کرنا جس سے دوسرا آدمی اکتا جاوے یا تنگ ہونے لگے یہ بھی دین کے خلاف ہے اسواسطے دین کی باتوں کے ساتھ ایسی باتیں بھی اس کتاب میں لکھی ہیں جنسے اپنے آپکو اور دوسروں کو آرام پہونچے۔

بعضی باتین سلیقہ اور آرام کی

۱۔ جب رات کو دروازہ گھر کا بند کرنے لگو بند کرنے سے پہلے گھر کے اندر خوب دیکھ بھال لو کہ کوئی کتا بلی تو نہیں رہگیا کبھی رات کو جان یا چیز بست کا نقصان کر دے یا اور کچھ نہیں تو رات بھر کی کھڑ کھڑ ہی نیند اُڑانے کو بہت ہے ۲۔ کپڑوں اور اپنی کتابوں کو کبھی کبھی دہوپ دیتی رہا کرو ۳۔ گھر صاف رکھو اور ہر چیز اپنے موقع پر رکھو ۴۔ اگر اپنی تندرستی چاہو تو اپنے کو بہت آرام طلب مت بناؤ کچھ محنت کا کام اپنے ہاتھ سے کیا کرو سب سے اچھی چیز عورتوں کیواسطے چکی کا پیسنا یا موسل سے کوٹنا یا چرخہ کاتنا ہے اس سے بدن تندرست رہتا ہے۔ ۵۔ اگر کسی سے ملنے جاؤ تو وہاں اتنا مت بیٹھو یا اُس سے اتنی دیر تک باتیں مت کرو کہ وہ تنگ ہو جاوے یا اُسکے کسی کام میں حرج ہونے لگے۔ ۶۔ سب گھر والے اس بات کے پابند رہیں کہ ہر چیز کی ایک جگہ مقرر کر دیں اور وہاں سے جب اٹھائیں تو برت کر پھر وہاں ہی رکھدیں تاکہ ہر آدمی کو وقت پر پوچھنا ڈھونڈھنا نہ پڑے اور جگہ بدلنے سے بعضی دفعہ کسی کو بھی نہیں ملتی سبکو تکلیف ہوتی ہے اور جو چیزیں خاص تمہارے برتنے کی ہیں انکی جگہ بھی مقرر رکھو تاکہ ضرورت کیوقت ہاتھ ڈالتے ہی ملجاوے۔ ۷۔ راہ میں چارپائی یا پیڑہی اور کوئی برتن اینٹ پتھر سل وغیرہ مت ڈالو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اندھیرے میں یا بعض دفعہ دن میں ہی کوئی جھپٹا ہوا روز کی عادت کے موافق بے کھٹکے چلا آرہا ہو وہ الجھ کر گر گیا اور جگہ اور بے جگہ چوٹ لگ گئی ہو۔ ۸۔ جب تم سے کوئی کام کو کہے تو اسکو ہاں یا نہیں ضرور زبان سے کچھ کہدیا کرو کہنے والے کا دل ایک طرف ہو جاوے نہیں تو ایسا نہ ہو کہ کہنے والے تو سمجھے کہ اِسنے سن لیا ہے اور تمنے سنا نہو یا وہ

سمجھے کہ ہم [illegible] ہوگی اور تمکو کرنا منظور نہو تاکہ دوسرا آدمی بیخبر
میں نہ رہے ۹ ۔ نمک کھانے میں کسی قدر کم ڈالا کرو کیونکہ کم کا تو علاج ہو سکتا ہے
لیکن اگر زیادہ ہو گیا تو اسکا کچھ علاج ہی نہیں ۔ ۱۰ ۔ دال میں ساگ میں مرچ
کتر کر مت ڈالو بلکہ پیسکر ڈالو ۔ کیونکہ کتر کر ڈالنے سے بیج اسکے ٹکڑے [illegible]
رہتے ہیں ۔ اگر کوئی ٹکڑا منہ میں آجاتا ہے تو ان بیجوں سے تمام منہ میں آگ
لگجاتی ہے ۔ ۱۱ ۔ اگر رات کو پانی پینے کا اتفاق ہو تو اگر روشنی ہو تو اسکو
خوب دیکھ لو نہیں تو لوٹے وغیرہ کو کپڑا لگا لو تاکہ منہ میں کوئی ایسی ویسی چیز نہ جاوے
۱۲ ۔ بچوں کو ہنسی میں اچھالو مت ۔ اور کسی کھڑکی وغیرہ سے لٹکاؤ مت ۔ اللہ بچاوے کبھی ایسا ہو
کہ ہاتھ سے چھوٹ جاوے اور ہنسی کی گلے پھنسی ہو جاوے ۔ اسیطرح اُنکے پیچھے ہنسی میں مت
دوڑو شاید گر پڑیں اور چوٹ لگجاوے ۔ ۱۳ ۔ جب برتن خالی ہو جاوے تو اسکو [illegible]
الٹا رکھو اور جب دوبارہ اسکو برتنا چاہو تو پھر اسکو دھو لو ۱۴ ۔ برتن زمین پر ٹکا کر
اگر کھانا کھاؤ تو ویسے ہی سینی یا دسترخوان پر مت رکھدو ۔ پہلے اسکے تلے دیکھ لو صاف کر لو
۱۵ ۔ کسیکے گھر مہمان جاؤ تو اس سے کسی چیز کی فرمایش مت کرو بعضی دفعہ چیز تو ہوتی ہے پر حقیقت
مگر دقت کی بات ہے ۔ گھر والا اسکو پوری نہیں کرسکتا ناحق اسکو شرمندگی ہوگی
۱۶ ۔ جہاں اور آدمی بھی بیٹھے ہوں وہاں بیٹھ کر تھوکو مت ۔ ناک مت صاف کرو
اگر ضرورت ہو ایک کنارے جا کر فراغت کر آؤ ۔ ۱۷ ۔ کھانا کھانے میں ایسی چیز کا
نام مت لو جس سے سننے والوں کو گھن پیدا ہو ۔ بعضے نازک مزاجوں کو بہت تکلیف
ہوتی ہے ۱۸ ۔ بیمار کے سامنے یا اُسکے گھر والوں کے سامنے ایسی باتیں مت کرو
جس سے زندگی کی نا اُمیدی پائی جاتی ہو ناحق دل ٹوٹیگا بلکہ تسلی کی باتیں
کرو کہ انشاء اللہ تعالیٰ اب سب دکھ جاتا رہیگا ۱۹ ۔ اگر کسی کی پوشیدہ بات کرنی ہو
اور وہ بھی اس جگہ موجود ہو تو آنکھ سے یا ہاتھ سے اودھر اشارہ مت کرو

ناحق اُسکو شبہہ ہوگا اور یہ جب ہی کہ اُس بات کا کرنا شرع سے درست بھی ہی
اور اگر درست نہو تو ایسی بات ہی کرنا گناہ ہی۔ ۲۰۔ بات کرتے وقت
بہت ہاتھ مت نچاؤ۔ ۲۱۔ دامن آنچل آستین سے ناک مت پونچھو۔ ۲۲
پاخانہ میں کے قدمچے میں طہارت کرو آبدست کے واسطے ایک قدمچہ الگ چھوڑ دو
۲۳۔ جوتی ہمیشہ جھاڑ کر پہنو شاید اُسکے اندر کوئی موذی جانور بیٹھا ہو اسیطرح
کپڑا بستر بھی۔ ۲۴۔ پردہ کی جگہ میں کسی کے پھوڑا پھنسی ہو تو اُس سے مت
پوچھو کہ کس جگہ ہی ناحق اُسکو شرمانا ہی۔ ۲۵ آنے جانے کی جگہ مت بیٹھو تمکو
بھی اور سبکو بھی تکلیف ہوگی۔ ۲۶۔ بدن اور کپڑے میں بدبو پیدا ہونے دو اگر
دھوبی کے گھر کے دُھلے ہوئے کپڑے نہوں تو بدن ہی کے کپڑوں کو دھو ڈالو
نہا ڈالو۔ ۲۷۔ آدمیوں کے بیٹھے ہوئے جھاڑو مت دلواؤ ۲۸۔ گٹھلی چھلکے کسی آدمی
کے اوپر مت پھینکو ۲۹۔ چاقو یا قینچی یا سوئی یا کسی اور ایسی چیز سے مت کھیلو شاید
غفلت سے کہیں لگ جاوے ۳۰۔ جب کوئی مہمان آوے سب سے پہلے
اسکو پاخانہ بتلا دو اور بہت جلدی اسکے ساتھ کی سواری کے کھڑے کرنے کا
اور بیل یا گھوڑے کی گھاس چارہ کا بندوبست کر دو اور کھلانے میں اتنا تکلف
مت کرو کہ اسکو وقت پر کھانا نہ ملے کھانا وقت پر پکالو چاہے سادہ اور مختصر
ہی ہو اور جب اُسکا جانے کا ارادہ ہو تو بہت جلد اور سویرے ناشتہ طیار کر دو
غرض اُسکے آرام اور مصلحت میں خلل نہ پڑے ۳۱ پاخانہ یا غسل خانہ سے کمربند
باندھتی ہوئی مت نکلو بلکہ اندر اچھی طرح باندھ لو تب باہر آؤ۔ ۳۲ جب تم سے کوئی
کچھ بات پوچھے پہلے اُسکا جواب دیدو پھر اور کام میں لگو ۳۳۔ جو بات کہو یا کسی
بات کا جواب دو خوب منہ کھول کر صاف بات کہو تاکہ دوسرا اچھی طرح سمجھ لے ۳۴
کسی کو کوئی چیز ہاتھ میں دینا ہو تو دور سے مت پھینکو شاید دوسرے

---

[1] اور مردوں کو پاخانہ کے اندر پانی لیجانا چاہیے بلکہ پہلے لیجاویں پھر غسل خانہ میں طہارت کریں

کے ہاتھ میں نہ آسکے تو نقصان ہو پاس جا کر دیدو ۳۵ اگر دو آدمی پڑھتے
پڑھاتے ہوں یا باتیں کر رہے ہوں تو اُن دونوں کے بیچ میں آکر چلانا یا کسی
سے بات کرنا نہ چاہیئے ۳۶ اگر کوئی کسی کام میں یا بات میں لگا ہو تو جاتے ہی
اُس سے اپنی مت شروع کردو۔ بلکہ موقع کا انتظار کرو۔ جب وہ تمہاری طرف
متوجہ ہو تب بات کرو۔ ۳۷۔ جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز دینا ہو تا وقتیکہ وہ
دوسرا آدمی اُسکو اچھی طرح سنبھال نہ لے اپنے ہاتھ سے مت چھوڑدو بعضی دفعہ
یونہی بیچ بیچ میں گر کر نقصان ہو جاتا ہی ۳۸۔ اگر کسی کو پنکھا جھلنا ہو تو خوب
خیال رکھو سر میں یا اور کہیں بدن یا کپڑے میں نہ لگے اور ایسی بہت زور
سے مت جھلو جس سی دوسرا پریشان ہو ۳۹ کھانا کھاتے میں ہڈیاں ایک
ایک جگہ جمع رکھو اسیطرح کسی چیز کے چھلکے وغیرہ سب طرف پھیلاؤ۔ جب سب
اکٹھا ہو جاویں موقع سے ایک طرف ڈالدو۔ ۴۰ بہت دوڑ کر یا منہ اوپر
اٹھا کر مت چلو کبھی گر نہ پڑو ۴۱ کتاب کو بہت سنبھال کر احتیاط سے بند کردو
اکثر اوّل آخر کے ورق مڑ جاتے ہیں ۴۲ اپنے شوہر کے سامنے کسی نامحرم مرد
کی تعریف نہ کرنا چاہیئے بعضے مردوں کو ناگوار گذرتا ہی ۴۳ اسیطرح غیر عورتوں
کی بھی تعریف شوہر سے نہ کرے شاید اسکا دل اُسپر آجاوے اور اس سے ہٹ
جاوے ۴۴ جس سے بے تکلفی نہو۔ اُس سی ملاقات کیوقت اُسکے گھر کا حال
یا اُسکے مال و دولت زیور پوشاک کا حال نہ پوچھنا چاہیئے ۴۵ مہینہ میں تین
دن یا چار دن خاص اس کام کیلیے مقرر کرلو کہ گھر کی صفائی پوری طور سی کر لیا
کرلو جالے اُتار دے فرش اُٹھوا کر جھڑوا دے ہر چیز قرینہ سے رکھدی ۴۶
کسی کے سامنے سے کوئی کاغذ لکھا ہوا یا کتاب لکھی ہوئی اُٹھا کر دیکھنا نہ چاہیئے
اگر وہ کاغذ قلمی ہی شاید کوئی پوشیدہ بات لکھی ہو اور اگر وہ بھی چھپی ہوئی ہی تو

شاید اسمیں کوئی ایسا کاغذ لکھا ہوا رکھا ہو۔ ۴۷ سیڑھیوں پر بہت سنبھل کر اترو چڑھو بلکہ بہتر یہ ہے کہ جس سیڑھی پر ایک پاؤں رکھو دوسرا بھی اُسی پر رکھکر پھر اگلی سیڑھی پر اسیطرح پاؤں رکھو اور یہ کہ ایک سیڑھی پر ایک پاؤں دوسری سیڑھی پر دوسرا پاؤں لڑکیوں اور عورتوں کو تو بالکل مناسب ہیں اور بچپن میں لڑکونکو بھی منع کرو ۴۸ جہاں کوئی بیٹھا ہو وہاں کپڑا یا کتاب یا اور کوئی چیز اس طرح جھٹکنا نہ چاہیئے کہ اُس آدمی پر گرد پڑے اسی طرح منھ سے یا کپڑے سے بھی جھاڑنا نہ چاہیئے بلکہ اُس جگہ سے دور جا کر صاف کرنا چاہیئے ۴۹ کسی کی غم پریشانی کی یا دُکھ بیماری کی کوئی خبر سُنے تو جبتک خوب پختہ طور پر تحقیق ہو نہ جاوے کسی سے ذکر نہ کرے اور خاصکر اُس شخص کے عزیزوں سے تو ہرگز نہ کہے کیونکہ اگر غلط ہوئی تو خواہمخواہ دوسرے کو پریشانی دی پھر وہ لوگ اسکو بھی بُرا بھلا کہینگے کہ کیوں ایسی بد فالی نکالی ۵۰۔ اسیطرح معمولی بیماری اور تکلیف کی خبر دور پردیس کے عزیزوں کو خط کے ذریعہ سے نہ کرے ۵۱ دیوار پر مت تھوکو پان کی پیک مت ڈالو اسیطرح تیل کا ہاتھ دیوار یا کیواڑ سے مت پونچھو بلکہ دھو ڈالو لیکن جلے ہوئے تیل کو ناپاک مت کہو جیسا کہ بعضی جاہل عورتیں کہتی ہیں ۵۲ اگر دسترخوان پر اور سالن کی ضرورت ہو تو کہانے والے کے سامنے سے برتن مت اُٹھاؤ دوسرے برتن میں لے آؤ ۵۳ کوئی آدمی تخت یا چارپائی پر بیٹھا لیٹا ہو تو اُسکو ہلاؤ مت اگر پاس سے نکلو تو ایسی طرح پر نکلو کہ اسمیں ٹھوکر لگنا نہ لگے اور تخت پر کوئی چیز رکھنا یا اُسپر سے کچھ اُٹھانا ہو تو ایسے وقت آہستہ اُٹھاؤ آہستہ رکھو ۵۴ کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھو یہانتک کہ اگر کوئی چیز دسترخوان پر بھی رکھی جائے لیکن وہ ذرا دیر میں یا آخر میں کھلانے کی ہو تو اُسکو بھی ڈھانک کر رکھو ۵۵۔ مہمان کو چاہیئے کہ اگر پیٹ بھر جاوے تو تھوڑا سالن روٹی دسترخوان

میں ضرور چھوڑ دے تاکہ گھر والوں کو یہ شبہہ نہو کہ مہمان کو کھانا کم ہو گیا اس سے وہ شرمندہ ہوتے ہیں ۵۶۔ جو برتن بالکل خالی ہو اُسکو الماری یا طاق وغیرہ میں رکھنا ہو تو اُلٹا کر کے رکھدے ۵۷ چلنے میں پانون پورا اُٹھا کر آگے رکھو گھسیٹ کر مت چلو اسمیں جوتا بھی جلد ٹوٹتا ہی اور بُرا بھی معلوم ہوتا ہی ۵۸ چادر دوپٹے کا بہت خیال رکھو کہ اُسکا پلہ زمین پر لٹکتا نہ چلے ۵۹ اگر کوئی نمک یا اور کوئی کھانے پینے کی چیز ملنگے برتن میں لاؤ ہاتھ پر رکھ کر مت لاؤ ۶۰ لڑکیوں کے سامنے کوئی بے شرمی کی بات مت کرو اُن کی شرم جاتی رہیگی۔

بعضی باتیں عیب اور تکلیف کی جو عورتوں میں پائی جاتی ہین

۱۔ ایک عیب یہ ہی کہ بات کا معقول جواب نہیں دیتین جس سے پوچھنے والے کو تسلی ہو جا دے بہت سی فضول باتیں اِدہر اُدہر کی اسمیں ملا دیتی ہیں اور اصل بات پھر بھی معلوم نہیں ہوتی ہمیشہ یاد رکھو کہ جو شخص کچھ پوچھے اُسکا مطلب خوب غور سے سمجھ لو پھر اُسکا جواب ضرورت کے موافق دیدو ۲۔ ایک عیب یہ ہی کہ کوئی کام اُنسے کہا جاوے تو سنکر خاموش ہو جاتی ہیں کام کہنے والے کو یہ شبہ رہتا ہی کہ خدا جانے انھوں نے سنا بھی ہی یا نہیں سنا بعضی دفعہ غلطی سے اُسنے یوں سمجھ لیا کہ سن لیا ہو گا اور واقع میں سُنا نہ ہو تو اس بھروسہ پر وہ کام نہیں ہوتا اور یہ پوچھنے کے وقت یہ کہکر الگ ہو گئیں کہ میں نے نہیں سنا غرض وہ کام تو رہگیا اور بعضی دفعہ غلطی سے اُسنے یون سمجھ لیا کہ نہیں سنا ہو گا اسلیئے اُسنے دوبارہ پھر کہا تو اِس غریب کے لتے لیئے جاتے ہیں کہ سُن لیا سُن لیا کیون جان کھائی غرض جب بھی اسمیں رنج ہوتا ہی اگر یہ پہلے ہی دفعہ میں اتنا کہدیتین کہ اچھا تو دوسرے کو خبر تو ہو جاتی ۳۔ ایک عیب یہ ہی کہ ماما اصیل کو جو کام تبلا وینگی یا اور کسی سے کہ گھر

ہیں کوئی بات کہنی ہوگی دور سے چلا کر کہیں گی اسمیں دو خرابیاں ہیں ایک تو بیحیائی اور بے پردگی کہ باہر دروازہ تک بلکہ موقع پر سڑک تک آواز پہونچتی ہے دوسری خرابی یہ کہ دور سے کچھ بات سمجھ میں آئی اور کچھ نہ آئی جتنی سمجھ میں نہ آئی اتنا کام ہوا اب بی بی خفا ہو رہی ہیں کہ تونے کیوں نہ کیا دوسری جواب دے رہی ہے کہ میں نے تو سنا نہ تھا غرض خوب تو تو میں میں ہوتی ہے اور کام بگڑا سو الگ اسیطرح انکی ماما اصیلین ہیں کہ جس بات کا جواب باہر سے لاوینگی دروازہ ہی سے چلاتی ہوتی آوینگی اسمیں بھی کچھ سمجھ میں آیا اور کچھ نہ آیا۔ تمیز کی بات یہ ہے کہ جس سے بات کرنا ہو اُسکے پاس جاؤ یا اُسکو اپنے پاس بلاؤ اور اطمینان اچھی طرح سمجھا کر کہہ دو اور سمجھکر سُنلو ۴ ایک عیب یہ ہے کسی چیز کی ضرورت ہو یا نہ ہو لیکن پسند آ گئی ذرا پسند آئی اور دے لی خواہ قرض ہی ہو جاوے لیکن کچھ پرواہ نہیں اور اگر قرض بھی نہ ہوا تب بھی اپنے پیسہ کو اسطرح بیکار کھونا کون عقل کی بات ہے۔ فضول خرچی گناہ بھی ہے جہاں خرچ کرنا ہو اول خوب سوچ لو کہ یہاں خرچ کرنے میں کوئی دین کا فائدہ یا دنیا کی ضرورت بھی ہے اگر خوب سوچنے سے ضرورت اور فائدہ معلوم ہو خرچ کرو نہیں تو پیسہ مت کھوؤ اور قرض تو جہانتک ہو سکے ہرگز مت لو۔ چاہے تھوڑی سی تکلیف بھی ہو جاوے ۵۔ ایک عیب یہ ہے کہ جب کہیں جاتی ہیں خواہ شہر کے شہر میں یا سفر میں ٹالتے ٹلاتے بہت دیر کر دیتی ہیں کہ وقت تنگ ہو جاتا ہے اگر سفر میں جانا ہے تو منزل پر دیر میں پہونچیں گی اگر راستہ میں رات ہو گئی جان و مال کا اندیشہ ہے اگر گرمی کا دن ہوئے ویسے دھوپ میں خود بھی تپیں گی اور بچوں کو بھی تکلیف ہوگی اگر برسات ہو اول تو برسنے کا ڈر دوسرے گارہ کیچڑ میں گاڑی کا چلنا مشکل اور دیر میں دیر ہو جاتی ہے اگر سویرے سے چلیں ہر طرح کی گنجائش رہے اور اگر بستی میں جانا ہو تب بھی کہاروں کو کھڑے کھڑے پریشانی پھر دیر میں

سوار ہونے سے دیر میں لوٹنا ہوگا اپنے کام میں حرج ہوگا کھانے کے انتظام میں
دیر ہوگی کہیں جلدی میں کھانا بگڑ گیا کہیں میاں تقاضا کر رہے ہیں کہیں بچے
رو رہے ہیں اگر جلدی سوار ہولیتیں تو یہ مصیبتیں کیوں ہوتیں۔ ۶۔ ایک عیب
یہ ہی کہ سفر میں بے ضرورت بھی اسباب بہت سا لاد کر لیجاتی ہیں جس سے جانور کو بھی
تکلیف ہوتی ہی جگہ میں بھی تنگی ہوجاتی ہی اور سب سے زیادہ مصیبت ساتھ کے
مردوں کو ہوتی ہی اُن کو سنبھالنا پڑتا ہی کہیں کہیں لادنا بھی پڑتا ہی مزدوری کے
پیسے اُن ہی کو دینے پڑتے ہیں غرضکہ تمام تر فکر اُن بیچاروں کی جانب ہوتی ہی یہ
اچھی خاصی گاڑی میں بیفکر بیٹھی رہتی ہیں اسباب ہمیشہ سفر میں کم لیجاؤ ہر طرح کا آرام
ملتا ہی اسیطرح ریل کے سفر میں خیال رکھو بلکہ ریل میں زیادہ اسباب لیجانے سے اور
زیادہ تکلیف ہوتی ہی۔ ۷ ایک عیب یہ ہی کہ گاڑی وغیرہ میں سوار ہونے
کے وقت مردوں سے کہدیا کہ منہ ڈہانک لو یا ایک گوشہ میں چھپ جاؤ اور جب
سوار ہوچکیں تو اُن لوگوں کو دوبارہ اطلاع نہیں دی جاتی کہ اب پردہ نہیں ہی
اسمیں دو خرابیاں ہوتی ہیں کبھی تو وہ بیچارے منہ ڈہانکے ہوئے بیٹھے
ہیں خواہ مخواہ تکلیف ہو رہی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وہ اٹکل سے سمجھتے
ہیں کہ بس پردہ ہوچکا اور یہ سمجھ کر منہ کھول دیتے ہیں یا سامنے آجاتے ہیں
اور بے پردگی ہوتی ہی یہ ساری خرابی دوبارہ نہ کہنے کی ہی نہیں تو سب
کو معلوم ہو جاوے کہ دوبارہ کہنے کی بھی عادت ہی بس سب آدمی اُسکے منتظر
رہیں اور بے کہے کوئی سامنے نہ آوے ۸ ایک عیب یہ ہی کہ ابھی سوار ہونیکو
تیار نہیں ہوئیں اور آدھ گھنٹہ پہلے سے پردہ کرا دیا یا راستہ رکوا دیا بیوجہ
خدا کی مخلوق کو تکلیف ہو رہی ہی اور یہ ابھی گھر میں چوچلے بگھار رہی ہیں۔
۹۔ ایک عیب یہ ہی کہ جس گھر جاتی ہیں گاڑی یا ڈولی سے اُتر جھپ سے گھر میں جا

گھستی ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ گھر کا کوئی مرد اندر ہوتا ہی اُسکا سامنا ہوجاتا ہی تمکو چاہئے کہ ابھی گاڑی ڈولی سی مت اُترو پہلے کسی ماما وغیرہ کو گھر میں بھیجکر دکھلوا اور اپنے آنیکی خبر کردو کوئی مرد وغیرہ ہوگا تو وہ علیحدہ ہوجائیگا۔ جب تم سنلو کہ کہ اب گھر کوئی مرد وغیرہ نہیں ہی تب اُترکر اندر جاؤ۔ ۱۰۔ ایک عیب یہ ہی کہ آپسمیں دو عورتین جو باتیں کرتی ہیں اکثر یہ ہوتا ہی کہ ایک کی بات ختم نہیں ہونے پاتی کہ دوسری شروع کردیتی ہی بلکہ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہی کہ دونوں ایکدم سے بولتی ہیں اور اپنی کہہ رہی ہیں اور یہ اپنی ہانک رہی ہی نہ وہ اسکی سُنے نہ یہ اسکی۔ بھلا ایسی بات کرنے سے کیا فائدہ۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ جب ایک بولنے والے کی بات ختم ہوجاوے اُسوقت دوسرے کو بولنا چاہئے ۱۱۔ ایک عیب یہ ہی کہ زیور اور کبھی روپیہ پیسہ بھی بے احتیاطی سی کبھی تکیہ کے نیچے رکھدیا کبھی کسی طاق میں کھلا رکھدیا کہ تالا کنجی ہوتے ہوتے ہوئے سستی کے مارے اُسمیں حفاظت سی نہیں رکھتین پھر کوئی چیز جاتی رہی تو سبکا نام لگاتی پھرتی ہیں۔ ۱۲ ایک عیب یہ ہی کہ انکو ایک کام کیواسطے بھیجو جاکر دوسری کام میں لگ جاتی ہیں ہاں جب دونوں سی فراغت ہوجاوے تب لوٹتی ہین اسمیں بھیجنے والے کو سخت تکلیف اور الجھن ہوتی ہی کیونکہ اُسنے تو ایک کام کا حساب لگا رکھا ہی کہ یہ اتنی دیر کا ہی جب اتنی دیر گذر جاتی ہی پھر اُسکو پریشانی شروع ہوتی ہی اور یہ عقلمندی کہتی ہیں کہ آئے تو ہیں ہی لاؤ دوسرا کام بھی لگے ہاتھ کرتے چلیں۔ ایسا مت کرو اوّل پہلا کام کرکے اُسکی فرمایش پوری کردو پھر اپنے طور پر اطمینان سے دوسرا کام کرلو ۱۳ ایک عیب سُستی کا ہی کہ ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت پر اُٹھا رکھتی ہیں اس سے اکثر حرج اور نقصان ہوجاتا ہی ۱۴۔ ایک عیب یہ ہی کہ مزاج میں اختصار نہیں اور ضرورت او موقع کو نہیں دیکھتین کہ یہ جلدی کا وقت ہی مختصر طور پر اس کام کو

تمثالو ہر وقت اُنکو اطمینان اور تکلف ہی سوجھتا ہی۔ اس تکلف میں بعضی دفعہ
اصل کام بگڑ جاتا ہی اور موقع نکل جاتا ہی ۱۵۔ ایک عیب یہ ہی کہ کوئی چیز کہو جاوے
تو بے تحقیق کسی پر تہمت لگا دیتی ہیں یعنی جس نے کبھی کوئی چیز چرائی تھی
بید ھڑک کہدیا کہ بس جی اُسیکا کام ہی حالانکہ یہ کیا ضرور ہی کہ سارے عیب
ایک ہی آدمی نے کئے ہوں اسی طرح اور بُری باتوں میں ذرا سے شبہہ سے
ایسا پکا یقین کر کے اچھا خاصہ گرمہ مڑھ دیتی ہیں۔ ۱۶ ایک یہ عیب ہی کہ
پان تمباکو کا خرچ اسقدر بڑھا لیا ہی کہ غریب آدمی تو سہار ہی نہیں سکتا اور امیروں
کے یہاں اُتنے خرچ میں چار پانچ غریبوں کا بھلا ہو سکتا ہی اُسکو گھٹانا چاہیئے
خرابی یہ ہی کہ بے ضرورت بھی کھانا شروع کر دیتی ہیں پھر وہ علت لگ جاتی ہی
۱۷۔ ایک عیب یہ ہی کہ انکے سامنے دو آدمی کسی معاملہ میں بات کرتے ہوں
اور انسے نہ کوئی پوچھے نہ گچھے مگر یہ خواہ مخواہ دخل دیتی ہیں اور صلاح بتلانے
لگتی ہیں جبتک تم سے کوئی صلاح نہ لے تم بالکل گونگی بہری بنی بیٹھی
رہو ۱۸۔ ایک عیب یہ ہی کہ محفل میں سے آکر تمام عورتوں کی صورت شکل
اُنکے زیور پوشاک کا ذکر اپنے خاوند سے کرتی ہیں بھلا اگر خاوند کا دل کسی پر
آگیا اور وہ اُسکے خیال میں لگ گیا تو تمکو کتنا نقصان پہونچے ۱۹۔ ایک عیب
یہ ہی کہ انکو کسی سے کوئی بات کرنا ہو تو وہ دوسرا آدمی چاہے کیسے ہی کام
میں ہو یا وہ کوئی بات کر رہا ہو کبھی یہ انتظار نہ کرینگی کہ اُسکا کام یا بات ختم
ہولے تو ہم بات کریں بلکہ اُسکی بات یا کام کے بیچ میں جا کر ٹانگ اڑا دیتی ہیں
یہ بُری بات ہی ذرا ٹھہر جانا چاہیے جب وہ تمہاری طرف متوجہ ہو سکے اُسوقت
بات کرو ۲۰۔ ایک عیب یہ ہی کہ ہمیشہ بات ادہوری کرینگی پیغام ادہورا پہونچاوینگی
جس سے مطلب غلط سمجھا جاوے بعضی دفعہ اسمیں کام بگڑ جاتا ہی اور بعضی

دفعہ دو شخصوں میں اس غلطی سے رنج ہو جاتا ہی - ۲۱ ایک عیب یہ ہی کہ کسی بات کیجاوے تو پورے طور سے متوجہ ہو کر اسکو نہیں سنتی ہیں اُسی میں اور کام بھی کر لیا کسی اور سے بھی بات کر لی نہ تو بات کرنے والے کا بات کر کے جی بھلا ہوتا ہی اور نہ اُس کام کے ہونیکا پورا بھروسا ہوتا ہی کیونکہ جب پوری بات سُنی نہیں تو اسکو کرینگی کس طرح ۲۲- ایک عیب یہ ہی کہ اپنی خطا یا غلطی کا کبھی اقرار نہ کرینگی جہانتک ہو سکے گا بات کو نباونگی خواہ بن سکے یا نہ بن سکے ۲۳- ایک عیب یہ ہی کہ کہیں سے تھوڑی چیز انکے حصہ کی آوے یا ادنیٰ درجہ کی چیز آوے تو اسکو ناک ماریگی طعنہ دینگی کہ گھر گئی ایسی بھیجنے ہی کی کیا ضرورت تھی بھیجتے ہوئے شرم نہ آئی - یہ بُری بات ہی اسکی اتنی ہی ہمت تھی - تمہارا تو اُسنے کچھ نہیں لیا اور خاوند کے ساتھ بھی انکی یہی عادت ہی کہ خوش ہو کر چیز کم لیتی ہیں اسکو رد کر کے عیب نکال کر تب قبول ہوتی ہی ۲۴- ایک عیب یہ ہی کہ ان کو کوئی کام کہو اسمیں ... جھک کرینگی پھر اُسکام کو کرینگی بھلا جب وہ کام کرنا ہی پھر اُس واہیات سے کیا فائدہ نکلا ناحق دوسرے کا بھی جی بُرا کیا ۲۵- ایک عیب یہ ہی کہ کپڑا پہنے پہنے سی لیتی ہیں بعضی دفعہ سوئی چبھ جاتی ہی بے ضرورت تکلیف میں کیوں پڑے ۲۶ ایک عیب یہ ہی کہ آنیکے وقت اور چلنے کے وقت ملکر ضرور روتی ہیں چاہی رونا بھی نہ آوے مگر اس ڈر سے روتی ہیں کہ کوئی یوں نہ کہے کہ اسکو محبت نہیں ۲۷- ایک عیب یہ ہی کہ اکثر تکیہ میں یا ویسے ہی سوئی رکھکر اُٹھ جاتی ہیں اور کوئی بے خبری میں آبیٹھتا ہے اُسکے چبھ جاتی ہے ۲۸- ایک عیب یہ ہی کہ بچوں کو گرمی سردی سے نہیں بچاتیں اس سے اکثر بیمار ہو جاتے ہیں پھر تعویذ گنڈے کراتی پھرتی ہیں دوا علاج یا آیندہ کو احتیاط پھر بھی نہیں کرتیں ۲۹ ایک عیب یہ ہی کہ بچوں کو بے بھوک کھلا دیتی ہیں

یا مہمان کو اصرار کرکے کھلاتی ہیں پھر بے بھوک کہانیکی انکو جھگتنی پڑتی ہے

بعضی باتیں تجربہ اور انتظام کی

۱- اپنے دو لڑکوں کی یا لڑکیوں کی شادی جہانتک ہوسکے ایک دم مت کرو کیونکہ بہوؤں میں ضرور فرق ہوگا داماد وں میں ضرور فرق ہوگا خود لڑکوں اور لڑکیوں کی صورت شکل میں کپڑے کی سجاوٹ میں نور صبور میں حیا شرم میں ضرور فرق ہوگا اور بھی بہت باتوں میں فرق ہوجاتا ہے اور لوگوں عادت ہے ذکر مذکور کرنیکی اور ایک کو گھٹانے اور دوسرے کو بڑھانیکی اس سے ناحق دوسرے کا جی بُرا ہوتا ہے۔ ۲ ہر کسی پر اطمینان مت کرلیا کرو کسیکے بھروسے گھر مت چھوڑ جایا کرو غرض جبتک کسی کو ہر طرح کے برتاؤ سے خوب آزمانہ لو اُسکا اعتبار مت کرو خاصکر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی حجن بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے اور کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی کوئی فال دیکھتی ہوئی کوئی تماشا لئے ہوئے گھروںمیں گھستی پھرتی ہین اُن کو تو گھر میں بھی مت آنے دو۔ دروازہ ہی سے روک دو ایسی عورتوں نے بہت سے گھروں کی صفائی کردی ہے ۳ کبھی صندوقچی یا پاندان جسمیں روپیہ پیسہ گہنا زیور رکھا کرتی ہو کھلا چھوڑ کر مت اُٹھو قفل لگا کر یا اپنے ساتھ لیکر اُٹھو ۴- جہانتک ہوسکے سودا قرض مت منگاؤ جو بہت ناچاری میں منگانا ہی پڑے تو دام پوچھکر تاریخ کے ساتھ لکھ لو اور جب دام ہوں فوراً دیدو ۵- دھوبن کے کپڑے پسنہاری کا اناج وغیرہ یسلائی ان سب کا حساب لکھتی رہو۔ زبانی یاد کا بھروسہ مت کرو ۶- جہانتک ہوسکے گھر کا خرچ بہت کفایت اور انتظام سے اٹھاؤ بلکہ جتنا خرچ تمکو ملے اُسمیں سے کچھ بچا لیا کرو ۷- جو عورتیں باہر سے گھر میں آیا کرتی ہیں اُنکے سامنے کوئی بات ایسی مت کیا کرو جسکا تمکو دوسری جگہ معلوم کرانا منظور نہین کیونکہ ایسی

عورتیں گھروں کی باتیں دس گھر جا کر کہا کرتی ہیں ۸ آٹا چانول اٹکل سے مت
پکاؤ اپنے خرچ کا اندازہ کر کے دونوں وقت سب چیزیں تول ناپ کر خرچ کرو
اگر تمکو کوئی طعنہ دے کچھ پرواہ مت کرو ۹ جو لڑکیاں باہر نکلتی ہیں انکو زیور
بالکل مت پہناؤ اسمیں جان و مال دونوں کا خطرہ ہی ۱۰ اگر کوئی مرد دروازے
پر آکر تمھارے شوہر یا باپ بھائی سے اپنی ملاقات یا دوستی یا کسی قسمکی رشتہ داری
کا تعلق ظاہر کرے ہرگز اسکو گھر مین مت بلاؤ یعنی پردہ کر کے بھی اسکو مت بلاؤ
اور نہ کوئی قیمتی چیز اسکے قبضہ مین دو غیر آدمی کی طرح کھانا وغیرہ بھیجدو زیادہ محبت
و اخلاص مت کرو جبتک تمہارے گھر کا کوئی مرد اسکو پہچان نہ لے اسی طرح ایسے
شخص کی بھیجی ہوئی چیز ہرگز مت برتو اگر وہ برا مانے کچھ غم نہ کرو ۱۱ اسیطرح
اگر کوئی انجان عورت ڈولی وغیرہ کے ساتھ کہین سے آکر کہے کہ مجکو فلانے گھر سے
آپکے بلانے کو بھیجا ہی ہرگز اسکے کہنے سے ڈولی مت سوار ہو غرض انجان
آدمیوں کے کہنے سے کوئی کام مت کرو نہ اسکو اپنے گھر کی کوئی چیز دو چاہی
وہ مرد ہو چاہے عورت ہو چاہے وہ اپنے نام سے لے یا دوسرے کے نام سے مانگے
۱۲ گھر کے اندر ایسا کوئی درخت مت رہنے دو جسکے پھل سے چوٹ لگنے کا ڈر ہو
جیسے کیتھے کا درخت ۱۳ کپڑا سردی میں ذرا زیادہ پہنو اکثر عورتیں بہت کم کپڑا
پہنتی ہیں کہین زکام ہو جاتا ہی کہیں بخار ہوتا ہی ۱۴ بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا
کا بھی نام یاد کرادو اور کبھی کبھی پوچھتی رہا کرو تاکہ اسکو یاد رہے اسمیں یہ فائدہ ہی
اگر خدانخواستہ کبھی کھو جاوے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تو کسکا ہی تیرے ماں
باپ کون ہین تو اگر بچہ کو نام یاد ہونگے تو تبلادیگا پھر کوئی نہ کوئی تمھارے پاس
اسکو پہونچادیگا اور اگر یاد نہوا تو پوچھنے پر اتنا ہی کہے گا کہ میں اماں کا ہوں
ابا کا ہوں یہ خبر نہین کون اما کون ابا ۱۵ ایک جگہ ایک عورت

اپنا بچہ چھوڑ کر کسی کام کو چلی گئی پیچھے ایک بلی نے آکر اسکو اسقدر نوچا کہ اسی میں جان گئی۔ اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ بچے کو کبھی تنہا نہ چھوڑنا چاہئے دوسرے یہ کہ بلی کتے جانور کا کچھ اعتبار نہیں بعضی عورتیں بیوقوفی کرتی ہیں کہ بلیوں کو ساتھ سلاتی ہیں بھلا اسکا کیا اعتبار اگر رات کو کہیں دہوکہ میں پنچہ دانت مار دے یا نرخرہ پکڑ لے تو کیا کرلو ۱۶ دوا پہلے حکیم کو دکھلا لو اور اسکو خوب صاف کرلو کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اناڑی پنساری دوا کچھ کی کچھ دیدیتا ہی بعضی دفعہ اُسمیں ایسی کوئی چیز ملی ہوئی ہوتی ہی کہ اُسکی تاثیر اچھی نہیں ہوتی اور جو دوا کسی بوتل یا ڈبیہ یا پڑیہ میں بچ جاوے اُسکے اوپر ایک کاغذ کی چٹ لگا کر اُس دوا کا نام لکھدو۔ بہت دفعہ ایسا ہوا ہی کہ کسی کو اُسکی پہچان نہیں رہی اسلیئے چاہے کتنی ہی لاگت کی ہوئی مگر پھینکنا پڑی اور بعضی دفعہ غلط یاد رہی اور اُسکو دوسری بیماری میں غلطی سے برت لیا اور اُسنے نقصان کیا ۱۷۔ لحاظ کی جگہ قرض مت لو اور زیادہ قرض بھی مت دو اتنا دو کہ اگر وصول نہو تو وہ تم کو بھاری نہ معلوم ہو ۱۸۔ جو کوئی بڑا یا نیا کام کرو اول کسی سمجھدار دیندار خیرخواہ آدمی سے صلاح لیلو ۱۹۔ اپنا روپیہ پیسہ مال و متاع چھپا کر رکھو ہر کسی سے اُسکا ذکر نہ کرو ۲۰۔ جب کسی کو خط لکھو پتہ پورا اور صاف لکھو اور اگر اُسی جگہ پھر خط لکھو تو یوں نہ سمجھو کہ پہلے خط میں تو پتہ لکھدیا تھا اب کیا ضرور ہی کیونکہ پہلا خط خدا جانے ہی یا نہیں اگر نہوا تو دوسرے آدمی کو کیسی دقت پڑیگی شاید اُسکو زبانی بھی یاد نہ رہا یا اَن پڑھ ہونے کی وجہ سے لکھنے والے کو نہ بتلا سکے ۲۱ اگر ریل کا سفر کرنا پڑے تو اپنا ٹکٹ بڑی حفاظت سے رکھو یا اپنے مردوں کے پاس رکھوا دو اور گاڑی میں غافل ہو کر زیادہ مت سوؤ نہ کسی عورت مسافر سے اپنے دل کے بھید کہو نہ اپنے اسباب اور زیور کا اُس سے ذکر کرو اور

کسی کی دی ہوئی چیز پان پتہ مٹھائی کھانا وغیرہ کچھ مت کھاؤ اور زیور پہنکر
ریل مت بیٹھو بلکہ اوتار کر صندوق وغیرہ میں رکھو جب منزل پر پہونچکر گھر جاؤ
اُسوقت جو چاہو پہنو ٢٢ سفر مین کچھ خرچ ضرور پاس رکھو ٢٣ باؤلے آدمی
کو مت چھیڑو نہ اُس سے بات کرو جب اُسکو ہوش نہین - خدا جانے کیا کہہ بیٹھے یا کیا
کر گذرے پھر ناحق تمکو شرمندگی اور رنج ہو ٢٤ - اندھیرے میں ننگا پاؤں کہین
مت رکھو اندھیرے میں کہیں ہاتھ مت ڈالو پہلے چراغ کی روشنی لے لو پھر ہاتھ
ڈالو ٢٥ - اپنا بھید ہر کسی سے مت کہو بعضے آدمی اُوچھوں سے بھید کہکر پھر منع
کردیتے ہین کہ کسی سے کہنا مت اِس سے ایسے آدمی اور بھی کہا کرتے ہیں ٢٦ ضروری
دوائین ہمیشہ اپنے گھر میں رکھو ٢٧ - ہر کام کا پہلے انجام سوچ لیا کرو اُس
وقت شروع کرو ٢٨ چینی اور شیشے کے برتن اور سامان بھی بلاضرورت زیادہ
مت خریدو کہ اسمیں بڑا روپیہ برباد ہو جاتا ہے ٢٩ - اگر عورتین ریل مین بیٹھین
اور اپنے ساتھ کے مرد دوسری جگہ بیٹھے ہون تو جس اسٹیشن پر اترنا ہو ریل
پہونچنے کے وقت اوس اسٹیشن کا نام سنکر یا تختہ پر لکھا ہوا دیکھ کر اُوترنا نہ
چاہیئے بعضے شہروں میں دو تین اسٹیشن ہوتے ہین شاید انکے ساتھ کا مرد
دوسرے اسٹیشن پر اُوترے اور یہ یہاں اوتر پڑین تو دونوں پریشان ہونگے
یا مرد کی آنکھ لگ گئی اور وہ یہاں نہ اُوترا اور یہ اوترین تب بھی مصیبت ہوگی
بلکہ جب اپنے گھر کا مرد آ جاوے تب اُوترین ٣٠ سفر میں لکھی پڑھی عورتین
یہ چیزین بھی ساتھ رکھین ایک کتاب مسئلوں کی پنسل - کاغذ - تھوڑے سے کارڈ
وضو کا برتن ٣١ سفر مین جانے والوں سے حتی الامکان کوئی فرمائش مت
کرو کہ فلاں جگہ سے یہ خرید لانا ہماری فلاں چیز فلاں جگہ رکھی ہے تم اپنے
ساتھ لیتے آنا یا یہ اسباب لیتے جاؤ فلانے کو پہونچا دینا یا یہ خط فلانے کو دیدینا ان فرمائشوں

اکثر دوسرے آدمی کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر دوسرا بےفکر ہوا تو اُسکے بھروسہ رہنے سے
تمھارا نقصان ہوگا خط تو دو پیسہ میں بلکہ ایک ہی پیسہ میں جہاں چاہو بھیجدو اور
چیز ریل میں منگا سکتی بھیج سکتی ہو یا وہ چیز اگر یہاں ہی ملتی ہو تو مہنگی لے سکتی ہو اپنی
تھوڑی سی بچت کیواسطے دوسروں کو پریشان کرنا بہتر نہیں بعض کام ہوتا تو ہے ذرا
سا مگر اُسکے بندوبست میں بہت اُلجھن ہوتی ہے اور اگر بہت ہی ناچاری آپڑے تو چیز
کے منگانے میں پہلے دام بھی دیدو اور اگر ریل میں آوے جاوے تو کچھ زیادہ دام
دیدو کہ شاید اُسکے پاس خود اپنا اسباب بھی ہو اور سب ملکر تولنے کے قابل ہو جاوے
۳۲ ریل میں یا ویسے کہیں سفر میں انجان آدمی کے ہاتھ کی دی ہوئی چیز کبھی نہ کھاؤ
بعضے شریر آدمی کچھ زہر یا نشہ کھلا کر مال اسباب لے بھاگتے ہیں ۳۳ ریل کی جلدی
میں خیال رکھو کہ جس درجہ کا ٹکٹ تمھارے پاس ہے اُس سے بڑے کرایہ کے درجہ
مت میں بیٹھ جاؤ اسکی آسان پہچان یہ ہے کہ اُس درجہ کی گاڑی پر جیسا رنگ بھرا
ہوا ہو اُسی رنگ کا ٹکٹ ہوگا مثلاً سب سے کم کرایہ کا تیسرا درجہ ہوتا ہے
اُسکی گاڑی زرد رنگ کی ہوتی ہے تو اُسکا ٹکٹ بھی زرد رنگ کا ہوتا ہے بس تم
دونوں چیزوں کا رنگ دیکھ کر ملالیا کرو اسیطرح سب درجوں کا قاعدہ ہے ۳۴ سینے
میں اگر کپڑے میں سوئی اٹک جاوے تو اُسکو دانت سے پکڑ کر مت کھینچو بعضی
دفعہ ٹوٹ کر یا پھسل کر تالو میں یا زبان میں گھس جاتی ہے ۳۵ ایک نہرنی
تراشنے کو ضرور اپنے پاس رکھو اگر وقت بیوقت نائن کو دیر ہوگی تو اپنے ہاتھ
سے ناخن تراشنے کا آرام ملیگا ۳۶ بنی ہوئی دوا کبھی مت استعمال کرو
جبتک اُسکا پورا نسخہ کسی تجربہ کار سمجھدار حکیم کو دکھلا کر اجازت نہ لے
لیجاوے خاصکر آنکھ میں تو کبھی ایسی ویسی دوا ہرگز نہ ڈالنا چاہیئے۔ ۳۷ جس
کام کا پورا بھروسہ نہو اُسمیں دوسرے کو کبھی بھروسہ نہ دے ورنہ تکلیف اور

رنج ہوگا ۳۸ کسی کی مصلحت میں دخل اور صلاح نہ دے البتہ جسپر پورا اختیار ہو یا جو خود پوچھے وہاں کچھ ڈر نہیں ۳۹ کسی کو ٹھہرانے پر یا کھانا کھلانے پر زیادہ اصرار نہ کرے بعض دفعہ اسمیں دوسرے کو الجھن اور تکلیف ہوتی ہے ایسی محبت سے کیا فائدہ جسکا انجام نفرت اور الزام ہو ۴۰ - اتنا بوجھ مت اوٹھاؤ جو مشکل سے اٹھے ہمنے بہت آدمی دیکھے ہیں کہ لڑکپن میں بوجھ اٹھالیا اور ایسا کوئی بگاڑ پڑگیا جس سے سارے عمر کی تکلیف کھڑی ہوگئی خاصکر لڑکیاں اور عورتیں بہت احتیاط رکھیں انکے بدن کے جوڑ اور رگ پٹھے اور بھی کمزور اور نرم ہوتے ہیں ۴۱ سُوا یا سوئی یا ایسی کوئی چیز چھوڑ کر مت اٹھو شاید کوئی بھولے سے اُسپر آن بیٹھے اور وہ اُسکے چبھ جاوے ۴۲ آدمی اُوپر سے کوئی چیز وزن کی یا خطر کی مت دو اور کھانا پانی بھی کسی کے اوپر سے مت دو شاید ہاتھ سے چھوٹ جاوے ۴۳ - کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینا ہو تو موٹی لکڑی یا لات گھونسہ سے مت مارو اللہ بچاوے اگر کہیں نازک جگہ چوٹ لگجاوے تو لینے کے دینے پڑجاویں اور چہرہ اور سر پر بھی مت مارو ۴۴ اگر کہیں مہمان جاؤ اور کھانا کھا چکی ہو تو جاتے ہی گھر والوں سے اطلاع کردو کیونکہ وہ لحاظ کے مارے خود پوچھیں گے نہیں چپکے چپکے سب فکر کرینگے خواہ وقت ہو یا نہ ہو اُنھوں نے تکلیف جھیلکر کھانا پکایا جب سامنے آیا تو تمنے کہدیا کہ ہمنے تو کھالیا اُسوقت اُنکو کتنا افسوس ہوگا تو پہلے ہی سے کیوں نہ کہدو اسیطرح اگر کوئی دوسرا تمھاری دعوت کرے یا تمکو ٹھہرالے تو گھر والے سے ایسے وقت اطلاع کرو کہ وہ کھانا پکانیکا سامان نکرے ۴۵ جو جگہ لحاظ اور تکلف کی ہو وہاں خرید و فروخت کا معاملہ مناسب نہیں کیونکہ ایسی جگہ نہ بات صاف ہوسکتی ہے نہ تقاضا ہوسکتا ہے ایک دل میں کچھ سمجھا ہے دوسرا کچھ سمجھتا ہے - انجام اچھا نہیں ۴۶ چاقو وغیرہ سے دانت مت کریدو ۴۷

پڑھنے والے بچوں کو کوئی چیز دماغ کی طاقت کی ہمیشہ کھلاتی رہو ۴۸۔ جہاں تک
ممکن ہو رات کو تنہا مکان میں مت رہو خدا جانے کیا اتفاق ہو اور ناچاری کی اور
بات ہی بعضی آدمی یونہی مر کر رہ گئے اور کئی کئی روز کے بعد لوگوں کو خبر ہوئی ۴۹
چھوٹے بچوں کو کنوئیں پر مت چڑھنے دو بلکہ اگر گھر میں کنواں ہو تو اُسپر تختہ ڈالکر
ہر وقت قفل لگائے رکھو اور اُنکو لوٹا دیکر پانی لانیکے واسطے کبھی مت بھیجو شاید وہاں
جاکر خود ہی کنوئیں سے ڈول کھینچنے لگیں ۵۰۔ پتھر سل اینٹ بہت دنوں تک جو ایک جگہ
رکھی رہتی ہے اکثر اُسکے نیچے بچھو وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے اُسکو دفعۃً مت اُٹھاؤ خوب دیکھ
بھال کر اٹھاؤ ۔ ۵۱ جب بچھونے پر لیٹنے لگو تو اُسکو کسی کپڑے سے پھر جھاڑ لو شاید
کوئی جانور اُسپر چڑھ گیا ہو ۵۲ ریشمی اور اونی کپڑوں کی تہوں میں نیم
کی پتی اور کافور رکھدیا کرو کہ اس سے کپڑا نہیں لگتا ۵۳۔ اگر گھر میں کچھ
روپیہ پیسہ دبا کر رکھو تو ایک دو آدمی گھر کے جنکا تمکو پورا اعتبار ہو اُنکو بھی بتلادو
ایک جگہ ایک عورت پانچسو روپیہ میاں کی کمائی کا دبا کر مر گئی جگہ ٹھیک ٹھیک
کسی کو معلوم نہ ہوئی سارا گھر کھود ڈالا کہیں پتہ نہ لگا میاں غریب آدمی تھا
خیال کرو کیسا صدمہ ہوا ہوگا ۵۴ بعضے آدمی تالا لگا کر کنجی بھی ادہر اُدہر پاس
ہی کو رکھدیتے ہیں یہ بڑی غلطی کی بات ہے ۵۵ مٹی کا تیل بہت نقصان کرتا ہے
اسکو نہ جلا دیں اور چراغ میں بتی اپنے ہاتھ سے بنا کر ڈالیں جو نہ بہت باریک ہو
اور نہ بہت موٹی ہو بعضی مامائیں بے تمیز بہت موٹی بتی ڈالدیتی ہیں مفت میں
دوگنا تگنا تیل برباد ہو جاتا ہے اور چراغوں میں بتی اکسانے کے لیے پابندی
کے ساتھ ایک لکڑی یا لوہے پیتل کا تار ضرور رکھیں ورنہ
اُنگلی خراب کرنی پڑتی ہے اور چراغ گل کرنے کے وقت
احتیاط رکھیں اُسپر ایسا ہاتھ نہ ماریں کہ چراغ ہی آپڑے

بلکہ اسکے لئے پنکھا یا کپڑا مناسب ہی اور مجبوری کو منہ سے بجھا دین ۵۶ رات کے وقت اگر روپیہ وغیرہ گنتا ہو بہت آہستہ سے گنو کہ آواز نہ ہو اسکے ہزارون دشمن ہیں ۵۷۔ جلتا چراغ تنہا مکان میں چھوڑ کر مت جاؤ اسیطرح دیا سلائی سلگتی ہوئی ویسی ہی کہیں مت پھینکدو اسکو یا تو بجھا کر پھینکو یا پھینک کر جوتی وغیرہ مل ڈالو تاکہ بالکل اسمین چنگاری نہ رہے ۵۸ بچوں کو دیا سلائی سے یا آگ سے یا آتشبازی سے ہرگز کھیلنے مت دو۔ ہمارے پڑوس میں ایک لڑکا دیا سلائی کھینچ رہا تھا کرتے میں آگ لگ گئی۔ تمام سینہ جل گیا ایک جگہ آتشبازی سے ایک لڑکے کا ہاتھ اڑ گیا ۵۹۔ پائخانہ وغیرہ میں چراغ لیجاؤ تو بہت احتیاط کہین کپڑون میں نہ لگ جاوے بہت آدمی اسطرح جل چکے ہیں خاصکر مٹی کا تیل تو اور بھی غضب ہی

بچوں کی احتیاط کا بیان

۱ ہر روز بچہ کا ہاتھ منہ۔ گلا۔ کان۔ چڈھے۔ وغیرہ گیلے کپڑے سے خوب صاف کر دیا کریں میل جمنے سے گوشت گل کر زخم پڑ جاتے ہیں ۲۔ جب پیشاب یا پائخانہ کرے فوراً پانی سے طہارت کر دیا کریں خالی چیتھڑے سے پونچھنے پر بس نہ کیا کریں اس بچہ کے بدن میں خارش اور سوزش پیدا ہو جاتی ہی اگر موسم سرد ہو تو پانی نیم گرم کر لیں ۳۔ اسکو الگ سلادیں اور حفاظت کیواسطے دونون طرف کی پٹیوں سے دو چار پائیان ملا کر بچھادین یا اسکی دونون کروٹ پر دو تکئے رکھدیں تاکہ گر نہ پڑے پاس سلانے میں یہ ڈر ہی کہ شاید سوتے میں کہیں کروٹ کے تلے دب جاوے ہاتھ پاؤن نازک تو ہوتے ہیں اگر صدمہ پہونچ جاوی تعجب نہیں ایک جگہ اسیطرح ایک بچہ رات کو دب گیا صبح کو مرا ہوا ملا ۴ جھولے کی زیادہ عادت بچہ کو نہ ڈالین کیونکہ جھولا ہر جگہ نہیں ملتا اور بہت گود میں بھی نہ رکھیں اس سے

بچہ کمزور ہوجاتا ہے۔ ۵۔ چھوٹے بچے کو عادت ڈالیں کہ سب کے پاس آیا جایا کرے ایک آدمی کے پاس زیادہ ہل جانے سے اگر وہ آدمی مرجاوے یا نوکری سے چھوڑا دیا جاوے تو بچہ کی مصیبت ہوجاتی ہے ۶۔ اگر بچہ کو انا کا دودھ پلانا ہو تو ایسی انا تجویز کرنا چاہیے جسکا دودھ اچھا ہو اور جوان اور دودھ اُسکا تازہ یعنے اُسکا بچہ چھ سات مہینے سے زیادہ کا نہو اور وہ خصلت کی اچھی ہو اور دیندار ہو احمق بے شرم بدچلن کنجوس لالچی نہ ہو ۷۔ جب بچہ کھانا کھانے لگے انا اور کھلائی پر بچہ کا کھانا نہ چھوڑیں بلکہ خود اپنے یا اپنے کسی سلیقہ دار معتبر آدمی کے سامنے کھانا کھلایا کریں تاکہ بے اندازہ کھاکر بیمار نہ ہوجاوے اور بیماری میں دوا بھی اپنے سامنے بنوا دیں اپنے سامنے پلا دیں ۸۔ جب بچہ سمجھدار ہوجاوے تو اُسکو اپنے ہاتھ سے کھانے کی عادت ڈالیں اور کھانے سے پہلے ہاتھ دہلا دیا کریں اور داہنے ہاتھ سے کھانا سکھلا دیں اور اُسکو کم کھانے کی عادت ڈالیں تاکہ بیماری اور حرص سے بچا رہے ۹۔ ماں باپ خود بھی خیال رکھیں اور جو مرد یا عورت بچہ پر مقرر ہو وہ بھی خیال رکھے کہ بچہ ہر وقت صاف ستھرا رہے جب ہاتھ منہ میلا ہوجاوے فوراً دہلا دے ۱۰۔ اگر ممکن ہو تو ہر وقت کوئی بچہ کے ساتھ رہے کھیل کود کے وقت اسکا دھیان رکھے بہت دوڑنے کودنے نہ دے بلند مکان پر لیجا کر نہ کھلاوے بھلے مانسوں کے بچوں کے ساتھ کھلاوے کمینوں کے بچوں کے ساتھ نہ کھیلنے دے۔ زیادہ بچوں میں نہ کھیلنے دے گلیوں سڑکوں میں نہ کھیلنے دے بازار وغیرہ میں اُسکو لئے نہ پھرے اسکی ہر بات کو دیکھ کر ہر موقع کے مناسب اُسکو آداب قاعدے سکھلا دے بیجا باتوں سے اُسکو روکے ۱۱۔ کھلائی کو تاکید کردیں کہ اسکو غیر جگہ کچھ نہ کھلاوے اگر کوئی اُسکو کھانے پینے کی چیز دیوے تو گھر لاکر ماں باپ کے روبرو رکھدے آپ ہی آپ نہ کھلا دے ۱۲۔ بچہ کو عادت ڈالیں کہ بجز اپنے بزرگوں کے اور کسی کے

کوئی چیز نہ مانگے اور نہ بغیر اجازت کے کسی کی دی ہوئی چیز لے ۱۳- بچہ کا بہت
لاڈ پیار نہ کرے ورنہ ابتر ہو جائیگا ۱۴- بچہ کو بہت تنگ کپڑے نہ پہناویں اور
بہت گوٹہ کناری بھی نہ لگاویں البتہ عید- بقرعید میں کوئی مضائقہ نہیں ۱۵- بچہ کو
منجن مسواک کی عادت ڈالیں ۱۶- اس کتاب کے ساتویں حصہ میں جو ادب اور
قاعدے کھانے پینے کے بولنے چالنے کے ملنے جلنے کے اُٹھنے بیٹھنے کے لکھے گئے
ہیں اُن سب کی عادت بچہ کو ڈالیں اس بھروسہ نہ رہیں کہ بڑا ہو کر آپ سیکھ جائیگا
یا اُسکو اسوقت بڑا دینگے یاد رکھو آپ سے کوئی نہیں سیکھا کرتا- اور پڑھنے سے
جان تو جاتا ہی مگر عادت نہیں پڑتی اور جتبک نیک باتوں کی عادت نہو کتنا ہی کوئی
لکھا پڑھا ہو ہمیشہ اُس سی بے تمیزی نالائقی اور دل دکھانیکی باتیں ظاہر ہوتی ہیں
اور کچھ پانچویں حصہ کے اور ساتویں حصہ کے ختم کے قریب بچوں کے متعلق لکھا
گیا ہی وہاں دیکھ کر اُن باتوں کا بھی خیال رکھیں ۱۷- پڑھنے میں بچہ پر بہت محنت
نہ ڈالے شروع میں ایک گھنٹہ پڑھنے کا مقرر کرے پھر دو گھنٹہ پھر تین گھنٹہ اسیطرح
اُسکی طاقت اور سہارے کے موافق اُس سی محنت لیتا رہی ایسا نہ کرے کہ سارا دن
پڑھاتا رہے ایک تو تھکن کی وجہ سے بچہ جی چرانے لگے گا- پھر زیادہ محنت سے
دل و دماغ خراب ہو کر ذہن اور حافظہ میں فتور آجاویگا اور بیماروں کی طرح
سُست رہنے لگے گا پھر پڑھنے میں جی نہ لگاویگا ۱۸- سوا معمولی چھٹیوں کے
بدون سخت ضرورت کے بار بار چھٹی نہ دلوادیں کہ اس سی طبیعت اُچاٹ ہو جاتی
ہی ۱۹- جہاں تک میسر ہو جو علم جو فن سکھلاویں ایسے آدمی سے سکھلادیں جو
اُسمیں پورا عالم اور کامل ہو بعضے آدمی سستا معلم رکھکر اُس سی تعلیم دلواتے ہیں
شروع ہی سے طریقہ بگڑ جاتا ہی پھر درستی مشکل ہو جاتی ہی ۲۰- آسان سبق ہمیشہ
تیسرے پہر کے وقت مقرر کرے اور مشکل سبق صبح کو کیونکہ آخیر وقت

وقت میں طبیعت تھکی ہوئی ہو مشکل سبق سے گھبراویگی۔ ۲۱۔ بچوں کو خصوص لڑکی کو پکانا اور سینا ضرور سکھاویں ۲۲۔ شادی میں دولہا دلہن کی عمر میں زیادہ فرق ہونا بہت سی خرابیوں کا باعث ہو ۲۳۔ اور بہت کم عمری میں شادی نہ کریں اسمیں بھی نقصان ہیں ۲۴ لڑکوں کو تعلیم کرو کہ سب کے سامنے خاصکر لڑکیوں یا عورتوں کے سامنے ڈھیلے سے استنجا نہ سکھلایا کریں۔

بعضی باتیں نیکیوں کی اور نصیحتوں کی

۱۔ پرانی باتوں کا کسی کو طعنہ دینا بڑی بات ہو عورتوں کی ایسی بری عادت ہو کہ جن رنجوں کی صفائی اور معافی بھی ہو چلی ہو جب کوئی نئی بات ہوگی پھر اُن رنجوں کے ذکر کو لے بیٹھینگی۔ یہ گناہ بھی ہو اور اس سے دلوں میں دوبارہ رنج وغبار بھی بڑہ جاتا ہو۔ ۲۔ اپنی سسرال کی شکایت ہرگز میکہ میں جاکر مت کرو بعضی شکایت گناہ بھی ہو اور یہ بے صبری کی بات ہے اور اکثر اس سے دونوں طرف رنج بھی بڑھجاتا ہو۔ اسیطرح سسرال میں جاکر میکہ کی تعریف یا وہاں کی بڑائی مت کرو اسمیں بھی بعضی دفعہ فخر وتکبر کا گناہ ہوجاتا ہو اور سسرال والے سمجھتے کہ ہمکو بہو بیقدر سمجھتی ہو اس سے وہ بھی اُسکی بیقدری کرنے لگتے ہیں ۳۔ زیادہ بکواس کی عادت مت ڈالو ورنہ بہت سی باتوں میں کوئی نہ کوئی بات نامناسب ضرور نکلجاتی ہو جسکا انجام دنیا میں رنج اور عقبیٰ میں گناہ ہوتا ہو ۴۔ جہانتک ہوسکے اپنا کام کسی سے مت لو خود اپنے ہاتھ سے کرلیا کرو بلکہ دوسروں کا بھی کام کردیا کرو اس سے تمکو ثواب بھی ہوگا اور اس سے ہر دلعزیز ہوجاؤگی ۵۔ ایسی عورتوں کو کبھی منہ مت لگاؤ اور نہ کان دیکر اُنکی بات سنو جو اِدہر اُدہر کی باتیں گھر میں آکر سناویں ایسی باتیں سننے سے گناہ بھی ہوتا ہے اور کبھی فساد بھی ہوجاتا ہے۔ ۶۔ اگر اپنی۔

ساس۔ نند۔ دیورانی۔ جٹھانی۔ یا دور و نزدیک کے رشتہ دار کی کوئی شکایت سنو تو اُسکو دل میں مت رکھو بہتر تو یہ ہی کہ اسکو جھوٹ سمجھ کر دل سے نکال ڈالو اگر اتنی ہمت نہو تو جسنے تمسے کہا ہی اُسکا سامنا کرا کر منھ در منھ اسکو صاف کر لو اس سی فساد نہیں بڑھتا ۔ ۷۔ نوکروں پر ہر وقت سختی اور تنگی مت کیا کرو اور اپنے بچوں کی دیکھ بھال رکھو کہ وہ ماما نوکرون کو یا اُنکے بچونکو نہ ستانے پاوین کیونکہ یہ لوگ لحاظ کے مارے زبان سے تو کچھ نہ کہین گے لیکن دل میں ضرور کوسین گے پھر اگر نہ بھی کوسا جب بھی ظلم کا وبال اور گناہ تو ضرور ہوگا ۸۔ اپنا وقت فضول باتوں میں مت کھویا کرو اور بہت سا وقت اس کام کے لئے بھی رکھو کہ اُسمیں لڑکیوں کو قرآن اور دین کی کتابیں پڑھایا کرو اگر زیادہ نہو تو قرآن کے بعد یہ کتاب بہشتی زیور شروع سے ختم تک تو ضرور پڑھایا کرو لڑکیاں چاہی اپنی ہوں یا پرائی ہون اُن سب کے لئے اسکا بھی خیال رکھو کہ ان کو ضروری ہنر بھی آجاوین لیکن قرآن کے ختم ہونے تک اُنسے دوسرا کام مت لو اور جب قرآن پڑھ چکین اُنسے لکھواؤ پھر دن رہے سے اُنکو کھانا پکانے کا اور سینے پرونے کا کام سکھلاؤ ۔ ۹۔ جو لڑکیاں تمسے پڑھنے آویں اُنسے اپنے گھر کے کام مت لو نہ اُنسے اپنے بچون کی ٹہل کراؤ بلکہ اُنکو بھی اپنی اولاد کی طرح رکھو ۱۰۔ نام کیواسطے کبھی کوئی فکر کوئی بوجھ اپنے اوپر مت ڈالو گناہ کا گناہ مصیبت کی مصیبت ۱۱۔ کہیں آنے جانے کے وقت اسکی پابند مت بنو کہ خواہ مخواہ جوڑا ضرور ہی بدلا جاوے زیور بھی سارا لادا جاوے کیونکہ اسمیں یہی نیت ہوتی ہے کہ دیکھنے والے ہمکو بڑا سمجھین سو ایسی نیت خود گناہ ہی اور چلنے میں اسکے سبب دیر بھی ہوتی ہی جس سے طرح طرح کے حرج ہو جاتے ہیں مزاج میں عاجزی

اور سادگی رکھو جو کپڑے پہنے بیٹھی ہو وہی پہنکر چلی جایا کرو کبھی اگر کپڑے زیادہ میلے
ہو ے یا ایسا ہی کوئی موقع ہوا مختصر طور پر جتنا آسانی سے اور جلدی ہو سکا بدل
بدلا لیا بس چھٹی ہوئی ۱۲۔ کسی سے بدلہ لینے کے وقت اُسکے خاندان کے یا مرے ہوؤن
کے عیب مت نکالو اسمیں گناہ بھی ہو جاتا ہے اور خوامخواہ دوسرون کو رنج ہوتا ہے
۱۳۔ دوسروں کی چیز جب برت چکو یا جب برتن خالی ہو جاوے فوراً واپس کر دو
اگر کوئی اتفاق سے اُسوقت لیجانے والا نہ ملے تو اُسکو اپنے برتنے کی چیزون میں
ملا جلا مت رکھو بالکل علیحدہ اُٹھا کر رکھدو تاکہ وہ چیز ضائع نہو ویسے بھی بے اجازت
کسی کی چیز برتنا گناہ ہے ۱۴۔ اچھے کھانے پینے کی عادت نہ ڈالے ہمیشہ ایک سا
وقت نہیں رہتا پھر کسی وقت بہت مصیبت جھیلنی پڑتی ہے ۱۵۔ احسان کسی کا چاہے
تھوڑا ہی ہو اُسکو کبھی مت بھولو اور اپنا احسان چاہے کتنا ہی بڑا ہو مت جتلاؤ ۱۶۔
جس وقت کوئی کام نہو سب سے اچھا شغل کتاب دیکھنا ہے اس کتاب کے ختم پر
بعضی کتابوں کے نام لکھدیے ہیں اُنکو دیکھا کرو اور جن کتابوں کا اثر اچھا نہو
اُنکو کبھی مت دیکھو ۱۷۔ چلّا کر کبھی مت بولو باہر آواز جاویگی کیسی شرم کی بات ہے
۱۸۔ اگر رات کو اُٹھو اور گھر والے سوتے ہوں تو کھڑ کھڑ دھڑ دھڑ مت کرو زور سے
مت چلو تم تو ضرورت سے جاگیں بھلا اوروں کو کیوں جگایا جو کام کرو آہستہ کرو
آہستہ کیواڑ کھولو آہستہ پانی لو آہستہ تھوکو۔ آہستہ چلو آہستہ کھنکار کرو ۱۹۔
بڑوں سے ہنسی مت کرو۔ بے ادبی کی بات ہے اور کم حوصلہ لوگوں سے بھی بے
تکلفی نہ کرو کہ وہ بے ادب ہو جاوینگے پھر تم کو ناگوار ہوگا یا وہ لوگ کہین دوسری
جگہ گستاخی کرکے ذلیل ہونگے ۲۰۔ اپنے گھرانے والوں کی یا اپنی اولاد کی
کسی کے سامنے تعریف مت کرو ۲۱۔ اگر کسی محفل میں سب کھڑے ہو جاویں تو
تم بھی مت بیٹھی رہو کہ اسمیں تکبر پایا جاتا ہے ۲۲۔ اگر دو شخص کہیں آپس میں

رنج ہو تو تم اُن دونوں کے درمیان ایسی بات کوئی مت کہو کہ اگر اُن میں میل ہو جاوے تو تمکو شرمندگی اُٹھانی پڑے ۲۳ جتبک روپیہ پیسہ یا نرمی سے کام نکل سکے سختی اور خطرہ میں نہ پڑو ۲۴ مہمان کے سامنے کسی پر غصہ مت کرو اس سے مہمان کا دل ویسا کھلا ہوا نہیں رہتا جیسا پہلے تھا ۲۵ - دشمن کے ساتھ بھی اخلاق کے ساتھ پیش آؤ اُسکی دشمنی نہ بڑھے گی ۲۶ - روٹی کے ٹکڑے یوںہی مت پڑے رہنے دو جہاں دیکھو اُٹھا لو اور صاف کر کے کھا لو اگر نہ کھا سکو کسی جانور کو دیدو اور دسترخوان جسمیں ریزے ہوں اُسکو ایسی جگہ مت جھاڑو جہاں کسی کا پاؤں آوے ۲۷ - جب کھانا کھا چکو اُسکو چھوڑ کر مت اٹھو کہ اسمیں بے ادبی ہے بلکہ پہلے برتن اٹھواؤ تب خود اٹھو - ۲۸ لڑکیو بہت تاکید رکھو کہ لڑکوں میں نہ کھیلا کریں کیونکہ اسمیں دونوں کی عادت بگڑتی ہے اور جو غیر لڑکے گھر میں آویں چاہے وہ چھوٹے ہی ہوں مگر اُس وقت لڑکیاں وہاں سے ہٹ جایا کریں ۲۹ - کسی سے ہاتھ پاؤں کی ہنسی ہرگز مت کرو اکثر تو رنج ہو جاتا ہے اور کبھی جگہ بے جگہ چوٹ لگے بھی لگ جاتی ہے اور زبانی بھی زیادہ ہنسی مت کرو جس سے دوسرا چڑھنے لگے اسمیں بھی تکرار ہو جاتی ہے خاصکر مہمان سے ہنسی کرنا اور بھی بیہودہ بات ہے جیسے بعضے آدمی براتیوں سے ہنسی کرتے ہیں ۳۰ - اپنے بزرگوں کے سرہانے مت بیٹھو لیکن اگر وہ کسی وجہ سے خود حکم کے طور پر بیٹھنے کو کہیں تو اُسوقت ادب یہی ہے کہ کہنا مان لو ۳۱ اگر کسی سے کوئی چیز مانگنے کے طور پر لو تو اُسکو خوب احتیاط سے رکھو اور جب وہ خالی ہو جاوے فوراً اُسکے پاس پہونچا دو یہ راہ مت دیکھو کہ وہ خود مانگے اول تو اُسکو خبر کیا کہ اب خالی ہو گئی دوسرے شاید لحاظ کے مارے نہ مانگے اور شاید اُس کو یاد نہ رہے پھر ضرورت کے وقت اُسکو کیسی پریشانی ہوگی اسی طرح کسی کا قرض ہو تو اُسکو خیال رکھو کہ جب ذرا بھی

گنجائش ہو تو فوراً جتنا ہوسکا قرض اُتار دیا ۳۲۔ اگر کبھی کسی ناچاری میں کہیں رات
بے رات پیدل چلنے کا موقع ہو تو چھڑے کڑے وغیرہ پاؤں میں سے نکالکر ہاتھ میں
لیلو راستہ میں بجاتی ہوئی مت چلو ۳۳ اگر کوئی بالکل تنہا کوٹھری وغیرہ میں ہو
اور کیواڑ وغیرہ بند ہوں دفعتہً کھول کر اندر مت چلی جاؤ خدا جانے وہ آدمی ننگا ہو کھلا ہو
یا سوتا ہو اور ناحق کو بے آرام ہو بلکہ آہستہ پہلے پکارو اور اندر آنیکی اجازت لو اگر وہ اجازت دے
تو اندر جاؤ نہیں تو خاموش ہو جاؤ پھر دوسرے وقت سہی البتہ اگر کوئی بہت ہی ضرورت کی
بات ہو تو پکار کر جگا لو مگر جب تک وہ بول نہ پڑے تب تک اندر پھر بھی نہ جاؤ ۳۴ جس
آدمی کو پہچانتی نہو اُسکے سامنے کسی شہر یا کسی قوم کی بُرائی مت کرو شاید وہ آدمی اُسی
شہر یا اُسی قوم کا ہو پھر تمکو شرمندہ ہونا پڑے ۳۵ اسی طرح جس کام کا کرنے والا تمکو
معلوم نہو تو یوں مت کہو کہ کس بیوقوف نے کیا ہے یا ایسی ہی کوئی بات مت کہو شاید
کسی ایسے شخص نے کیا ہو جسکا تم لحاظ کرتی ہو پھر معلوم ہوئے پیچھے شرمندہ ہونا پڑے ۳۶
اگر تمہارا بچہ کسی کا قصور خطا کرے تم کبھی اپنے بچے کی طرفداری مت کرو خاصکر بچہ کے
سامنے تو ایسا کرنا بچہ کی عادت خراب کرنا ہے ۳۷۔ لڑکیوں کی شادی میں زیادہ یہ
بات دیکھو کہ داماد کے مزاج میں خدا کا خوف اور دینداری ہو ایسا شخص اپنی بی بی کو
ہمیشہ آرام سے رکھتا ہے اگر مال و دولت بہت کچھ ہو اور دین نہ ہوا تو وہ شخص اپنی
بی بی کا حق نہ پہچانیگا اور اُسکے ساتھ وفاداری نہ کرے گا بلکہ روپیہ پیسہ بھی نہ دیگا
اگر دیا بھی تو اُس سے زیادہ جلا دیگا ۳۸ بعضی عورتوں کی عادت ہے کہ پردہ میں رہ
سے کسی کو بلانا ہو تو خبر کرنے کے لئے آڑ میں کھڑی ہو کر ڈھیلا پھینکتی ہیں بعضی
دفعہ وہ کسی کے لگ جاتا ہے ایسا کام کرنا نہ چاہیے جس میں کسی کو تکلیف پہنچنے
کا شبہہ ہو بلکہ اپنی جگہ بیٹھی ہوئی اینٹ وغیرہ کھٹکھٹا دینا چاہیے ۳۹۔ اپنے
کپڑوں پر سوئی دھاگے سے کوئی نشان پھول وغیرہ بنا دیا کرو کہ دھوبی کے

گھر بدلے نہ جاویں ورنہ کبھی غلطی سے تم دوسرے کے اور دوسرا تمہارے کپڑے برت کر خواہ مخواہ گنہگار ہوگا اور دنیا کا بھی نقصان ہی ہے ۲۔ عرب میں دستور ہے کہ جو کسی بزرگ آدمی سے کوئی چیز تبرک کے طور پر لینا چاہتے ہیں تو وہ چیز اپنے پاس سے اُن بزرگ آدمی سے کوئی چیز تبرک کے طور پر لینا چاہتے ہیں تو وہ چیز اپنے پاس سے اُن بزرگ کے پاس لا کر کہتے ہیں کہ آپ اسکو ایک دو روز استعمال کر کے ہمکو دیدیجئے اسمیں اُن بزرگ کو تردد نہیں کرنا پڑتا ورنہ اگر بیس آدمی کسی بزرگ سے ایک ایک کپڑا مانگیں تو انکی گٹھری میں تو ایک چیتھڑا بھی نہ رہے۔ ہمارے ہندوستان میں سیدھے مانگ بیٹھتے ہیں بعضی دفعہ اُن کو سوچ ہو جاتا ہے اگر ہم لوگ بھی عرب کا دستور برتیں تو بہت مناسب ہے ۱۴۔ اگر کوئی شخص اپنی طرف سے کوئی بات کہے تو اگر اس کے خلاف کوئی مناسب جواب دینا ہو تو اپنی طرف سے جواب دو کسی اور کے نام سے مت کہو کہ تم تو یوں کہتے ہو اور فلاں شخص اس کے خلاف کہتا ہے کیونکہ اگر اس دوسرے شخص کو اُس نے کچھ کہدیا تو وہ سنکر رنجیدہ ہوگا ۴۴۔ محض اٹکل اور گمان سے بدون تحقیق کئے ہوئے کسی پر الزام مت لگاؤ اس سے بہت دل دکھتا ہے

تھوڑا سا بیان ہاتھ کے ہنر اور پیشہ کا

بعضی لاوارث غریب عورتیں جنکے کھانے اور کپڑے کا کوئی سہارا نہیں ایسی پریشانی اور مصیبت میں مبتلا ہیں کہ خدا کی پناہ۔ اسکا علاج دو باتوں سے ہو سکتا ہے یا تو نکاح کرلیں یا اپنے ہاتھ کے ہنر سے چار پیسے حاصل کریں مگر ہندوستان کے جاہل نکاح کو اور ہنر کو دونوں کو عیب سمجھتے ہیں اور یہ کسی کو توفیق نہیں ہوتی کہ ایسے غریبوں کے خرچ کی خبر رکھے پھر تباہ ان بیچاریوں کا کیونکر گذر ہو (بیبیو) دوسروں پر تو کچھ زور چلتا ہی نہیں مگر اپنے دل پر اور ہاتھ اور پاؤں پر تو خدا کے تعالیٰ

اختیار دیا ہی دلکو سمجھاؤ اور کسی کے بُرا بھلا کہنے کا خیال نہ کرو اگر کسی کی عمر نکاح کے قابل ہی تو نکاح کرلے اور اگر اس قابل ہنو یا یہ کہ اُسکو عیب تو نہیں سمجھتی مگر ویسے ہی دل نہیں چاہتا یا بکھیڑے سے گھبراتی ہی تو اس صورت میں اپنا گذر کسی پاک ہنر کے ذریعہ سے کرو اگر کوئی حقیر سمجھے یا ہنسے ہرگز پرواہ مت کرو دوسرے نکاح کا بیان تو چھٹے حصّہ میں پہلے آچکا ہی اور ہنر اور پیشے کا بیان اب کیا جاتا ہی (بیبیو) اگر اسمیں کوئی بات بے عزتی کی ہوتی تو پیغمبر ان کاموں کو کیوں کرتے اُنسے زیادہ کس کی عزت ہی حدیث میں ہی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریاں چرائیں ہین اور یہ فرمایا ہی کہ کوئی پیغمبر ایسے نہیں گذرے جنھوں نے بکریاں نہ چرائیں ہوں اور یہ بھی فرمایا ہی کہ سب سی اچھی کمائی اپنے ہاتھ کی ہی حضرت داؤد علیہ السّلام اپنے ہاتھ کے ہنر سے کھاتے تھے یہ ساری باتیں ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہیں اور پیغمبرون کے بعضے ایسے کاموں کا بیان قرآن شریف میں ہی اور بعضی کام ایسی کتابوں میں لکھے ہین جنمین پیغمبروں کا حال ہی ان سب میں سی تھوڑے دن کا نام لکھا جاتا ہی۔

بعضے پیغمبروں اور بزرگوں کے ہاتھ کے ہنر کا بیان

حضرت آدم علیہ السّلام نے کھیتی کی ہی اور آٹا پیسا ہی اور روٹی پکائی ہے حضرت ادریس علیہ السّلام نے لکھنے کا اور درزی کا کام کیا ہی۔ حضرت نوح علیہ السّلام نے لکڑی تراشکر کشتی بنائی ہی جوکہ بڑھئی کا کام ہی حضرت ہود علیہ السّلام تجارت کرتے تھے حضرت صالح علیہ السّلام بھی تجارت کرتے تھے حضرت ذوالقرنین جو بہت بڑے بادشاہ تھے اور بعضوں نے اُنکو پیغمبر بھی کہا ہی وہ زنبیل بنتے تھے جیسے یہاں ڈلیا یا ٹوکری ہوتی ہی حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے کھیتی کی ہی اور تعمیر کا کام کیا ہی خانہ کعبہ بنایا تھا لوط علیہ السّلام کھیتی

کرتے تھے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تیر بنا کر نشانہ لگاتے تھے حضرت اسحٰق
علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام اور اُنکے سب فرزند بکریاں چراتے
تھے اور اُنکے بال بچوں کو فروخت کرتے تھے حضرت یوسف علیہ السلام نے
غلہ کی تجارت کی ہی جب قحط پڑا تھا۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے یہاں اونٹ
اور بکریوں کے بچے بڑھتے تھے اور کھیتی ہوتی تھی حضرت شعیب علیہ السلام
کے یہاں بکریاں چرائی جاتی تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کئی سال
بکریاں چرائی اور اُنکے نکاح کا یہی مہر تھا حضرت ہارون علیہ السلام نے تجارت
کی ہی حضرت الیسع علیہ السلام کھیتی کرتے تھے حضرت داؤد علیہ السلام زرہ
بناتے تھے جو کہ لوہار کا کام ہے حضرت لقمان علیہ السلام بڑے حکمت والے
عالم ہوئے ہیں اور بعضوں نے اُنکو پیغمبر بھی کہا ہی انھوں نے بکریاں بھی تو
چرائی ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام زنبیل بنتے تھے حضرت زکریا علیہ السلام
بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک دوکاندار کے یہاں کپڑے
رنگے تھے ہمارے پیغمبر علیہ السلام کا بلکہ سب پیغمبروں کا بکریاں چرانا بھی بیان
ہوچکا ہی اگرچہ ان پیغمبروں کا گذران چیزوں پر نہ تھا مگر یہ کام کیئے تو ہیں انسے عار تو
نہیں کی اور بڑے بڑے ولی اور بڑے بڑے عالم جنکی کتابوں کا مسئلہ سند ہی بعض
نے کسینے کپڑا بنا ہے کسی نے چمڑے کا کام کیا ہی کسی نے جوتی سینے کا کام کیا
ہے کسی نے مٹھائی بنائی ہی پھر ایسا کون ہی جوان سب سے زیادہ۔ تہذیب عزت والا ہے

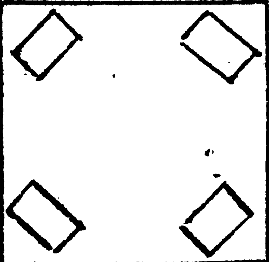
بعضے آسان طریقے گذر کرنیکے

صابون بنانا۔ گوٹہ بُننا۔ چکن کاڑھنا۔ جالی بنانا۔ کمربند بُننا۔ سوت کے تو امعنی
بُن بنانا۔ جرابین یعنے موزے سوتی یا اُونی بنانا۔ گلوبند بنانا۔ ٹوپیاں یا صدری

یا کرتیاں اور کرتے سی سی کر بیچنا۔ رضائی بنانا۔ کپڑا رنگنا زردوزی یعنی کارچوبی کا
کام۔ سوزن کا کام بنانا۔ ٹوپی پر جیسے میرٹھ میں بنتی ہے بننا اور اگر سینے کی کل منگالی جاوے
تو اور بھی جلدی کام ہو اور بہت فائدہ رہے آجکل وہ کل بہت سستی آنے لگی ہے
مرغی کے انڈے بچے بیچنا۔ ہل چوکی صندوق وغیرہ رنگنا۔ لڑکیاں پڑھانا۔ کپاس
لیکر چرخے سے بنولے نکال کر روئی اور بنولے الگ الگ بیچنا۔ چرخے سے سوت کاتنا
یا اسکی نواڑ یا کپڑے بنوا کر بیچنا۔ دھان خرید کر کوٹ کر چاول نکال کر بیچنا۔ کتابوں کی
جلد باندھنا سیکھنی۔ اچار بنانا۔ چارپائی بننا۔ اور اُسمیں پھول ڈالنا۔ بان یعنی
رسی بٹنا۔ نواڑ بننا چورن وغیرہ کی گولیاں یا نمک سلیمانی بنا کر بیچنا۔ کھجور کی چٹائیاں
یا پنکھے بنا کر بیچنا۔ شربت انار شربت عناب وغیرہ یا سرمہ بنا کر بیچنا۔ گوٹے کی تجارت کرنا۔
برتنوں پر قلعی اور مسی جوش کرنا۔ کپڑے چھاپنا جیسے عمامہ۔ جانماز۔ رومال چادر فرد رزائی
وغیرہ فصل میں سرسوں لیکر بھر لینا اور فصل کے بعد جب مہنگی ہو بیچ ڈالنا۔ سرمہ باریک
پیسکر یا اُسمیں کوئی فائدہ کی دوا ملا کر اُسکی پڑیاں بنا کر بیچنا۔ پینے کے تمباکو بنا کر بیچنا
بسکٹ اور نان پاؤ بنا کر بیچنا۔ سوت کی ڈوریاں بٹنا۔ رانگے یا مونگے کا کشتہ بنا کر
بیچنا۔ اور ایسے ہی ہلکے اور چلتے کام بہت ہیں جسکا موقع ہوا کر لیا بعض کام تو ایسے
ہیں کہ بے دیکھے سمجھ میں نہیں آسکتے اُن کو تو کسی سے سیکھ لیں اور بعضے کام ایسے
ہیں کہ بے دیکھے سمجھ میں نہیں آسکتے اُن کو تو کسی سے سیکھ لیں اور بعضے کام ایسے
ہیں کہ سمجھدار آدمی کتاب میں پڑھکر بنا سکتا ہے ایسے کاموں میں کی ترکیب لکھی جاتی
ہے اور اسمیں بہت سی باتیں گھر کے روزانہ برتاؤ میں بھی کام آتی ہیں۔ اور نویں
حصہ میں چورن اور سلیمانی نمک اور رانگے اور مونگے کے کشتہ کی ترکیب لکھدی ہے۔

صابون بنانے کی ترکیب

سجّی۔ چونا۔ رینڈی کا یا گلو کا۔ چربی۔ اوّل سجّی کو ایک صاف جگہ پر رکھیں خلاً
چبوترہ پختہ ہو یا زمین پختہ ہو غرض اُس سی یہ ہے کہ اسمیں مٹی نہ مل جاوے اور جو ڈھیلے
سجّی کے ہون اُنکو پتھر وغیرہ سے توڑ ڈالیں پھر اُسکے اوپر چونے کو ڈالیں اگر دونے ہون
تو تھوڑا پانی اُسپر چھڑکیں تاکہ وہ سب گل کر باریک قابل ملنے کے ہوجاوے اور دونوں کو
خوب ملا دین تاکہ چونا سجّی بالکل ملجاوے پھر ایک حوض پختہ



اسطرح کا تیار کیا جاوے اور اسطرح سے اُسکے اندر چار اینٹیں چاروں
کونوں پر رکھدی جاویں اور اُن اینٹوں پر ایک لوہے کی جالی
جو مثل چھلنی کے ہو رکھدی جاوے مگر چھید بڑے بڑے
ہوں اور جالی کے اوپر ٹاٹ بچھایا جاوے اور یہ ٹاٹ اتنا بڑا ہو
کہ اُس حوض کی دیواروں سے باہر بھی تھوڑا تھوڑا لٹکا ہوا ہو اور اُس ٹاٹ
اور جالی سے غرض یہ ہے کہ جب اُسکے اوپر وہ چونا اور سجی جو ملا ہوا
رکھا ہے ڈالدیا جاوے گا تو ٹاٹ کر اور جالی کے چھیدوں سے عرق نیچے ٹپکے گا اور
جالی کے نیچے رہنے کی لئے اینٹ رکھی گئی ہے اور اگر جالی میسر نہ ہو تو بانس کا ٹٹر ہو
یا لکڑی بچھا کر اُسکے اوپر ٹاٹ ڈال کر ٹپکا دین اور اُس نل کے منہ کے نیچے ایک گھڑا
رکھدیں اور اُس حوض میں اوپر تک پانی بھر دین اور ہلا دیں نہیں اُس حوض کا عرق اور
دوسرا گھڑا رکھدیویں اور جتنا پانی کم ہوتا جاوے اور پانی ڈالتے جاویں البتہ جب ختم کا
وقت آوے یعنی قریب ختم کے جب ہلا دیوین اور اوّل پانی کو علیحدہ کرلیویں اور اوّل
کی پہچان یہ ہے کہ جبتک سُرخ رنگ کا پانی آوے اوّل ہے اور جب اُس سے کم سرخی دار
آوے تو دوسرا ہے اور جب بہت کم رنگ معلوم ہو یعنے سفیدی مائل پانی آنے لگے
وہ تیسرا ہے اور اسیطرح تینوں درجوں کے پانی کو علیحدہ کیا جاوے لیکن اسکی چندان
ضرورت بھی نہیں ہے اگر نہ بھی علیحدہ علیحدہ کیا جاوے تو کوئی

مضائقہ نہیں ہے صرف ایک چھوٹا گھڑا آخیر پانی یعنی تیسرے درجہ کا علیحدہ کرلینا
کافی ہے اور اگر تھوڑا صابون بنانا ہو تو حوض کی ضرورت نہیں بلکہ جسطرح عورتیں
چارپائی وغیرہ میں کپڑا باندھکر کسُم کی رنگی ٹپکاتی ہیں اس طرح ٹپکالیں جب ٹپک
چکے تو اول کڑھاؤ میں ایک لوٹا پانی سادہ استعمالی چھوڑ دیا جاوے بعد ازاں چربی
اور تیل چھوڑ دین جب جوش کرآوے تو وہی آخیر کا عرق جو ایک چھوٹے گھڑے میں
علیحدہ کرلیا ہی لیکر اُس میں تھوڑا تھوڑا چھوڑ دین یعنے تھوڑا سا پانی پہلے چھوڑا
جب گاڑھا ہونے لگے تب پھر تھوڑا سا اور ڈال دیا اسی طرح جب سب گھڑے
کا پانی ختم ہوجاوے تو پھر اور دوسرے گھڑونکا پانی جو علیحدہ رکھا ہی تھوڑا تھوڑا
بدستور ڈالین اور پکاوین اور تھوڑے کا مطلب ایک بدھنا پانی ہی اسی طرح کل پانی
ڈالدیویں اسکے بعد خوب پکاویں جب قوام پر آجاوے یعنے خوب سخت گاڑھا
ہوجاوے اسوقت تھوڑا سا کفگیر سے نکالکر ٹھنڈا کرکے ہاتھ گولی بنادین اور
دیکھین ہاتھ میں تو نہیں لگتا اگر ہاتھ میں چپکتا ہو تو اور پکاوین پھر دیکھین کہ
ہاتھ میں تو نہیں چپکتا جب نہ چپکے اور گولی بناتے بناتے فوراً سخت ہوجاوے جیسا کہ
صابون ہوتا ہی تو بس تیار ہوگیا اس قوام کے تیار ہوجانیپر آگ کا برتاؤ کم کردیں بلکہ
لکڑیاں اور آگ اسکے نیچے سے نکال لیوین کچھ وقفہ کے بعد اسکو ایک حوض میں جمادیں
اور اُس حوض کی ترکیب یہ ہی یا تو اینٹوں کو کھڑا کرکے حوض کی طرح
بنالیوین یا چار تختوں کو کھڑا کردیوں اسطرح اور اُسکے
باہر چاروں طرف اینٹ وغیرہ سے آڑ لگا دیوین تاکہ
تختے نہ گریں اور حوض کے اندر ایک کپڑا موٹا پڑا نا
ردی لیکن اسمیں سوراخ نہ ہو یا گدڑی وغیرہ ہو
بچھاویں یہانتک کہ چاروں طرف جو تختے کی دیوار ہی اُسپر بھی بچھایا جاوے

بعد اُسکے اُس کڑھاؤ سے تھوڑا سا ڈبو سے نکالکر حوض میں ڈالیں اور کفگیر سے
چلاتے جاویں تاکہ جلد خشک ہوجاوے پھر اُسکے اوپر تھوڑا اور ڈالیں اور چلائیں
جب وہ بھی خشک ہوجاوے تو اور ڈالیں غرضکہ سب کڑھاؤ سے نکالکر حوض میں
اسیطرح ڈالکر جاویں اور بعد ٹھنڈا ہونے کے تختے علیحدہ کرکے صابون کو یا جیسا
رکھا جاوے خواہ تار سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلئے جاویں اور جس
چوطھے پر کڑھاؤ رکھا جاوے اسکا نقشہ یہ ہے



بھٹی ہی یعنے گول چولھا کڑھاؤ کے موافق اس
چوطھے پر کڑھاؤ کو اسطرح رکھا جاوے کہ آنچ برابر سب طرف پہونچے

نام اور شکل برتنوں کے جنکی حاجت ہوگی

۱- ایک کفگیر لوہے کا یا لکڑی کا لمبی ڈنڈی کا جیسا پلاؤ پکانیکا ہوتا ہی اُس سے
چلایا جاویگا - ۲- ایک برتن جیسا تانبلوٹ مسجدوں میں پانی نکالنے کا ہوتا ہے
ڈنڈی دار جسمیں تین سیر پانی آسکے - ایسا بنوانا چاہیے مین کا اس سے عرق
یعنے وہی پانی ڈالا جاویگا ۳- ایک برتن صابون کو کڑھاؤ سے نکالنے کا جیسا ڈوئی
پلاؤ یا سالن نکالنے کا ہوتا ہی جس سے صابون کڑھاؤ سے نکالکر حوض میں ڈالا جاویگا

کپڑا چھاپنے کی ترکیب

زرد رنگ - ایک سیر پانی میں پاؤ بھر کھانیکا ناگوری گوند بھگودیں جب لعاب
تیار ہوجاوے چھ ماشہ گیہوں کا آٹا اور چھ ماشہ گھی آپسمیں خوب ملاکر اور اُس میں پاؤ بھر
کسیس اور تین ماشہ گولی سرخ تول جو بازار میں بکتی ہی خوب ملاکر اُس لعاب میں
خوب حل کرکے کپڑے میں چھان لیں خوب سخت ہونا چاہیے تب اُس سے

کپڑے کو چھاپیں خواہ یہ رنگ کسی کپڑے پر لپیٹ کر پاس رکھ لیں اور سانچہ اُس پر لگا لگا کر کپڑا چھاپیں سانچے لکڑی کے پھول اور بیل بنے ہوئے لکھنؤ میں بکتے بھی ہیں یا بڑھئی سے بنوالے۔

سیاہ رنگ - ایک چھٹانک ولایتی رنگ جسکو پیڑی کہتے ہیں اور بازار میں بکتا ہے اور پاؤ سیر ناگوری گوند ایک سیر پانی میں ملا کر لعاب تیار کر لیں اور ایک چھٹانک پھٹکری اور چھ ماشہ طوطیا جسکو نیلا تھوتھا کہتے ہیں اور چھ ماشہ گیہوں کا آٹا اور چھ ماشہ اُسمیں گھی ملا کر خوب حل کریں اور گاڑھے گاڑھے رنگ سے کپڑا چھاپیں

لکھنے کی روشنائی بنانیکی ترکیب

ببول کا گوند (ایک سیر) + کاجل (ایک چھٹانک) + پھٹکری (پاؤ سیر) + کتھ (ایک چھٹانک) + ببول کی چھال (چھ ماشہ) + آم کی چھال منہدی کی لکڑی (ایک چھٹانک) - توتیا اول ڈیڑھ سیر پانی میں گوند بھگو دیا جاوے جب خوب بھیگ جاوے تو کاجل ملا کر ایک دن حل کرے اور لکڑی اور چھالوں کو الگ الگ سیر بھر پانی میں اتنا جوش دے کہ پانی آدھا رہجاوے اور وہ پانی اُس گھوٹے ہوئے کاجل اور گوند میں ملا دے اور پھٹکری اور توتیا اور کتھ ان تینوں کو چھٹانک بھر پانی میں الگ خوب حل کر کے اُسی کاجل اور گوند میں ملا دے اور ایکدن لوہے کی کڑاہی میں خوب گھونٹ کر سینی یا کشتی وغیرہ میں سب سے بہتر یہ کہ چھاج میں پتلی پتلی پھیلا کر سکھالے روشنائی تیار ہوجائے گی اور گوند ببول اگر بازار میں مہنگا ہو تو ببول کے درختوں سے جمع کر لیا جاوے اکثر جنگل میں رہنے والوں کو دو چار پیسے دینے سے بہت سا لے آتے ہیں

انگریزی روشنائی بنانے کی ترکیب

میں رکھکر تنور خوب گرم کرکے پھر اُسکے اندر سے سب آگ اور راکھ نکالکر اُن پانچوں گولوں کو
اندر رکھکر تنور کا منھ بند کر دیا جاوے جب وہ پک جاوے نکال لیا جاوے آگے تفصیل سمجھو

ترکیب نانپاؤ کے خمیر کی

لونگ + الائچی خرد + جائفل + جاوتری + اندر جو + سمند رسوکھ + تالمکھانا + پھول مکھانا
کنول گٹہ + مونگے کی جڑ + پھول گلاب + ناگیسر + دارچینی + بیخ لنگھی + مائین چھوٹی بڑی
چھوٹا بڑا گوکھرو + چوب چینی + کباب چینی + سب چیزیں تین تین ماشہ + زعفران چھ
ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر ایک شیشی میں کہ جسکی ڈاٹ بہت سخت ہو بھر کر احتیاط
رکھیں اور ڈیڑھ ماشہ تک بھی ہر ہر دوا کا وزن ہو سکتا ہے اس سے کم میں مصالحہ
ٹھیک نہ ہوگا جب ضرورت ہو شیشی میں سے سفوف ڈیڑھ ماشہ لیکر سوا تولہ دہی میں
ملاکر دو انگلیوں سے ایک منٹ تک پھینٹیں بعد اُسکے گیہوں کا میدہ ایسے اندازے
اُسمیں ملائیں کہ بہت سخت نہو جاوے کان کی لَو کے برابر اسمیں نرمی رہے یہی
پہچان ہے پھر اُسکو ہتھیلیوں سے گولہ بنا کر ایک کپڑے میں رکھکر ایسی طرح گرہ
دیں کہ وہ گولہ ڈھیلا رہے پھر اُسکو کسی کھونٹی پر ٹانک دیں اسی طرح تین روز
تک لٹکا رہے چوتھے روز اُسکو اُتار کر دیکھیں کہ اُسکے اندر خوب خمیر پھولا ہوگا اُس
گولہ کے اوپر جو پپڑی پڑ گئی اسکو دور کریں اور اُسکے اندر کا سدا خمیر نکال لیں پھر ایک
چھٹانک دہی میں میدہ ملاویں اسقدر کہ سابق کے موافق ہو جاوے یعنے کان
کی لَو کیطرح ملائم رہے اور وہی خمیر جو گولہ میں سے نکالا ہے اسمیں ملاکر ہاتھ سے
اسطرح ملاویں جیسے پینے کی تمباکو کو مسلتے ہیں پھر اُسکا بھی گولہ بناکر اُسی کپڑے
میں باندھکر چھ گھنٹہ تک لٹکاویں بعد چھ گھنٹے کے اتار کر پپڑی اُتار کر خمیر
نکال لیویں اور پھر اسی طرح اب آدھ پاؤ دہی میں میدہ ملاکر اُس خمیر کو ملادیں اور

کپڑے میں رکھ کر لٹکا دیں چھ گھنٹہ تک اُسی میں لٹکا رہے بعد چھ گھنٹہ کے اُتار لیا
جاوے اور اُسی ترکیب سے خمیر نکالکر پھر آدھ پاؤ دہی میں میدہ اسیطرح ملا کر لٹکاویں
بعد چھ گھنٹہ کے اتار کر اُسیطرح خمیر نکال لیں یہ چوتھا مرتبہ ہے اس مرتبہ جو گولیہ
پیڑی پڑتی ہے اُسکو اگر نہ چھڑاویں تو کوئی حرج نہیں ہے پھر آدھ پاؤ دہی اُسیطرح
میدہ ملا کر اس خمیر کو بھی ملاویں اور ہاتھ سے خوب ملیں جب ملجاوے تو باحتیاط
کسی پیاری وغیرہ میں رکھیں بعد چار گھنٹہ کے پیاری سے نکالکر اگر خمیر کا رکھنا
منظور رہو تو اُسکے اندر سے آدھی چھٹانک خمیر علیحدہ نکال لیں اور اسیطرح آدھی
چھٹانک دہی میں میدہ ملا کر اس آدھی چھٹانک خمیر کو ملا دیں اور اسی طرح
لٹکا دیں بعد چھ گھنٹہ کے نکالکر اوپر کی ترکیب کے موافق اور میدہ ملا دیں اسیطرح
برابر کرتی رہیں یہ خمیر تو بڑھتا رہیگا اور یہ آدھی چھٹانک خمیر نکال کر جو خمیر بچا-
اُسکی ڈبل روٹی یعنی نانپاؤ پکا دیں پھر دوسرے دن جب خمیر کی ضرورت ہو تو جو لٹکا ہوا
خمیر رکھا ہی اسمیں سے آدھی چھٹانک علیحدہ کر لیویں اور باقی کا نانپاؤ پکا دیں اور خمیر کو اسیطرح بڑھاتی رہیں

ترکیب نانپاؤ پکانے کی

جس خمیر کی روٹی پکانے کو اوپر لکھا ہی اُسکو آدھ سیر میدہ میں پانی سے گوندھیں
جب گندھ جاوے تب اُسکے اوپر کپڑا ڈھانک دیویں یہ دو گھنٹہ تک رکھا رہے
اگر چار سیر یا پانچ سیر کے نانپاؤ پکانا ہے تو اُتنا ہی میدہ اب اس خمیر میں ملا کر
گوندھیں اور تھوڑا نمک اور شکر سفید بھی ملا دیں تو بہتر ہے اور ڈیڑھ یا دو گھنٹہ تک
پھر رکھا رہنے دیں اور یہ جو خمیر اب گوندھا گیا ہی چپاتی پکانے کے آٹے کی طرح ڈھیلا
ہو لیکن سیکھنے کے شروع میں زیادہ ڈھیلے آٹے کے پکانے میں ذرا وقت
ہے اسلیئے کم ڈھیلا رکھیں پھر جب ہاتھ جم جاوے زیادہ ڈھیلا کریں پھر دو گھنٹہ

کے بعد اُس گوندھے ہوئے کو ہاتھ سے تھوڑا تھوڑا اُٹھا کر باقی پر زور سے دے ماریں
اور ہتیلی سے ملیں پھر اُٹھاویں اور دے ماریں جب خوب تار بندھ جاوے تو کسی میز
یا تخت یا کٹھرے میں رکھدیں بیس منٹ کے بعد جتنی بڑی روٹی بنانا منظور رہے
اُتنا ہی بڑا پیڑا تول تول کر اور خشکی میدہ یا تیل سے بنا بنا کر رکھیں تاکہ ہاتھ میں
نہ چمٹیں اور چاہیں سانچے میں رکھیں یا فقط ٹین کے چورس یعنی چوکھونٹے ٹکڑوں پر رکھے جب
پیڑا آدھا پھول جائے تو تنور کو جلاوے اور یہ تنور ایسا ہونا چاہیئے جسکی چھت
میں یا پشت پر ایک روشن دان ہو جب پورے طور سے پیڑا پھول جاوے اُس
تنور کے اندر کی سب آگ نکال لیوے اور اگر پانی میں تھوڑا نمک اور دہی
ملا کر تنور کے اندر چھڑک دیں تو بہتر ہے اور پھر اوّل ایک پیڑا تنور میں رکھے
اور منھ تنور کا بند کر دے اور دو تین منٹ ٹھہر جاوے اور دیکھے اگر اُسکے اوپر
رنگ آیا ہے تو اور سب پیڑے رکھدیویں اور اگر دو تین منٹ میں وہ پیڑا جل جاوے
تو پندرہ منٹ تک ٹھہر جاوے تاکہ اُسکے موافق گرماہٹ ہو جاوے اُسوقت
پھر ایک پیڑا رکھکر دیکھے اور اگر تاؤ بہت کم ہو گیا ہو تو سب نانیاؤ کے پیڑے
رکھکر تنور کے منھ پر تھوڑی سی آگ رکھدیں اور تنور کو کسی ڈھکنے وغیرہ سے بند کر دیں
تاکہ بھاپ نکل جاوے اور تین تین چار چار منٹ کے بعد دیکھ بھی لیا کریں جب تک
سُرخی مائل یعنے بادامی آجاوے تو فوراً اُسکا ڈھکنا کھول کر روٹیوں کو نکال لیویں
اور تنور جسقدر اب ٹھنڈا ہی ایسے ہی گرماہٹ میں نان خطائی اور میٹھے بسکٹ
بھی پکتے ہیں۔ اگر نان خطائی یا میٹھا بسکٹ کچا بنا ہوا تیار ہو تو فوراً رکھدیں
اور منھ بند کر دیویں اور تھوڑی ہی تھوڑی دیر کے بعد دیکھ لیا کریں اور جب پک
جاویں نکال لیویں اور اگر ابھی نان خطائی اور میٹھا بسکٹ تیار نہیں ہے تو تھوڑی
آگ تنور کے منھ پر رکھ کر منھ بند کر دیں تاکہ گرماہٹ بنی رہے یہ گرماہٹ بیس منٹ تک

رہسکتی ہے اور اسکے بعد پہر تنور مین آگ جلانا پڑیگی اور اگر تنور نیا بناوین تو تین دن اسکو جلا جلا کر چہوڑ دین تاکہ ٹھیک ہو جاوے اسکے بعد پہر روٹیان پکاوین

ترکیب نان خطائی کی

گہی پاؤسیر چینی یعنی شکر پاؤسیر دانہ الائچی خورد آدھ آنے کے سمندر پہین تین ماشہ میدہ گیہون کا پانچ چھٹانک۔ اول گہی اور چینی اور دانہ الائچی کو ملا کر بیس منٹ تک ایک لگن مین ہاتہ سے پہینٹین جیسے گلگلہ کا آٹا پہینٹا جاتا ہے۔ بعد بیس منٹ کے جب وہ خوب ہلکا ہو جاوے اسوقت سمندر پہین پیسکر ملاوین اور ہاتھ سے خوب پھینٹین اور اول پاؤ پہر میدہ ڈال کر ملا دین اگر گیلا ہو تو بچا ہوا چھٹانک بہی چھوڑ دین اسکی بہی نرمی مثل کان کے لو کے ہونا چاہیئے پہر نان خطائی تنور مین رکہین بروقت تیاری نکال لیوین

ترکیب میٹھے بسکٹ کی

گہی ڈیڑہ پاؤ شکر آدھ سیر سمندر پہین چھ ماشہ۔ دودھ پاؤ آنے کا میدہ گیہونکا آدھ پاؤ کم ایک سیر۔ اول گہی اور شکر کو نان خطائی کی طرح خوب پہینٹین اور ذرا ذرا دودھ چہوڑتے جاوین جب سب دودھ مل جاوے تو آدھ پاؤ پانی ایک دفعہ ہی چھوڑ دین اور اس مین سمندر پہین کو بہی پیسکر ڈالدین اسکے اوپر میدہ ڈالدین اگر نرم زیادہ ہو جاوے تو اور میدہ ڈالدین جب ٹھیک ہو جاوے تو روٹی کیطرح بیلن سے بیلے اور جتنا بڑا بسکٹ بنانا ہے اتنے ہی بڑی ڈبیہ سے کاٹ کاٹ کر تیار کرین اور ٹین کے پتر پر رکھکر تنور مین رکھین جب پک جاوے تو نکال لیوین.

ترکیب نمکین بسکٹ کی

گھی پاؤسیر۔ شکر چھٹانک بھر۔ نمک سوا آٹھ ماشہ۔ میدہ گیہوں کا سیر بھر اول گھی اور شکر اور نمک کو پیسکر ایک لگن مین پانچ منٹ تک خوب پھینٹین پھر میدہ بھی ملاکر خوب پھینٹین جیسے پوریون کا آٹا گوندھا جاتا ہے پھر جتنا بڑا بسکٹ بنانا ہو اتنا بڑا بیلن سے بیل کر اسی طرح پتر پر رکھکر تنور مین رکھین اور بعد تیاری نکال لیوین اس کو نانپاؤ کے پکانے سے پہلے پکانا چاہیے کیونکہ اس کو تاؤ آگ کا زیادہ چاہیے۔

آم کے اچار بنانے کی ترکیب

تازی کیریون کو جو چوٹ سے محفوظ ہون اسقدر چھیلین کہ سبزی نہ رہنے پاوے اور انکو بیچ مین سے اس طرح تراشین کہ دونو پھانکین جدا نہ ہونے پاوین پھر بجلی دور کرکے اسمین لہسن کے چھلے ہوئے جوے اور سرخ مرچ اور سونف اور پودینہ اور ادرک اور کلونجی اور نمک مناسب انداز سے ملاکر بھر دین اور کیری کا منھ بند کرکے ڈورے سے باندھ دین آٹھ دس روز دھوپ دیکر عرق نعناع یا سرکہ مین چھوڑ کر ایکھفتہ دھوپ دیکر استعمال مین لاوین اور اگر تیل مین ڈالنا منظور ہو تو آم کو چھیلنے کی ضرورت نہین نمک مصالحہ بھر کر سرسون کی تیل مین چھوڑ دین

چاشنی دار اچار بنانے کی ترکیب

آدھ سیر کشمش۔ آدھ سیر چھوہارا۔ پاؤ بھر انجور۔ آدھ پاؤ ادرک۔ آدھ پاؤ لہسن۔ ان سب مصالحہ کو تین سیر عرق نعناع مین چھوڑ کر ڈیڑھ سیر شکر ڈالکر پندرہ روز تک دھوپ دیکر استعمال مین لا دین

نمک پانی کا اچار بنانے کی ترکیب

مولی گاجر شلجم وغیرہ کا پوست دور کرکے قتلے تراش کر پانی مین جوش دین بعد جوش آجانے کے پانی دور کرکے ہوا مین خشک کرلین پھر سرسون کا تیل و رشکنبے بلدی

اور سُرخ مرچ اور کلونجی اور رائی اور نمک بقدر ضرورت اور پانی مِلا کر ایکہفتہ دھوپ دیکر کام میں لاوین

شلجم کا اچار بہت دن رہنے والا

شلجم کے پانچ سیر قتلے پانی میں خفیف جوش دیکر خشک کر کے اُس میں یہ چیزیں مِلا دیجاوین آدھ پاؤ نمک اور چھٹانک بھر مرچ سُرخ اور آدھ پاؤ رائی سرخ یہ سب پسین گی اور آدھ پاؤ لہسن اور پاؤ بھر ادرک یہ باریک باریک تراشی جاوین گی جب قتلون مین ترشی اور تیزی پیدا ہو جاوے گی گڑ یا شکر سفید کا قوام کر کے اُن قتلون پر چھوڑ دیا جاوے اور جب شیرہ کم ہو جاوے اور بنا کر ڈالدین۔ مدتون رہتا ہے

نورتن چٹنی بنانے کی ترکیب

مغز انبہ سیر بھر۔ سرکہ خواہ عرق نعناع سوا سیر لہسن سُرخ مرچ آدھی آدھی چھٹانک کلونجی سونف پودینہ خشک دو دو تولہ لونگ جائفل چار چار ماشہ ادرک نمک چھٹانک چھٹانک شکر یا گڑ پاؤ بھر پہلے آم کے مغز کو سرکہ مین پسوالو پھر سب مصالح کو سرکہ مین پسوا کر آم کے مغز مین مخلوط کرا دو اور جس قدر سرکہ باقی رہگیا ہو اُس مین گڑ مصالح اور مغز انبہ مِلا کر جوش دلاؤ جب چاشنی تیار ہو جائے استعمال مین لاؤ اور اگر خوشرنگ بنانا منظور ہو دو تولہ ہلدی بھوبھل مین بھونی ہوئی پسوا کر آمیز کرا دو۔

مُرّبا بنانے کی ترکیب

آم کا پوست جدا کر دو کہ سبزی کا نشان تک نہ رہنے پاوے پھر بجلی نکلوا کین کانٹے یا سوئی وغیرہ سے گود وا کر گودا کر چونا اور پھٹکری کے نتھرے ہوئے پانی مین چھوڑ دیتے جاؤ پھر دو تین گھنٹہ کے بعد صاف اور خالص پانی مین ڈلوا دو اسکے بعد دھلوا کر خالص

پانی میں جوش دلواؤ جب آدھ گلے ہوجاویں ہوا میں خشک کراؤ پھر کپڑے پونچھ دوچند شکر خواہ قند کے قوام میں چھوڑ واکر جوش دلواؤ اور جب قوام خوب گاڑھا ہو جاوے اور تار بندھ جاوے سے استعمال میں لاؤ اور اگر زیادہ نفیس بنانا چاہو تو تیسرے چوتھے روز دوسرا قوام بدل دو یہی ترکیب مربوں کی ہے۔ بہیجا سیب۔ آملہ۔

نمک پانی کے آم کی ترکیب

ٹپکے کے آم جو سخت اور چوٹ سے محفوظ ہوں پانی سے خوب دھوکر مٹی کے برتن میں ڈالکر اسمیں پانی آموں سے اوپر تک بھردیں بعد تین روز کے پھر دھوکر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی بدل دیں اور ثابت مرچ اور نمک اسمیں اس انداز سے ڈالدیں کہ سو آموں پر پاؤ سیر نمک آدھ پاؤ لہسن اور پندرہ روز کے بعد کھاویں اور پانی آموں سے اوپر رہنا چاہیے۔ اور بعضے لوگ کرتے ہیں کہ دو بار پانی بدلکر تیسری بار کے پانی میں میتھی کو جوش دیکر جب وہ پانی ٹھنڈا ہوجاوے آموں کے منہ پر تھوڑا تھوڑا تیل ملکر اس پانی میں ڈال دیتے ہیں میتھی سے وہ پانی نہیں بگڑتا اور اسوجہ سے وہ آم کچھ زیادہ ٹھہرتے ہیں۔

لیموں کے اچار کی ترکیب

پانچ سیر کاغذی لیموں لیکر انکو ایک روز پانی میں چھوڑدیں اور دوسرے روز پانی سے نکالکر انکی چار چار پھانکیں کرکے انمیں گرم مصالحہ اور سیندھا نمک بھردیں اتنے لیموؤں کے واسطے آدھ سیر گرم مصالحہ اور تین پاؤ نمک کافی ہے اور نمک مصالحہ بھر برتن میں ڈالدیں اور اوپر سے اور لیموؤں کا عرق نچوڑدیں اور بعضے تین بار پانی بدلتے ہیں اور سیر پیچھے چھٹانک مصالحہ ڈالدیتے ہیں اور اوپر سے کھٹے لیموں کا عرق نچوڑتے ہیں جسقدر زیادہ عرق نچوڑا جاوے گا زیادہ دنوں تک ٹھہر لیگا۔ اور بعضے

سیر بھر نمک ڈالتے ہیں اور یہ چیزیں بھی ڈالتے ہیں سونٹھ چھ ماشہ پیپل چھ ماشہ سفید زیرہ چھ ماشہ سمندر جھاگ چھ ماشہ اور یہ سب چیزیں گرم مصالحہ کے ساتھ کوٹی جاتی ہیں

کپڑا رنگنے کی ترکیبیں

سیاہ رنگ

قلعی چونہ کی آدھ سیر اور خالص نیل سیر بھر اور گڑ کا شیرہ آدھ سیر سب کو ملا کر کسی ناند میں بھر رکھے اور صبح و شام اور دوپہر کے وقت ایک لکڑی سے اسکو ہلا دیا کرے اس ترکیب سے اسکا خمیر جلد تیار ہو جاویگا اور اگر سردی کا موسم ہو تو ناند کے چاروں طرف آگ جلا دیا کرے کہ اسکی گرمی سے خمیر اٹھ کھڑا ہو اسمیں کپڑے کو رنگ لے اور اسمیں رنگ کر جب خشک ہو جاوے گا کے تازہ دودھ میں ڈوب دیدے یا مہندی کی پتی پانی میں جوش دیکر اس پانی میں کپڑا بھگو دیں تو خوب پختہ ہو جاوے۔

زرد رنگ۔ اول ہلدی خوب باریک پیسکر پانی میں ملا کر کپڑے کو اسمیں رنگ لے اور نچوڑ کے خشک کرلے پھر دو تولہ سفید پھٹکری پیسکر پانیمیں ملا دے اور کپڑے کو اسمیں دھو کر خشک کرلے پھر آم کی چھال آدھ سیر لیکر تین پہر تک جوش پانی میں دے اور چھانکر کپڑے کو اسمیں ڈوب دے اور پھر خشک کرلے۔

سنہرا انتوہ رنگ اول دھیلہ بھر ہلدی میں کپڑا رنگ لے پھر پاؤ سیر ناسپال کو پانیمیں جوش کرکے چھانکر اسمیں رنگ لے اور ناسپال کا پانی رہنے دے پھر دھیلہ بھر گیرو پانی میں ملا کر اسمیں رنگے پھر جو ناسپال کا پانی بچا ہوا رکھا ہے اسمیں ڈوب دے پھر دو پیسہ بھر پھٹکری علیحدہ پانیمیں ملا کر اسمیں کپڑے کو غوطہ دے پھر اسی پھٹکری کے پانیمیں تھوڑا کلف چانول یا آٹے کا ڈالکر ہاتھ سے ملا کر کپڑے کو چند بار اس میں غوطہ دیکر نکال لے۔

سنہرے انبوہ کی دوسری ترکیب ناسپال اور مجیٹھ دونوں برابر وزن ایکر دونوکو نیم کوفتہ کرکے یعنی کچل کر رات کے وقت پانی مین بھگو دین اور صبح جوش دیکر چھان لین اول پھٹکری خوب باریک پیسکر پانی مین ملاکر اُس کپڑیکو ترکرکے خشک کرلین پھر اُسی ناسپال اور مجیٹھ کے پانی مین غوطہ دین۔

زمردی رنگ۔ اوپر والی ترکیب سے اول پھٹکری کے پانی مین غوطہ دیکر خشک کرکے نیل کے پانی مین غوطہ دین پھر اُسی ناسپال اور مجیٹھ کے پانی مین غوطہ دین

دوسری ترکیب زمردی رنگ کی آم کی کوپل آدھ پاؤ لیکر آدھ سیر پانی مین جوش دین اور چھانکر اُس پانی کو رکھ لین پھر دوسرے تیسرے پانی مین جوش دین اور اُس پانی کو الگ رکھین اول کپڑے کو پانی مین رنگ کر خشک کرلین پھر دوسرے پانی مین رنگ کر خشک کرین تیسرے پانی مین نو ماشہ پھٹکری ملاکر اُسمین خوب مل ملکر دھو کر خشک کرلین۔

طوسی رنگ ببول یعنی کیکر کی چھال پاؤ سیر اور کاسھل چار تولہ نیمکوفتہ کرکے رات کو پانی مین بھگو دین اور صبح کو جوش دین اول پھٹکری دو تولہ جدا پانی مین ملاکر کپڑے کو اُس مین غوطہ دین پھر اُس رنگ کے پانی مین غوطہ دین پھر اُسی رنگ مین ایک تولہ کسیس ملاکر پھر غوطہ دین مگر یہ کسیس رنگنے کا ہو ہیرا کسیس نہو۔

طوسی رنگ سرخی مائل خوشنما رنگ۔ اول آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مہندی کی پتی کچل کر رات کو چھ سیر پانی مین ترکر دین صبح مٹی کی ہانڈی مین کئی جوش دیکر چھانکر رکھ لین پھر زرد ہڑ یعنی بڑی ہڑ اور ہلدی باریک پیسکر بہت سے پانی مین ڈال کر کپڑے کو اسی طرح رنگین کہ دھبہ نہ پڑے پھر نچوڑ کر سایہ مین خشک کرین اور اس رنگ کو رہنے دین اور آدھ پاؤ گڑ اور آدھ پاؤ خشک آملہ یعنی آنولہ ایک لوہے کی کڑھائی میں تھوڑے پانی مین ڈالکر دھوپ مین رکھدین جب اُسمین اُبال اُٹھنے لگے اور سیاہ ہو جاوے تو اُسی مجیٹھ اور مہندی کے رنگ مین ملاکر پھر کپڑا رنگین۔

فاختئی رنگ۔ دو عدد مازو بڑے بڑے نیم کوفتہ کرکے پانی مین ایک پہر تک تر رکھین پھر پیسکر زیادہ پانی مین ملادین اور کپڑے کو اُس مین رنگ کر خشک نہ ہونے دین اُس پانی کو پھینک کر برتن مین نیا پانی ڈالدین چوتھائی آبخورہ کاٹ کا اُس پانی مین ملا کر پھر رنگ دین۔

کاٹ بنانے کی ترکیب۔ پندرہ سیر پانی مین دو سیر لوہا اور تھوڑا سا آملہ اور بڑی ہڑ ڈال کر ایک ہفتہ تک رہنے دین بعضے سویان پکا کر اُسکا پانی بھی اُسمین ملا دیتے ہین اور اگر چھیپیون کے یہان سے بنا ہوا ملجاوے تو بنانیکی ضرورت نہین ہین

سبز رنگ۔ اول کپڑے کو نیل مین رنگ لے پھر ہلدی کو پانی مین جوش دیکر کپڑیکو اُس مین غوطہ دے اور خشک کرلے پھر کالا اسینگی کو کچل کر پانی مین جوش دیکر چھانکر اُس پانی مین غوطہ دے اور خشک کرکے پھٹکری کے پانی مین ڈالکر ملے۔

کاہی سبز رنگ۔ اول ہلدی کو باریک پیسکر اور سجی کا پانی اُس مین ملاکر تھوڑی دیر کپڑے کو اُس مین پڑا رہنے دین پھر صابون کے پانی سے اُسکو دھوکر تراش چھاچ مین پھٹکری پیسکر ملا کر اس مین کپڑے کو رنگ لے۔

بادامی رنگ۔ اول ہلکا گیرو دے لے پھر کپڑے کو خشک کرکے ٹن کو ہاون دستہ مین کوٹ کر اُسکے چاول یعنی بیج لیکر پانی مین دو تین جوش دے اور کسی برتن مین اول تھوڑا پانی لیکر اُس مین آدھا رنگ کر کپڑے کو غوطہ دے اگر رنگ ہلکا آوے تو آدھا رنگ بچا رکھا ہے وہ بھی ڈال دے۔

اودہ رنگ پختہ۔ پتنگ شیرین اور تھوڑا چونا پانی مین جوش کرکے صاف کرکے اُس مین پھٹکری ڈال کر کپڑے کو غوطہ دین اور بعضے بڑی ہڑ اور تھوڑا کسیس بھی پیسکر ملا دیتے ہین۔

سرخ رنگ پختہ۔ پتنگ شیرین تین چھٹانک منگا کر اُسکو کوٹ کر ریزہ ریزہ کیسے

اور سیر بھر پانی میں خفیف سا جوش دیکر رات بھر تر رکھکر صبح کو پھر جوش دے جب آدھا پانی رہجاوے صاف کر کے رکھ لے پھر اتنا ہی پانی ڈالکر دوبارہ جوش دے جب آدھا پانی رہجاوے اُسکو صاف کر کے رکھ لے پہلے ہڑی ہڑ ایک تولہ پیسکر پانی میں ملاکر اُسمیں کپڑے کو غوطہ دے کر نچوڑے اور خشک کر کے پھر سفید پھٹکری ایک تولہ پیسکر اُسکے پانی میں کپڑے کو غوطہ دے اور نچوڑ کر خشک کر لے پھر تننیگ کے دوسرے جوش دئے ہوئے پانی میں کپڑے کو رنگ کر خشک کر لے پھر تننیگ کے پہلے جوش دئے ہوئے پانی میں ایک تولہ سفید پھٹکری ڈالکر ہاتھ سے اتنا ہلاوے کہ اسمیں جھاگ یعنی پھین اُٹھ آوے اور ایک پہر تک کپڑے کو اُسمیں تر رکھے اور نچوڑ کر خشک کر کے پھر ہڑی ہڑ ایک تولہ پیسکر پانی میں ملاکر اُسمیں کپڑیکو غوطہ دیکر تھوڑی دیر اُسمیں رہنے دے پھر نچوڑ کر خشک کر لے۔

پستئی رنگ۔ اوّل کپڑے کو ہلدی کا رنگ دے پھر صابون کے پانی میں بھگو دے پھر کاغذی لیمونکا عرق پانیمیں نچوڑ کر اس پانیمیں غوطہ دے اور نچوڑ کر خشک کر لے

دوسری ترکیب اول چار ماشہ نیل پانی میں پیسکر کپڑے کو اُسمیں رنگیں پھر پھٹکری پیسکر اُسکے پانی میں شوب دیکر خشک کر لیں پھر چھ تولہ ہلدی پانی میں ملاکر اُسمیں شوب دیکر خشک کر لیں اور دوبارہ پھر پھٹکڑی کے پانی میں شوب دیں اور خشک کر لیں پھر ناسپال چھ تولہ پانیمیں جوش دیکر اُسمیں کپڑیکو شوب دیکر خشک کر لیں۔

فیروزی رنگ اول پتھر کے چونے میں کپڑیکو ہلکا سا رنگ دیں پھر نیلہ تھوتھ پیسکر پانی میں ملاکر رنگ تیار کر رکھیں اور اُسمیں سے تھوڑا تھوڑا رنگ علیحدہ لیکر کپڑے کو رنگتے رہیں اور خشک کرتے رہیں جب خواہش کے موافق رنگ چڑھ جاوے پھٹکڑی کے پانی میں شوب دیکر خشک کر لیں۔

چھٹانک سے من تک لکھنے کا طریقہ

ایکمن	دو سیر	ایک سیر	تین پاؤ	آدھ سیر	پاؤ سیر	آدھ پاؤ	ایک چھٹانک	آدھی چھٹانک
من	۲مار	۱مار	شمار	۰مار	-مار	؛مار	ررمار	رمار

اور اگر تین چھٹانک لکھنا ہو تو یہ دیکھو کہ تین چھٹانک کیا چیز ہے سو تم جانتی ہو کہ ایک آدھ پاؤ اور ایک چھٹانک ہے تو تم چھٹانک کی اور آدھ پاؤ نشانی ملاکر لکھدو اسطرح ؛ر ماتین چھٹانک ہوجاوے گا - اسیطرح اگر چھٹانک کم سیر بھر لکھنا ہو تو دیکھو کہ چھٹانک کم سیر کسکو کہتے ہین سو ظاہر ہے کہ اُس مین ایک آدھ سیر ہے اور ایک پاؤ سیر ہے اور ایک آدھ پاؤ ہے اور ایک چھٹانک ہے اتنی چیزین اُس مین ہین تو تم اُن سب کی نشانیان ملاکر آگے پیچھے لکھدو اسطرح ۰-؛ر ماربس یہ چھٹانک کم سیر ہوگیا - اسی طرح جو کچھ تمکو لکھنا ہو اُسکو پہلے سوچ لو کہ اسمین کیا کیا چیزین ہین اُس مین معلوم ہون سب کی لکھکر اخیر مین ماربنا دو اور اتنا یاد رکھو کہ کئی نشانیان جہان لکھی جاوینگی بڑی نشانی پہلے لکھین گے اور چھوٹی چھوٹی چیز کی نشانی پیچھے لکھین گے اور سیر اگر زیادہ لکھنے ہون تو مار سے پہلے اتنا ہی ہندسہ بنا دو اور ہندسے تمکو پہلے حِصّے مین معلوم ہو چکے ہین - اُنکو پھر دیکھہ لو - مثلاً ہمکو دو سیر لکھنا تھا تو مار سے پہلے دو کا ہندسہ یعنی ۲ بنا دیا جیسا تم اوپر لکھا ہوا دیکھ رہی ہو اور من سے آگے من کو (منوان) لکھتے ہین اور اس سے آگے لکھنے کا قاعدہ آگے آتا ہے جس جگہ گز اور گرہ لکھنے کا طریقہ لکھا جاوے گا وہان دیکھ لو -

چھدام سے دس ہزار روپیہ تک لکھنے کا طریقہ

چھدام	دھیلہ	پاؤ آنہ یعنی ایک پیسہ	آدھ آنہ	پون آنہ	ایک آنہ
۶ دام	۱۲ دام	ـــر	۰ر	شر	۱ر
سوا آنہ	ڈیڑھ آنہ	پونے دو آنہ	دو آنہ	تین آنہ	چار آنہ
۱ــر	۱۰ر	۱۰ــر	۲ر	۳ر	۴ر

اسیطرح جتنے آنے لکھنے ہون اتنا ہی ہندسہ لکھکر اسکے آگے یہ نشانی کرو مثلاً تم کو بارہ آنے لکھنے ہین تو اول بارہ کا ہندسہ لکھو اسطرح ۱۲ پھر اسکے آگے اسطرح بنادو تو دونو سے مل کر یہ شکل بن جاوے گی ۱۲ ر یہ بارہ آنے ہوگئے اگر تمکو سوا دو آنہ یا اڑھائی آنہ یا پونے تین آنے لکھنے ہون تو یہ سوچو کہ اس مین کے چیزین ہین جیسے اوپر کے بیان مین سوچا تھا مثلاً پونے تین آنے مین سوچنے سے معلوم ہوا کہ ایک تو دو آنہ ہین اور ایک آدھ آنہ ہے اور ایک پاؤ آنہ ہے بس تم سب کی نشانیان اسطرح لکھدو ۲۔ر بس یہ پونے تین آنے ہوگئے۔ اسیطرح جو چاہو لکھدو۔ روپیہ سے کم تو اسطرح ہندسہ بناکر لکھین گے مثلاً پونے سولہ آنہ کو اسطرح لکھین گے ۱۵ ر اور جب پورا روپیہ ہو جاوے اور شکل شروع ہوگی اسطرح

ایک روپیہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ	چھ روپیہ	سات روپیہ
عہ ر	عا یا عصا	سے ر	للعہ ر	صہ ر	سے ر	معہ ر
آٹھ روپیہ	نو روپیہ	دس روپیہ	گیارہ روپیہ	بارہ روپیہ	تیرہ روپیہ	چودہ روپیہ
سے ر	لعہ ر	عہ ۵	لرعہ ۵	۵ ۔عہ	سے ۵	للعہ ۵
پندرہ روپیہ	سولہ روپیہ	سترہ روپیہ	اٹھارہ روپیہ	انیس روپیہ	بیس روپیہ	تیس روپیہ
دعہ ۵	عہ ۵	معہ ۵	مدعہ ۵	لعہ ۵	عہ ۵	سہ ۵
چالیس روپیہ	پچاس روپیہ	ساٹھ روپیہ	ستر روپیہ	اسی روپیہ	نوے روپیہ	سو روپیہ
للعہ ۵	صہ ۵	سہ ۵	معہ ۵	لہ ۵	لعہ ۵	مار

اب یاد رکھو کہ اگر تم کو درمیان کی گنتی کے روپے لکھنے ہون یہ سوچو کہ اس گنتی مین کیا کیا چیزین ہین مثلاً ہمکو اکیس لکھنا ہے تو اکیس کہتے ہین ایک اور بیس کو تو تم یون کرو کہ ایک کیواسطے تو وہ نشانی لکھو جو گیارہ مین دس کی رقم سے پہلے لکھی ہے یعنی (لر) اور بیس کیواسطے بیس کی نشانی آگے لکھدو و دونون سے ملکر یہ شکل بنجاویگی لرعہ ۵ یہ اکیس ہوگئے۔ اسیطرح بائیس مین سوچنے سے دو اور بیس معلوم ہوئے تو دو کیواسطے

وہ نشانی لکھو جو بارہ کی رقم میں دس کی رقم سے نیچے ہے یعنی ے اور اسکے اوپر بیس کی نشانی لکھدو دونوں سے ملکر یہ شکل ہوجاویگی عــ یہ بائیس ہوگئے اسیطرح تین کیلئے وہ رقم لکھو جو تیرہ میں دس کی رقم کے نیچے لکھی ہے یعنی سہ اور چار کے لئے چودہ والی رقم یعنی للعـ اور پانچ کے لئے پندرہ والی یعنی صـ اور چھ کے لئے سولہ والی یعنی سـ اور سات کے لئے سترہ والی یعنی معـ اور آٹھ کے لئے اٹھارہ والی یعنی ہـ اور نو کے لئے اونیس والی یعنی لعـ اور انکے اوپر بیس کی بائیس کی یا جونسی گنتی ہو اسکی رقم لکھدو مثلاً چھپن لکھنا منظور ہے تو چھپن کو سوچو کسکو کہتے ہیں چھ اور پچاس کو کہتے ہیں تو تم یوں کرو کہ سولہ کی رقم میں دیکھو کہ دس کی رقم کی نیچے کیسی نشانی بنی ہے تو وہ نشانی یہ پائی گئی سـ اسکو اول لکھ لو پھر دیکھو پچاس کی رقم کسطرح لکھی جاتی ہی تو اسکی یہ صورت ملی صـ اس پچاس کی رقم کو اس پہلی رقم کے اوپر لکھدو یہ شکل بنجاویگی صـ یہ قاعدہ ہم نے بتلا دیا ہے اب تم اس قاعدہ کے رو سے ننانوے تک سب رقمیں سوچ سوچ کے لکھو اور استانی کو دکھلا دو۔

دو سو روپیہ ماار	تین سو روپیہ سار	چار سو روپیہ اسمار	پانچسو روپیہ صما	چھ سو روپیہ سمار	سات سو روپیہ لمار
آٹھ سو روپیہ لاار	نو سو روپیہ کمار	ایکہزار روپیہ الـ ؍؍	دو ہزار روپیہ لعـ ؍؍	تین ہزار روپیہ سمـ ؍؍	چار ہزار روپیہ للعمـ ؍؍
پانچہزار روپیہ صمـ ؍	چھ ہزار روپیہ سمـ ؍؍	سات ہزار روپیہ معمـ ؍؍	اٹھ ہزار روپیہ عمـ ؍؍	نو ہزار روپیہ لعمـ ؍؍	دس ہزار روپیہ عـ ؍؍

اور اگر روپیہ اتنے لکھے ہوں کہ اس میں ہزار بھی ہے اور سو بھی ہے اور اس سے کچھ کم بھی ہے تو سب کی رقمیں آگے پیچھے اور نیچے لکھیں گے اس طرح کہ ہزار کی رقم پہلے لکھیں گے اسکے اوپر سو کی رقم اس کے آگے سو سے کم کی رقم مثلاً ہمکو پانچہزار

آٹھ سو ننانوے روپیہ لکھتے ہین تو اس طرح لکھین گے عـــ ۸۹۹ اور جو کچھ آنے بھی ہون تو انکو ان سب کے نیچے لکھین گے مثلاً ان روپیون کے ساتھ پونے چودہ آنہ بھی ہین تو ۱۳۱؍ اس اوپر کی رقم کی نیچے لکھدینگے اور جو کوئی دھیلا چھدام بھی ہو تو ان آنون کے بعد اسکو لکھدینگے مثلاً اسطرح ۱۳۱؍ ۲؍ دام یہ پونے چودہ آنے اور ایک دھیلا ہوگیا

گز اور گرہ لکھنے کا طریقہ

گز کو درعہ کہتے ہین اور اسی طرح لکھتے ہین اور ایک گز لکھنا ہو تو فقط درعہ لکھدیتے ہین اور دو گز کو درعان لکھتے ہین اور تین گز یا زیادہ لکھنا ہو تو اوپر جو رقمین روپیون کی لکھی جا چکی ہین وہی رقمین لکھکر انکے آگے لفظ درعہ لکھدیتے ہین مثلاً تین گز لکھنا ہو تو اسطرح لکھینگے ۳ درعہ اور چار گز اسطرح لکھین گے ۴ درعہ اسیطرح جتنے چاہو لکھتی چلی جاؤ مگر یہ یاد رکھو کہ بعضی رقمون کا جو پچھلا سرا گول مڑا ہوا ہوتا ہے وہ فقط روپیونکے لکھنے مین ہے اور گزون کے لکھنے مین وہ سرا نہین موڑا جاتا مثلاً اگر دس گز لکھنا ہو تو یون لکھین گے ۱۰ درعہ اور اگر کچھ گرہ بھی لکھنا ہو تو گز کی رقم کے نیچے اتنا ہندسہ لکھکر گرہ کا لفظ لکھدیتے ہین مثلاً دس گز کے ساتھ آٹھ گرہ تو یون لکھین گے ۱۰ درعہ ۸ گرہ اسی طرح من کے لکھنے کا قاعدہ ہے مثلاً چار من کو اسطرح لکھین گے ۴ من اور دس من کو اسطرح لکھین گے ۱۰ من اسمین اتنی بات اور زیادہ ہے کہ جن رقمونکا سرا گول مڑا ہوا تھا اسکو سیدھا نہین لکھتے بلکہ اوپر کو اوٹھا دیتے ہین۔

تولہ ماشہ لکھنے کا طریقہ

اسمین کوئی بکھیڑا نہین جتنے تولے ماشے ہون اول ہندسہ لکھو پھر تولہ ماشہ یا رتی کا لفظ لکھدو اور جو کئی چیزین ہون سب لکھدو مثلاً چار تولہ اور چھ ماشہ اور تین رتی

لکھنا ہو تو یون لکھدو ہ تولہ ۶ ماشہ تین رتی ۔

چھوٹی اور بڑی گنتی کی نشانیون کا جوڑنا

اسکو خوب سمجھ لینا مثلاً کئی چیزین خریدین کوئی روپے کو کوئی آنون کو کوئی پیسون کو تو اب ہمکو سب کل جوڑنا دیکھنا منظور ہے کہ سب کتنا ہوا یا گھر مین اناج کئی دفعہ آیا ہے کبھی من کبھی سیرون کبھی ادھ سیر پاؤ سیر یا سنار نے کئی چیزین سونے کی بنائین کوئی تو تولون ہے کوئی ماشون اور رتیون تو اب سب سونا اسکا کتنا ہوا ان چیزون کے جوڑنیکی حساب مین ضرورت پڑتی ہے اسکا قاعدہ یہ ہے کہ اول سب رقمین روپے آنے یا سب وزن وزن سیر چھٹانک یا تولے ماشے ہر ہر چیز کے ساتھ لکھ لو پھر ایک طرف سے دیکھتی آؤ کہ سب مین چھوٹی رقم یا سب مین چھوٹا وزن کہان کہان ہے ان سب کو اپنی جگہ مین جوڑتی جاؤ پھر جوڑ کر یہ دیکھو کہ اس سے بڑی رقم یا اس سے بڑا وزن ہے یہ چھوٹی رقمین اور وزن ملکر اس بڑی رقم یا بڑے وزن کی گنتی مین پوری پوری چلی گئی یا نہین اگر چلی گئی تو اسکو پھر اس سے بڑی رقم یا وزن سے جوڑ اور نہین گئی تو جتنی اسمین بڑے وزن سے کسر رہی ہے اس کسر کو لکھ لو اور جتنا بڑے وزن کی گنتی مین پورا ہو گیا اسکو پھر بڑی رقم یا وزن کیساتھ ملا کر اسیطرح جوڑو پھر اس سب کو جوڑ کر دیکھو کہ یہ اپنے سے بڑی رقم یا بڑے وزن مین پورا گنتی مین آگیا یا نہین اگر پورا گنتی مین آگیا تو پہلے کی طرح اسکو پھر بڑی رقم یا وزن سے جوڑ لو اور اگر نہین آیا تو اس کسر کو پہلے لکھے ہوئے کیساتھ لکھدو اور جتنا بچا اسکو پھر اس سے بڑی رقم یا وزن سے جوڑ لو یا اسی طرح اخیر تک حساب ختم کر دو اور لکھدو جو سب سے اخیر لکھا ہوا ہو گا وہ سارا ملکر ہوا اسکو میزان کہتے ہین ۔

مثال رقمون کے جوڑنے کی

ململ	لٹھا	شال باف	چین	بٹن
عہ	۸ر	۱۲؍۱ر		

اب انکا جوڑنا چاہا سب سے چھوٹی رقم رکی ہے اور یہ دو جگہ آئی ہے دونو جگہ جوڑا تو ۰ر ہو گیا پھر ۰ر بھی اس مین دو جگہ ہے اس ۰ر کو ان دونون کیساتھ جوڑا ڈیڑھ آنہ ہو گیا تو اسکا ایک آنہ تو اور آنون کی گنتی مین جاسکتا ہے کسر رہی آدھ آنہ کی تو اسکو پہلے لکھدیا اسطرح ۰ر اور وہ جو آنہ حاصل ہوا تھا اسکو اور آنون کیساتھ جوڑا تو آنے دو جگہ ہین ایک جگہ ۸ر اور ایک جگہ ۱۲؍ر اس ایک آنے کو اُنکے ساتھ ملاکر جوڑا تو ایک آنہ اور آٹھ آنہ نو آنہ ہوئے اور نو آنہ اور ۱۲؍ر اکیس آنہ ہوئے اکیس آنو نمین ایک روپیہ اور پانچ آنہ ہین تو پانچ کو تو اس ۰ر کے ساتھ لکھدیا اس طرح ۵۰ر آگے ایک روپیہ رہا اب دیکھا ان رقمون مین بھی ایک روپیہ ایک جگہ ہے اس روپیہ کو اس روپیہ کیساتھ جوڑ لیا تو دو روپیہ ہوئے ان دو روپیہ کی رقم کو اس ۵۰ر کے ساتھ لکھدیا اسطرح عہ۵؍ وہ سب دام ملکر اتنے ہوئے تو یون کہین کے کہ سب کپڑون کی قیمت کی میزان عہ۵ر ہوئے اور حساب کے ختم پر لفظ میزان لکھکر اس رقم کو لکھا بھی کرتے اسطرح میزان عہ۵ر اسی طرح اور وزنون کو سوچ کر سمجھ لو اور لکھکر اُستاد کو دکھلاؤ۔

روزمرّہ کی آمدنی اور خرچ لکھنے کا طریقہ

اسکو سیاق کہتے ہین اور یہ بڑے کام کی چیز ہے کیونکہ زبانی یاد رکھنے مین ایک تو بھول ہو جاتی ہے پھر کبھی خاوند اعتبار نہین کرتا کبھی سوچ سوچ کر بتلانے سے خواہ مخواہ شبہہ ہوتا ہے کبھی یاد نہ آنے سے یا تو جھوٹ بولنا پڑتا ہے یا بتلایا تو شرمندگی اُٹھانی پڑتی ہے اور اس سے نوکرون چاکرون پر بھی دباؤ رہتا ہے وہ کچھ لیکر مکر نہین سکتے یہ معلوم رہتا ہی کہ گھی فلانے دن آیا تھا اور چھٹانک روز کا خرچ ہے تو سیر بھر گھی سولہ دن ہونا چاہیے

یہ آٹھ دن مین کیون ختم ہوگئے اماما یہ نہین کہہ سکتی کہ بیوی تم کو یاد نہین رہا سولہ روز ہوئے جب آیا تھا تمکو ہمیشہ اپنے ... م سمجھنا چاہئے کہ جو رقم ملے اسکو بھی لکھ لیا کرو اور جتنا خرچ ہو اسکو بھی ساتھ ساتھ لکھ ... دوسرے وقت کے بھروسہ نہ رہا کرو اس مین اکثر بھول چوک ہو جاتی ہے لکھنے میں یہ بھی فائدہ ہے کہ کسی پر بدگمانی نہین ہوتی مثلاً تمھارے پاس دس روپیہ تھے تم نے چھ اٹھائے مگر یاد رہے پانچ اب چار ہی روپیہ رہگئے اور تمھاری یاد سے پانچ ہی ہین ایک روپیہ کہین دیکر بھول گئین اور سب پر چوری لگاتی پھرتی ہین کہ فلانی نے اٹھالیا ہوگا تم کوئی چیز بے لکھے مت رہنے دیا کرو کپڑے دو تو لکھکر قلعی گر کو برتن دو تو لکھکر کسی کو مزدوری دو تو لکھکر کوئی چیز منگاؤ تو لکھکر اور جو تمکو ملے اسکو بھی لکھکر لو اب ہم تمکو آمدنی اور خرچ لکھنے کا قاعدہ بتلاتے ہین ایک ایک ہفتہ کا حساب بنالیا کرو چاہے ایک ایک مہینہ کا یہ تمکو اختیار ہے وہ طریقہ یہ ہے کہ مثلاً تم کو ایک ایک مہینہ کا حساب لگانا منظور ہے اور رمضان سے شروع کرانا ہے تو ایک کتاب بڑے بڑے ورقون کی بنالو اور جس ورق سے لکھنا ہو اسکے شروع پر اول عبارت لکھو۔

حساب آمد و خرچ بابت ماہ رمضان

پھر اس عبارت کے نیچے لفظ جمع کو لکیر کیطرح یون لکھو۔

جمع
___

پھر اسکے نیچے دو لکیرین کھینچکر ایک لکیر کے سرے پر لفظ بقایا اور دوسری لکیر کے سرے پر لفظ حال لکھو اس طرح ۔

بقایا
___

حال
___

اور بقایا کی لکیر کے نیچے جو روپیہ تمہارے پاس پہلے بچا ہو وہ لکھدو اور حال کی لکیر کے نیچے ذرا زیادہ سی جگہ چھوڑے رکھو اور رمضان مین جو آمدنی ہوتی رہے تاریخ وار

لکھتی رہو اس طرح۔

بقایا　　عہ

حال

یکم از منشی صاحب　　۲ر فروخت غلہ　　۱۰ر وصول قرضہ از بھابھی صاحبہ

عہ　　عہ　　للعہ

اب اسکے بہت نیچے لفظ وجوہ ایک لکیر کی شکل میں لکھو اس طرح

وجوہ

اور اسکے بعد ذرا سی جگہ چھوڑکر جہاں کہیں اٹھے اسکو تاریخ وار روز کے روز لکھتی رہو۔ اسطرح۔

یکم چاول　　ایک گھی　　۲ر شکر سفید　　" دودھ والا

للعہ　　صہ　　عاہ　　عاہ

۳ر گرم مصالحہ　　۴ر مسجد میں تیل　　۵ طالب علموں کو افطاری وسحری کے لئے

۴ر　　۸ر　　۱۲ر

اسیطرح مہینہ بھر تک لکھتی رہو جب مہینہ ختم ہو جاوے خرچ کی ساری رقموں کو اوپر کے طریقہ کے موافق جوڑکر سب کی میزان اس وجوہ کی لکیر کے نیچے لکھدو مثلاً ان رقموں کو جوڑا تو عہ ۴ر ہوئے انکو اس لکیر کے نیچے اس طرح لکھو۔

وجوہ

پھر یوں کرو کہ حال کی لکیر کے نیچے جتنی رقمیں ہیں ان عہ سب کو جوڑکر اس حال کی لکیر کے نیچے لکھدو مثلاً اس جگہ کی رقموں کو جوڑا تو للعہ ہوئے اس کو اس کے نیچے اس طرح لکھدیا۔

سلہ اس نشانی کا مطلب یہ ہے کہ یہاں بھی وہی تاریخ ہے جو اس سے پہلے لکھی ہے۔

حال ——

للعہ

پھر یوں کرو کہ اس حال کی لکیر کی جوڑی ہوئی رقم کو بقایا کی لکیر کی رقم کے ساتھ جوڑ کر جمع کی لکیر کے نیچے لکھدو مثلاً اس للعہ کے ساتھ عہ کو جوڑا تو للعہ ہوئے اسکو اسطرح لکھا۔

جمع ——

للعہ

اب اس رقم کو وجوہ کی رقم سے دیکھ لو کہ دونو برابر ہیں یا جمع کی رقم زیادہ ہے اور وجوہ کی رقم کم یا جمع کی رقم کم ہے اور وجوہ کی زیادہ اگر دونو برابر ہوں تو حساب جہاں لکھا ہوا ختم ہے اس جگہ لفظ تتمہ کو لکیر کی صورت لکھدو اس طرح سما اور اسکے نیچے بالخیر کا لفظ لکھدو مطلب یہ کہ کچھ نہیں بچا اور اگر جمع کی رقم بڑی ہے اور وجوہ کی رقم کم ہے تو معلوم ہوا کہ کچھ روپیہ بچا ہے تو اس تتمہ کی لکیر کے نیچے وہ بچی ہوئی رقم لکھدو اوپر کی مثال میں جمع کی رقم للعہ تھی اور وجوہ کی رقم عہ تھی تو عہ بچے اس لکیر کے نیچے اسطرح لکھو سما عہ اور مگر جمع کی رقم کم ہو اور وجوہ کی رقم زیادہ ہو تو بجائے تتمہ کے لفظ فاضل لکھکر جتنی رقم زیادہ ہو وہ اس لفظ کے نیچے لکھدو اس کا مطلب یہ کہ اس مہینہ میں اسقدر خرچ آمدنی سے زیادہ ہوا ہم اس مثال کی الگ الگ بتلائی ہوئی باتوں کو اکھٹا لکھکر بتلائے دیتے ہیں۔

جمع ——

للعہ

بقایا ——

عہ

حال ——

للعہ

یکم از منشی صاحب	۲ فروخت غلہ	۱۰ وصول از بھابھی صاحبہ
عہ	۵	للعہ

وجہ

عہ ۵

یکم۔ چاول ۔ گھی ۲۔ شکر سفید ۔ دودھ والا

للعہ ۔ عہ ۔ عا ۔ عا

۳۔ گرم مصالحہ ۴۔ مسجد مین تیل ۵۔ طالبعلمونکو افطاری وسحری کیلئے

۴ ۔ ۱۲ ۔

تتمہ

۱۵

اب اتنی بات کام کی اور یاد رکھو کہ جب تتمہ کی رقم لکھ چکو تو اس رقم کو اور وجو کی رقم جوڑ کر دیکھو کتنی ہوئی اگر جمع کی رقم کے برابر ہو تو حساب صحیح ہے اور اگر کم یا زیادہ ہو جاوے تو تتمہ کی رقم غلط لکھی گئی پھر سوچ لو کہ کتنا روپیہ خرچ سے بچا ہے اور سوچ کر صحیح لکھو اور پھر اسی طرح تتمہ کی رقم اور وجوہ کی رقم کو جوڑ کر دیکھ لو کہ اب بھی جمع کی رقم کے برابر ہوئی یا نہین جب برابر آجاوے تو حساب کو صحیح سمجھو دیکھو اوپر کی مثال مین عسم اور عیہ کو جوڑ کر دیکھا تو للعہ ہوئے معلوم ہوا حساب صحیح ہے خوب سمجھ لو اور اگر کچھ فاضل ہو تو اس فاضل کی رقم کو جمع کی رقم کیساتھ جوڑ کر دیکھو اگر وجوہ کی رقم کے برابر ہو جاوے تو فاضل صحیح ہے ورنہ پھر سوچو

تھوڑے سے گرون کا بیان

حساب کے چھوٹے چھوٹے قاعدون کو گر کہتے ہین ان سے آسانی کے ساتھ زبانی حساب لگ جاتا ہے ۔ تھوڑے سے گر لکھے دیتے ہین جن کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے ۔

پہلا گر۔ ایک من چیز جتنے روپیون کی ہوگی اتنے آنون کی ڈھائی سیر ہوگی مثلاً ایک من چاول آٹھ روپے کے ہوئے تو آٹھ آنے کے ڈھائی سیر ہوئے ۔

دوسرا گُر۔ ایک روپیہ کی جے سیر چیز آویگی چالیس روپیہ کی اُتنے من آویگی مثلاً ایک روپیہ کا ڈیڑھ سیر گھی ہوا تو چالیس روپیہ کا ڈیڑھ من ہوگا۔
تیسرا گُر۔ ایک روپیہ کی جے سیر چیز آویگی ایک آنہ کی اتنی چھٹانک ہوگی مثلاً ایک روپیہ کے بیس سیر گیہوں آئے تو ایک آنہ کے بیس چھٹانک آوینگے یعنی سوا سیر۔
چوتھا گُر۔ ایک روپیہ کی جے دھڑی یعنی جے پنسیری کوئی چیز آویگی آٹھ روپیہ کی اتنے من ہوگی مثلاً ایک روپیہ کی چار پنسیری گیہوں آئے تو آٹھ روپیہ کے چار من آوینگے پانچواں گُر۔ ایک روپیہ کا جے گز کپڑا ایک آنہ کا اتنی گرہ ہوگا مثلاً ایک روپیہ کا چار گز لٹھا ہو تو ایک آنہ کا چار گرہ ہوگا۔ یہ حساب کی تھوڑی سی باتیں لکھدی ہیں جو عورتوں کیلئے بہت ہیں زیادہ کی ضرورت پڑے تو کسی سے سیکھ لو وہ لکھنے سے سمجھ ہیں نہ آئیں۔

بعضے لفظوں کے معنی جو ہر وقت بولے جاتے ہیں

مہینوں کے عربی اور اُردو نام

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الاخری
دہا	تیرہ تیزی	بارہ وفات	میرانجی	شاہ مدار	خواجہ جی
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذوالحجہ

ہندی مہینے اور موسم اور فصلیں

پھاگن۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ یہ چار مہینے گرمی کے کہلاتے ہیں۔ اساڑھ ساون بھادوں۔ کنوار۔ جس کو اسوج بھی کہتے ہیں۔ یہ چار مہینے برسات کے ہیں۔ کاتک اگھن جسکو منگسر بھی کہتے ہیں۔ پوس جسکو پوہ بھی کہتے ہیں۔ ماگھ جسکو ماہ بھی کہتے ہیں

یہ چار مہینے جاڑے کے ہین اور ان مین جو بارش ہوتی ہے اسکو مہاوٹ کہتے ہین۔ اور یاد رکھو کہ تیسرے برس ان مہینون میں ایک مہینہ دو دفعہ آتا ہے اسکو لوند کا مہینہ کہتے ہین اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہ مہینے چاند رات سے شروع نہین ہوتے بلکہ چاند کے پورے ہونیسے یعنی چودھوین رات سے شروع ہوتے ہین اور جس فصل ہین۔ گیہون چنا۔ پیدا ہوتا ہے وہ ربیع اور ساڑھی کہلاتی ہے اور جس موسم مین چاول اور ننھا اناج پیدا ہوتا ہے وہ خریف اور ساونی کہلاتی ہے۔

رخون کے نام

جس طرف سے سورج نکلتا ہے وہ مشرق کہلاتا ہے اور اسکو پورب بھی کہتے ہین اور جدھر سورج چھپتا ہے وہ مغرب کہلاتا ہے اور پچھم اور پچھان بھی کہتے ہین اور جو مشرق کیطرف منہ کرکے کھڑی ہو تو تمھارے داہنے ہاتھ کا رخ جنوب اور دکھن کہلاتا ہے اور بائین ہاتھ کا رخ شمال اور اُتر اور پہاڑ کہلاتا ہے اور قطب تارا اُدھر ہی دکھلائی دیتا ہے

بعض غلط لفظون کی درستی

ہم اوپر غلط لفظ لکھین گے اور اُنکے نیچے صحیح لفظ لکھین گے بولنے مین اُن کا خوب خیال رکھو کیونکہ غلط بولنا بھی ایک عیب ہے۔

سخالص	ناکروہ	نامحرم	منجشش	مہجت	چکو
خالص	مکروہ	محروم	منضبح	مسجد	چاقو
چدّر	امام جبہ	نخسہ	رُواب	تان تشنہ	لغام
چادر	ہاون دستہ	نسخہ	رُعب	طعن تشنیع	لگام
خلدان	دوات	دوال	نپاک	تالمی بجانا	بھاٹ کہرونا

جزدان	دوات	دیوار	ٹاپاگ	تالی بجانا	پہوٹ کرونا
جنگ یعنی بہلی کا گہنہ	طوفان		نویل یعنی شادی کی خبر		مین میخ یعنی جہگڑا افساد
زنگ [1]	طوفان		نوید		مین میکہ

ڈاکخانہ کے کچھ قاعدے

لکھے پڑھے آدمیون کو ان سے کام پڑتا ہے

خط کا قاعدہ۔ ا۔ ایک پیسہ کو جو پوسٹ کارڈ ملتا ہے اگر وہ بھیجنا ہو تو پتہ طرف صرف جسکے پاس جاتا ہے اسکا نام اور پتہ لکھو اور جی چاہے تو اپنا نام اور پتہ اور تاریخ بھی لکھدو اور کچھ مت لکھو بعضے لکھدیتے ہین جواب طلب ضروری یا اور کچھ لکھدیتے ہین اس سے وہ بیرنگ ہوجاتا ہے یعنی جسکے پاس جاتا ہے اُسکو دو پیسے دینے پڑینگے ۲ اور اگر دو پیسہ والا لفافہ بہیجتی ہو تو اُسمین ایسی باتین لکھنے کا بھی ڈر نہین لیکن ساری جگہ مت چیت دو ورنہ ڈاکخانہ والون کو انگریزی لکھنی پڑتی ہے وہ کہان لکھینگے ۳۔ اگر پوسٹ کارڈ کے برابر لمبا چوڑا ایک موٹا کاغذ کاٹ کر اسپر ایک پیسہ کا ٹکٹ لگاؤ وہ بھی پوسٹ کارڈ ہوجاتا ہے اور اگر اُسپر ٹکٹ نہ لگاؤ تو دو پیسہ کا بیرنگ ہوجاتا ہے اُسکو پرائیوٹ پوسٹ کارڈ کہتے ہین ایسے کارڈ پتہ والے طرف بھی خط کا مطلب لکھ سکتے ہین۔ مگر اسکا خیال [2] رہے کہ پتہ لکھنے والے طرف سوائے پتہ کے اپنا نام بھی نہ لکھو ورنہ بیرنگ ہوجاویگا اور اگر سادہ لفافہ پر دو پیسہ والا ٹکٹ لگادو تو وہ دو پیسہ والا لفافہ ہوجاتا ہے اور اگر اسپر ٹکٹ نہ لگاؤ تو ایک آنہ کا بیرنگ ہوجاتا ہے اگر کبھی ٹکٹ پاس نہو تو سرکاری پوسٹ کارڈ کی تصویر کاٹ کر ایک پیسے کے ٹکٹ کیجگہ اور سرکاری لفافہ

[1] زنگور یعنی تالی گہونگرو کو کہتے ہین۔ [2] اب یہ قاعدہ نہین رہا جس کارڈ پر ٹکٹ نہ ہوگا وہ چاک کردیا جاتا ہے [3] جدید قانون لساؤ مین نصف پر کاتب جو چاہے لکھ سکتا ہے۔

کی تصویر کاٹ کر دو پیسے کے ٹکٹ کے بدلے نہین لگا سکتی ہو اُسکا قاعدہ منسوخ ہو گیا ہے خط بیرنگ ہو جاوے گا ۴۔ کارڈ یا لفافہ کو ایسی طرح مت دھوؤ کہ ٹکٹ میلا ہو جاوے گا اور بہت ملا ہوا ٹکٹ بھی مت لگاؤ جس سے شبہ ہو۔ اور ٹکٹ پر اپنا نام نہ لکھو نہ کسی طرح کی لکیر کھینچو۔ ٹکٹ کو بالکل سادہ رہنے دو۔ نہین تو ٹکٹ بیکار ہو کر خط بیرنگ سمجھا جائیگا ۵۔ بعضے آدمی ایک کارڈ کے ساتھ دوسرا کارڈ سیکر بھیجتے ہین اس سے وہ بیرنگ ہو جاتا ہے اگر جواب کے لئے کارڈ بھیجنا ہو تو دو پیسہ کو جڑا ہوا کارڈ آتا ہے وہ منگا لیا کرو ۶۔ لفافہ مین خط رکھکر ایک چھوٹی سی تراز و جسکو نرری کہتے ہین بنالو اس مین ایک دوسری طرف ڈیڑھ پیسہ ڈبل رکھکر تول لیا کرو اگر ڈیڑھ پیسہ ڈبل سے زیادہ نہ ہو تو آدھ آنے کے ٹکٹ مین جا سکتا ہے اور اگر ڈیڑھ پیسہ ڈبل سے بڑھ گیا مگر تین پیسہ بھر سے زیادہ نہین ہے تو ایک آنہ کے ٹکٹ مین جاویگا اور جو اس سے بھی زیادہ ہو گا تو اس کا یہ حساب ہے کہ جتنے پیسون کے برابر ہو تین پیسہ کے وزن کیواسطے آدھ آدھ آنہ والے دو ٹکٹ بڑھتے جائینگے اور اگر بے ٹکٹ بھیجو گی تو بیرنگ ہو جاوے گا اور حساب سے جتنے کے ٹکٹ یہان لگتے اس سے دونے دام اُسکو دینے پڑینگے جس کے پاس یہ خط جاتا ہے ۷۔ ایک لفافہ مین کئی خط بنا بنا کر مت رکھو کہ جس کے خط جاتا ہے وہ انکو تقسیم کرتا پھرے یہ چونکہ ڈاک کے قاعدے کے خلاف ہے اسی لئے شرع سے بھی منع ہے البتہ اگر اس شخص کے خط مین دوسرے کو بھی دو چار سطرین لکھدین تو کچھ ڈر نہیں۔ ۸ اگر خط مین کچھ نوٹ وغیرہ بھیجو تو بیمہ سے زیادہ حفاظت ہو جاتی ہے بیمہ کا بیان پارسل مین آوے گا ۹ خط یا پولندہ پر جتنے کے ٹکٹ لگانے چاہئین اگر اُس سے کم کے لگے ہین تو جتنے کی کمی ہو اُسکا دوگنا اُس شخص سے لیا جاویگا جس کے پاس وہ بھیجا گیا ہے

ف ۱ اصل مین سارا محصول تولون اور ماشون پر ہے مگر آسانی کیلئے چھ ماشہ کی جگہ ایک پیسہ لکھدیا اور تولہ کی جگہ دو پیسے یا ایک روپیہ لکھدیا کیونکہ پیسہ روپیہ اندازے سے اتنی ہی کافی ہوتا ہے ۱۲ ار

پولندہ کا قاعدہ ۔ ۱۔ کوئی کتاب یا اخبار یا اشتہار یا ایسے کاغذات جنکا مضمون خط کے طور پر نہو اگر ایسے طور سے کاغذ مین لپیٹ کر بند کرو جس مین دونو طرف کے گوشے کھلے رہین اُسکو پولندہ کہتے ہین اُسکو دس روپیون یا بیس ڈبل پیسون سے تول لیا کرو اگر دس روپیہ سے زیادہ نہو تو آدھ آنہ کے ٹکٹ مین چلا جاوے گا اور اگر اس سے بڑھیگا اور بیس روپیہ یا چالیس پیسون سے کم ہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ لگاؤ اور جو اس سے بڑھے تو ہر دس روپیہ کے برابر وزن پر دو پیسہ کا ٹکٹ بڑھاتی جاؤ ۲۔ پولندہ کے اندر خط رکھنا منع ہے ۳۔ اگر یہان ٹکٹ نہ لگائے گئے تو بیرنگ ہو جاوے گا اور جتنے کے ٹکٹ یہان حساب سے لگتے اُس سے دونا محصول وہان اُسکو دینا پڑیگا جسکے نام جاتا ہے اور اگر وہ نہ لے تو اس بھیجنے والے سے وہی دونا محصول لیا جائیگا

پارسل کا قاعدہ ۔ کوئی زیور یا روپیہ یا دوا یا عطر اور ایسی ہی کوئی چیز کسی ڈبیہ یا بکس وغیرہ مین بند کر کے اوپر کپڑا لپیٹ کر چارونطرف سے سی دیا جاوے اُسکو پارسل کہتے ہین اُسکو بیس روپیون یا چالیس پیسون سے تول لو اگر اس سے زیادہ نہو تو دو آنہ کا ٹکٹ لگا دو اور جو اس سے بڑھے اور چالیس روپیہ سے زیادہ نہو تو اُس پر چار آنہ کے ٹکٹ لگاؤ آگے ہر چالیس روپیہ کے وزن پر دو آنہ کے ٹکٹ بڑھتے جاوینگے ۲۔ پارسل کے اندر ایک خط رکھنے کی اجازت ہے ۳۔ پارسل کے ہر سیون کے اوپر گرم لاکھ لگا لگا کر کئی جگہ مہر کر دو اس سے حفاظت ہو جاویگی ۴۔ اتنا چھوٹا پارسل مت بناؤ جس مین ڈاکخانہ کے مہر کی جگہ نہ رہے ۵ اگر زیادہ مالیت کی چیز ہو تو پارسل کا بیمہ ضروری ہے یعنی ڈاک والونکو مال کی فہرست اور ہر ایک کی قیمت لکھ کر دو اگر وہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہوگا تو ایک آنہ ذمہ واری کا اور لین گے اور پچاس سے زیادہ سو روپیہ تک دو آنہ لین گے ہر سو پر دو آنے بڑھتے جائینگے اور ڈاکخانہ سے تم کو ایک سندملیگی اُسکو حفاظت سے رکھو ۶۔ پارسل بیرنگ نہین جاتا۔

[illegible]

عام قاعدہ ۱۔ اگر خط پولندہ یا پارسل کی زیادہ حفاظت ہو تو اُسکو رجسٹری کرادو یعنے جتنے ٹکٹ محصول کے حساب سے لگائے ہین دو آنہ اور خرچ کرو چاہے تم خود ٹکٹ مول لیکر لگاؤ چاہے ڈاکخانہ مین نقد بھیجو اور لیجانے والا ڈاک منشی سے کہے کہ اِسکی رجسٹری ہوگی وہان سے ایک رسید ملے گی اسکو حفاظت سے رکھو اور اگر لفافہ کے اندر نوٹ ہو تو رجسٹری کرانا لازم ہے اور زیادہ احتیاط نوٹ بھیجنے مین یہ ہے کہ اول لفافہ مین آدھا نوٹ جب بھیجے اُسکا پہونچ جانا خط سے معلوم ہو جاوے تب دوسرا ٹکڑا بھیجدین ۲۔ اور اگر تم یون چاہو کہ جس کے نام ہم بھیجتے ہین اُسکے ہاتھ کی لکھی ہوئی رسید بھی آجاوے تاکہ وہ انکار نہ کرسکے کہ ہمارے خط یا پارسل وغیرہ نہین پہونچا تو ایک آنہ اور خرچ کرو اور ڈاک منشی سے یہ کہا جاوے کہ جوابی رجسٹری ہوگی وہان سے ایک رسید تو معمولی ملیگی اور جب وہ چیز وہان پہونچے ڈاک والے ایک پرچہ پر اُس شخص کے دستخط کرا کر وہ پرچہ تمہارے پاس پہونچا دینگے ۳ سب چیزون پر جہان بھیجنا ہے وہان کا بھی پتہ اور نام اور اپنا پتہ اور نام بھی بہت صاف اور پورا لکھا جاوے تاکہ وہان پہونچنے مین وقت نہو اور اگر وہ نہ ملے یا لینے سے انکار کرے تو تمہارے پاس واپس آنے مین دقت نہو۔ ورنہ وہ لاوارثی خطون کے دفتر مین پہونچیگی اور اُسکو کہولکر دیکھین گے اگر اندر صاف پتہ ملگیا تو تمہارے پاس پہونچائی جاویگی مگر دیر لگے گی۔

منی آرڈر کا قاعدہ ۱۔ اگر تم کو دوسری جگہ روپے آنے منی آرڈر کے ذریعہ سے بھیجنا منظور ہو تو ڈاکخانہ سے ایک فارم اُردو کا منگالو یہ ایک چھپا ہوا کاغذ ہوتا ہے اور اُس مین جس طرح لکھا ہے اُسکے موافق جس شخص کے پاس تم کو بھیجنا ہے اُسکا نام اور پتہ اور اپنا نام اور پتہ اور روپیہ اور آنہ کی گنتی سب لکھکر وہ کاغذ اور روپیہ

ـــه هذه تحمل الحواز بتبادل لعيد اضطر اليه بعموم البلوىٰ ۱۲۔

ڈاک خانہ میں بھیجدو اور ساتھ ہی محصول بھیجدو جو ابھی بتلایا جاتا ہے وہاں سے تم کو
ایک رسید ملے گی اسکو اپنے پاس رکھو جب وہ روپیہ وہاں پہونچ جاویگا
اس شخص کے دستخط ایک ٹکڑے پر کراکر وہ ٹکڑا ڈاک خانہ سے تمہارے پاس
پہونچایا جاویگا پھر تمکو پہلی رسید کی حفاظت کی ضرورت نہیں۔ ۲ محصول منی
آرڈر کا اسطرح ہے کہ پانچ روپیہ تک ایک آنہ چاہئے ایک دو آنہ بھیجو تب بھی
محصول ایک آنہ ہے اور دس روپیہ تک دو آنہ پھر پندرہ تک تین آنہ پھر بیس
تک چار آنہ اسی حساب سے آگے بڑھتا جاویگا یہانتک کہ سو روپیہ پر ایک روپیہ محصول ہر
۳۔ اس فارم میں ذرا سا سادہ ٹکڑا ہوتا ہے اسپر خط لکھنے کی اجازت ہے جسکے پاس
بھیجنا ہے اسکو جو چاہو لکھدو۔ ہمنے تھوڑے سے قاعدے جو ہر وقت کی ضرورت
کے تھے لکھدئے ہیں اگر کوئی زیادہ بات پوچھنی ہو تو ڈاکخانہ سے پوچھ لینا اور
کبھی کبھی قاعدہ بھی بدلجاتا ہے مگر جب بدلے گا کسی نہ کسی طرح خبر ہو ہی جاویگی

خط لکھنے پڑھنے کا طریقہ اور قاعدہ

یہ بات تو اس کتاب کے پہلے حصہ میں پڑھ چکی ہو کہ بڑونکو کسطرح خط لکھتے ہیں اور
چھوٹونکو کس طرح لکھتے ہیں اور لفافہ لکھنے کا کیا قاعدہ ہے اب یہاں اور چند
باتیں ضروری کام کی بتلاتے ہیں۔ ۱ قلم بنانا سیکھو۔ ۲ جب لکھنا شروع کرو موٹے
قلم سے تختی پر لکھو اور جب ہاتھ جمنے لگے استاد کی اجازت کے بعد ذرا باریک
قلم سے موٹے کاغذ پر لکھو جب خط خوب پختہ ہو جاوے اب باریک قلم سے باریک کاغذ پر
لکھو۔ ۳ جلدی نہ لکھو خوب سنبھال کر حرفونکو سنوار کر لکھو جس کتاب کو دیکھ دیکھکر
لکھتی ہو یا استاد نے حرف بنا دئے اور جہانتک ہوسکے ویسی صورت کے حرف بناؤ
جب خط پکا ہو جاوے پھر جلدی لکھنے کا ڈر نہیں سو۔ گھسیٹ اور کٹے ہوئے اور

نقطے چھوڑ چھوڑ کر ساری عمر بھی مت لکھو۔ ۵۔ اگر کوئی عبارت غلط لکھی گئی تو اُسکو تھوک یا پانی سے مت مٹاؤ یہ لکھنے والوں کے نزدیک عیب سمجھا جاتا ہی بلکہ اُس قدر عبارت پر ایک لکیر کھینچ کہ اُسکو کاٹ دو اسطرح اور یہ میرے واسطے ایک دری لینے آتا ۶۔ اور جو اس مضمون کا پوشیدہ ہی کرنا منظور ہو تو خوب روشنائی پھیر دو یا کاغذ بدل دو ۷۔ حروف ننھے ننھے اور اوپر تلے چڑھے ہوئے مت لکھو۔ طرح طرح کے لکھے ہوئے خط پڑھا کرو اسسے خط پڑھنا آجاوے گا۔ ۸۔ جس مرد سے شرع سے پردہ ہے اُسکو بدون سخت ناچاری کے کبھی خط مت لکھو۔ ۹۔ خط میں کسیکو کوئی بے تکلفی یا ہنسی کی مت لکھو۔ ۱۰۔ جو خط لکھو جتنا ہو لکھکر اپنے شوہر کو دکھلا دیا کرو اور جس کا شوہر نہ ہو وہ اپنے گھر کے مرد کو باپ کو بھائی کو ضرور دکھلا لے اسمیں ایک تو یہ فائدہ ہی کہ مردونکو اللہ تعالیٰ نے زیادہ عقل دی ہے شاید اسمیں کوئی بات نامناسب لکھی گئی ہو اور تمھاری سمجھ میں نہ آئی ہو وہ سمجھکر نکال دینگے یا سنوار دینگے دوسرا فائدہ یہ ہی کہ اُنکو کسیطرح کا شبہہ نہ ہوگا یاد رکھو کسی عورت پر شبہہ ہو جانا عورت کے لئے مرنیکی کی بات ہے تو ایسا کام کیوں کرو جو تم پر کسیکو شبہہ ہو اور اسی طرح جو خط تمھارے نام آوے وہ بھی اپنے مردونکو دکھلاؤ تو کچھ ڈر نہیں مگر اوپر سے لفافہ آئے ہوئے خط کا اور جانے والے خط کا پھر بھی دکھلا دو۔ ۱۱۔ جہانتک ہوسکے لفافہ اپنے مردوں کے ہاتھ سے لکھوایا کرو بعضی دفعہ کوئی ایسی بات ہو جاتی ہی کہ کچہری دربار میں کسی بات کے پوچھنے کو جانا پڑتا ہے تو عورتونکے واسطے ایسی بات کسیقدر بیجا ہے ۱۲۔ کارڈ یا دو پیسہ والا لفافہ اگر پتہ کیطرف سے کچھ بگڑ جاوے تو اُسکو کبھی دھونا مت بعضی دفعہ ٹکٹ کی جگہ سیلی ہو جاتی ہے ڈاک والوں کو شبہہ

سلہ لفظ اور سے آتا تک مثلاً جو عبارت ہے۔ اُسپر لکیر کھینچ دو ۱۲

ہو جاتا ہے کبھی کوئی مقدمہ کھڑا ہو جاوے ایک جگہ ایسا ہو چکا ہے جب سرکاری
آدمیوں نے پوچھا تو اُس عورت کو دست لگ گئے بڑی مشکل سے وہ قصہ رفع
دفع ہوا اسیطرح بیلا ٹکٹ بھی نہ لگاوے ۱۳- جو کاغذ سرکاری دربار میں پیش
کرنیکے کام کا ہو اسپر بدون کسی ناچاری کے اپنے دستخط کبھی مت کرو ۱۴- شوق شوق
میں یا ثواب لینے کے خیال سے ساری دنیا کے خط پتر مت لکھا کرو کوئی ناچاری ہی آپڑے
تو خیر مثلاً کسی غریب کا کوئی ضروری کام اٹکا ہوا ہے اور کوئی لکھنے والا میسر نہیں
آتا تو مجبوری کی بات ہے ورنہ کہدیا کرو کہ بھائی میں کوئی منشی نہیں ہوں میں
اپنا خط غیر مردوں کی نگاہ سے گذاروں بیشرمی کی بات ہے اپنی ضرورت کیواسطے دو
چار کرم کانٹے کھینچ لیتی ہوں جاؤ کسی اور سے لکھواؤ وجہ یہ ہے کہ بعضی جگہ ایسی
ایسی باتوں سے بُرے مردوں کی نیت بگڑ گئی ہے اللہ بری گھڑی سے بچاوے ۱۵-
جب خط کا جواب لکھ چکو اُس خط کو چولھے میں جلادو اسمیں ایک تو کاغذ کی بے ادبی
نہ ہوگی مارا مارا نہ پھرے گا دوسرے خط میں ہزار بات ہوتی ہے خدا جانے کس کس آدمی
کی نظر پڑے [illegible] وجہ
کوئی خط چند روز کیواسطے [illegible] ہو تو اور بات ہے [illegible] تو حفاظت سے
صندوقچی وغیرہ میں رکھو مارا مارا نہ پھرے ۱۶- اگر کوئی پوشیدہ بات لکھنا ہو تو
پوسٹ کارڈ پر مت لکھو ۱۷- خط میں تاریخ اور مہینہ اور سنہ ضرور لکھو جس مہینہ میں خط
لکھ رہی ہو اُسکا جو نسا دن ہو اُسکو تاریخ کہتے ہیں جیسے اب مثلاً جمادی الاخری کا مہینہ
ہے اور آج اُسکا اٹھارواں دن ہے تو اٹھارویں تاریخ ہوئی اسکے لکھنے کا یہ طریقہ ہے جو بھی
تاریخ ہو وہی ہندسہ لکھکر اُسکے بعد مہینہ کا نام لکھدو مثلاً جمادی الاخری کی اٹھار
ویں تاریخ کو اسطرح لکھو ۱۸ جمادی الاخری سنہ کہتے ہیں برس کو ہم مسلمانوں
میں جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی جب سے

برسوں کا شمار لیتے ہیں تو ابتک تیرہ سو بائیس ۱۳۲۲ برس ہو چکے ہیں بس یہی سنہ ہوا اور اسکو ہجری سنہ کہتے ہیں کیونکہ ہجرت کے حساب سے ہی اور تیرہ سو بائیس ۱۳۲۲ اسطرح لکھینگے اور اسکے آگے دو حسمی (ھ) بنادینگے اسطرح ۱۳۲۲ھ اور یہ سنہ محرم کے مہینہ سے بدل جاتا ہے مثلاً اب جو محرم آویگا اس سے تیرہ سو تئیس شروع ہونگے تو تیرہ کا ہندسہ تو اپنی حالت پر رہنے دینگے اور بائیس کی جگہ تئیس کا ہندسہ لکھیں گے اسطرح ۱۳۲۳ھ اسیطرح ہر محرم سے اس ہندسہ کو بدلتے رہینگے کہ دوسرے محرم سے ۲۳ کی جگہ ۲۴ لکھیں گے تیسرے محرم سے ۲۴ کی جگہ ۲۵ لکھیں گے اور ۱۳ کا ہندسہ اپنی جگہ لکھا رہیگا جب ستر برس اور گذر جاوینگے تب یہ ۱۳ کا ہندسہ بدلیگا اُس زمانہ میں جو لوگ ہونگے وہ آپس میں اسکے لکھنے کا طریقہ پوچھ لینگے تاریخ اور سنہ میں بہت فائدے ہیں ایک تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس خط کو آئے ہوئے کتنے دن ہوئے شاید اسمیں کوئی بات لکھی ہو اور اب موقع نہ رہا ہو تو دھوکا نہ ہوگا دوسرے اگر ایک خط میں ایک بات لکھی ہے اور دوسرے میں اسکے خلاف ہے تو اگر تاریخ اور سنہ نہو تو دیکھنے والے کو یہ نہیں معلوم ہوگا کہ کونسا خط اسمیں پہلا ہے کونسا پچھلا اور کونسی بات میں کروں اور کونسی نہ کروں اور اگر تاریخ وسنہ ہوگا تو اس سے ہی معلوم ہو جاویگا کہ فلانا خط بعد کا ہے اُسکے موافق عمل کرنا چاہئے اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں - ۱۸ - پتہ بہت صاف لکھو یہاں کا بھی وہاں کا بھی پورے پورے حرف ہوں سب نقطے اور شوشے دئے ہوں ورنہ بعضی دفعہ بڑی دقت ہو جاتی ہے کبھی تو خط نہیں پہونچتا اور کبھی جواب بھیجنے کے وقت پتہ نہیں ملتا تو جواب نہیں آ سکتا اور ہر خط میں اپنا پورا پتہ لکھا کرو شاید دوسرے کو یاد نہو ہے اور پہلا خط بھی حفاظت سے نہ رہے - ۱۹ - ایسے کاغذ پر یا ایسے روشنائی سے مت لکھو کہ حرف پھیل جاویں یا دوسری طرف چھن جاویں کہ پڑھنے میں

وقت ہو اور نہ بہت موٹا کاغذ لو کہ بے فائدہ وزن بڑھنے سے محصول بڑھ جاوے ۲۰۔ خط الٹ پلٹ مت لکھو کہ دوسرا یہی ڈھونڈھتا پھرے کہ اسکے بعد کی عبارت کونسی ہے ایک طرف سے سیدھا سیدھا لکھنا شروع کرو اور ترتیب سے لکھتی چلی جاؤ تاکہ پڑھنے والا سیدھا پڑھتا چلا جاوے ۲۱۔ جب ایک صفحہ لکھ چکو اسکو سٹی یا جاذب کاغذ سے خوب خشک کرلو پھر اگلا صفحہ لکھنا شروع کرو ورنہ حرف مٹجاوینگے پڑھے نہ جاوینگے ۲۲۔ بعضوں کی عادت ہے کہ قلم میں روشنائی زیادہ لگا لیتے ہیں پھر اسکو چٹائی پر یا فرش پر یا دیوار پر چھڑک کر روشنائی کم کرتے ہیں بے تمیزی کی بات ہے اول ہی سے روشنائی سنبھال کر لگاؤ۔ اگر زیادہ آجاوے تو دوات کی اندر جھاڑ دو۔

کتاب کا خاتمہ جسمیں تین مضمون ہیں

پہلا مضمون

اسمیں زیادہ علم حاصل کرنے کا طریقہ اور کچھ کتابوں کے نام ہمنے اس کتاب میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے خوب سوچ سوچکر دین اور دنیا کی ایسی ضروری باتیں لکھدی ہیں جنسے زیادہ کام پڑا کرتا ہے اگر اور زیادہ باتیں معلوم کرنا ہوں تو اسکے تین طریقے ہیں ایک تو یہ کہ مردوں کی طرح کچھ فارسی پڑھکر آگے عربی پڑھنا شروع کردو عربی میں بہت بڑی بڑی اور اچھی اچھی علم کی باتیں ہیں اور سچ یہ ہے کہ دین کا علم کا مزہ اور پوری پوری خبر بدون عربی کے میسر نہیں اگر اسکی ہمت ہو تو یہ کتاب ختم ہونیکو آئی تھی الحمد کا نام ایک کتاب ہے تیسیر المبتدی اسکا نام ہے میرے ایک دوست مولوی صاحب نے لکھی ہے اور میں نے بڑے شوق سے اسکو لکھوایا ہے اور مجھکو بہت پسند آئی ہے اور میں اپنی سہیلی کے بچوں کو وہی پڑھواتا ہوں اور انکو اسکے

ف۱ یہ کتاب تھانہ بھون میں مولوی عبد اللہ صاحب مدرس امداد العلوم سے ساڑھے تین آنہ کی قیمت کو ملتی ہے ۱۲

پڑھنے سے بڑی طاقت ہوتی ہے تم وہ کتاب منگوا کر خوب سمجھ سمجھ کر پڑھنا شروع کردو پھر آگے جو جو پڑھا جاویگا اُسکی ترکیب اُسی کتاب کے پہلے ورق میں لکھی ہے اُسکے موافق پڑھتے رہنا تھوڑے دنوں میں اللہ نے چاہا تو عربی پڑھنے کی طاقت ہو جاویگی ہمنے عربی پڑھنے کی بھی ایک مختصر اور جلدی حاصل ہو جانے کی ترکیب نکالی ہے اُس ترکیب کے ملنے کا پتہ بھی اُسی کتاب کے پہلے ورق میں لکھا ہے اُسکے موافق عربی پڑھ لینا انشاء اللہ تعالیٰ اسوقت سے تین سال کے اندر تم مولوی یعنی عربی کی عالم ہو جاؤگی عالموں کے جو درجے ہیں وہ تمکو ملیں گے عالموں کی طرح قرآن و حدیث کا وعظ کہنے لگوگی عالموں کی طرح فتویٰ دینے لگوگی عالموں کی طرح لڑکیوں کو عربی پڑھانے لگوگی پھر تمہارے وعظ اور فتوؤں سے اور پڑھانے سے اور کتابوں سے جتنوں کو ہدایت ہوگی اور پھر اُنسے آگے جتنوں کو ہدایت ہوگی قیامت تک سب کا ثواب تمہارے اعمال نامہ میں بھی لکھا جاویگا دیکھو تمہاری محنت میں کتنی بڑی دولت مفت ملتی ہے۔ سب سے بڑھکر طریقہ دین کے علم حاصل کرنیکا تو یہ ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر تمہارے گھر میں کوئی عالم ہو تو خود اور جو تمہارے گھر میں نہو شہر بستی میں ہو تو اپنے مردوں یا ہوشیار لڑکوں کے ذریعہ سے ہر طرح کی دین کی باتیں عالموں سے پوچھتی رہو مگر پورے عالم دیندار سے مسئلہ پوچھو اور جو ادھ کچرا ہو یا دنیا کی محبت میں جائز ناجائز کا خیال اُسکو نہو اُسکی بات بھروسہ کے قابل نہیں تیسرا طریقہ یہ ہے کہ دین کی اُردو زبان والی کتابیں دیکھا کرو اور خوب سوچ سوچ کر سمجھا کرو اور جہاں ذرا بھی شبہ رہے اپنی سمجھ سے اُسکا مطلب مت ٹھہرا لیا کرو بلکہ کسی عالم سے تحقیق کرالیا کرو اور اگر موقع ہو تو بہتر تو یہی ہے کہ اُن کتابوں کو بھی سبق کے طور پر کسی جاننے والے سے پڑھ لیا کرو۔ اب یہ سمجھو کہ دین کے نام سے کتابیں اس زمانہ میں بہت پھیل گئی ہیں بعضی کتابیں ایسی صحیح نہیں اور بعضی کتابوں میں کچھ غلط باتیں ملی ہوئی ہیں

اور بعضی کتابوں کا اثر دلوں میں اچھا نہیں پیدا ہوتا اور جو کتابیں دین ہی کی نہیں ہیں وہ تو ہر طرح سے نقصان ہی پہونچاتی ہیں لیکن لڑکیاں اور عورتیں اس بات کو بالکل نہیں دیکھتیں جس کتاب کو دل چاہا خرید کر پڑھنے لگیں پھر اُس سے بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے عادتیں بگڑ جاتی ہیں خیال گندے ہو جاتے ہیں بے تمیزی بیشرمی شیطانی قصے پیدا ہوتے ہیں ناحق کو علم بدنام ہوتا ہے کہ صاحب عورتوں کا پڑھانا اچھا نہیں اصل یہ ہے کہ دین کا علم تو ہر طرح اچھی ہی چیز ہے مگر جو دین کا علم ہو یا طریقہ سے حاصل نہ کیا جاوے یا اُسپر عمل نہو تو اسمیں علم دین پر کیا الزام ہو سکتا ہے اس بے احتیاطی سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ جو کتاب مول لینا یا دیکھنا ہو اوّل کسی عالم کو دکھلا لو اگر وہ فائدہ کی تبلاویں دیکھو اگر نقصان کی تبلاویں مت دیکھو بلکہ گھر میں بھی مت رکھو اگر چوری چھپے اپنے کسی بچہ کے پاس دیکھو تو اُسکو الگ کر دو غرض بدون عالموں کے دکھلائے ہوئے اور اُنسے پوچھے ہوئے کوئی کتاب مت دیکھو اور کوئی کام مت کرو بلکہ اگر عالم بھی بنجاؤ تب بھی اپنے سے زیادہ جاننے والے عالم سے پوچھ پاچھ رکھو اپنے علم پر گھمنڈ مت کرو۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس میں جن کتابوں کا بہت رواج ہے اُنمیں سے کچھ کتابوں کے نام نمونہ کے طور پر بتلادیں کہ کون کون کتابیں نفع کی ہیں اور کون کون نقصان کی ہیں اُنکے سوا جو اور کتابیں ہیں اُنکے مضمون اگر نفع کی کتابوں سے ملتے ہوئے ہوں تو اُنکو بھی نفع پہونچانے والی سمجھو نہیں تو نقصان پہونچانیوالی سمجھو اور آسان بات یہ ہے کہ کسی عالم کو دکھلا لیا کرو۔

بعضی کتابوں کے نام جنکے دیکھنے سے نفع ہے

تفسیر قادری۔ ترجمہ تفسیر حسینی۔ ترجمہ مشارق الانوار۔ سلیقہ ترجمہ ادب المفرد۔ صلوۃ الرحمن راہ نجات۔ نصیحۃ المسلمین۔ مفتاح الجنۃ۔ بہشت کا دروازہ۔ حقیقۃ الصلوۃ مع رسالہ بےنمازان

رسالہ عقیقہ۔ رسالہ تجہیز وتکفین۔ کشف الحاجۃ ترجمہ مالابدمنہ۔ صفائی معاملات
تمیز الکلام۔ محاسن العمل۔ سعادت دارین۔ صبح کا ستارہ لیکن اسکی روائتیں بہت
پکی نہیں۔ تحفۃ الزوجین۔ تعلیم الدین۔ فروع الایمان جزاء الاعمال۔ ضمان الفردوس۔
رانڈ کی شادی۔ زواجر ہندی۔ منبہات مترجم زلزلۃ الساعۃ ترجمہ شاہ رفیع الدین کے
قیامت نامہ کا۔ نصاب الاحتساب اُردو۔ اصلاح الرسوم۔ شریعت کالٹھ تنبیہ الغافلین۔ آثار محشر
زجر الشبان والشیبہ عمدۃ النصائح۔ بہشت نامہ دوزخ نامہ۔ زینۃ الایمان تنبیہ النساء
تعلیم النساء مع وطن نامہ۔ ہدایت النسوان۔ مرأۃ النساء۔ توبۃ النصوح۔ تہذیب النسوان
وتربیۃ الانسان بھوپال کی بیگم شاہجہان کی تصنیف یہ بہت اچھی کتاب ہے مگر اسکے
مسئلے ہمارے امام کے مذہب کے موافق نہیں تو ایسے مسئلوں میں بہشتی زیور کے
موافق عمل کرے اسطرح علاج معالجہ کی باتوں میں بے حکیم کے پوچھے کتاب دیکھکر
علاج نہ کرے باقی اور باتیں آرام اور نصیحت اور سلیقہ کی جو لکھی ہیں وہ سب برتاؤ
کے قابل ہیں فردوس آسیہ۔ راحت القلوب۔ خدا کی رحمت۔ تواریخ حبیب الٰہ یہ تینوں
کتابیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حال میں ہیں مگر انمیں کہیں کہیں مولد شریف
کی محفل کرنے کا اور اسمیں کھڑے ہونے کا بیان ہے اسکا مسئلہ چھٹے حصہ میں
آچکا ہے اس مسئلہ کے خلاف نہ کرے۔ قصص الانبیاء۔ الکلام المبین فی آیات
رحمۃ للعالمین۔ سر الشہادتین مترجم اکسیر ہدایت۔ حکایات الصالحین۔ مقاصد
الصالحین۔ مناجات مقبول۔ غذائے روح۔ جہاد اکبر۔ تحفۃ العشاق چشمہ رحمت
گلزار ابراہیم۔ نصیحت نامہ۔ بنجارہ نامہ۔ اعمال قرآنی۔ شفاء العلیل۔ حصن حصین۔ ترجمہ
حصن حصین۔ ارشاد مرشد لیکن اسمیں جو ذکر شغل لکھا ہے وہ بدوں پیر کی اجازت
کے نہ کرے وظیفوں کا کچھ ڈر نہیں۔ طب احسانی۔ مخزن المفردات۔ بستان المفردات
کا غذات کارروائی بخط شکستہ۔ مبادی الحساب۔ مرقع نگارین۔ انشاء خرد افروز

بعضی کتابوں کے نام جنکے دیکھنے سے نقصان ہے

دیوان اور غزلوں کی کتابیں - اندرسبھا - قصۂ بدر منیر قصۂ شاہ زمن - داستان امیر حمزہ - گل بکاؤلی - الف لیلہ - نقش سلیمانی - فالنامہ - قصۂ ماہ رمضان - معجزہ آل نبی - چہل رسالہ جس میں بعضی کتابیں محض جھوٹی ہیں - وفات نامہ جسمیں بعضی روایتیں بالکل بے اصل ہیں - آرایش محفل - جنگنامہ حضرت علیؓ - جنگنامہ محمد حنیف - تفسیر سورۂ یوسف اسمیں ایک تو بعضی روایتیں کچی ہیں دوسرے عاشقی و معشوقی کی باتیں عورتوں کو سننا اور پڑھنا بہت نقصان کی بات ہے - ہزار مسئلہ - حیرت الفقہ - گلدستۂ معراج نعت ہی نعت - دیوان لطف - یہ تینوں کتابیں یا جو اس طرح کی ہوں نام کو تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہے مگر بہت مضمون انمیں شرع کے خلاف ہیں - دعائے گنج العرش - عہدنامہ یہ دونوں کتابیں اور بہت سی ایسی ہی کتابیں ایسی ہیں کہ انکی دعائیں تو اچھی ہیں مگر اوّل میں جو اسنادیں لکھی ہیں اور انمیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے بڑے بڑے لمبے چوڑے ثواب لکھے ہیں وہ بالکل گھڑی ہوئی باتیں ہیں - مرآت العروس - بنات النعش - محصنات - ایامی - یہ چاروں کتابیں ایسی ہیں کہ انمیں بعضی جگہ تمیز اور سلیقہ کی باتیں ہیں اور بعضی جگہ ایسی باتیں ہیں کہ اس سے دین کمزور ہوتا ہے - ناول کی کتابیں طرح طرح کی ان سب کا اثر ایسا برا ہوتا ہے کہ زہر سے بدتر - اخبار شہر شہر کے ان میں بھی بہت وقت بیفائدہ خراب جاتا ہے اور بعضے مضمون بھی نقصان کے ہوتے ہیں -

دوسرا مضمون

اسمیں سب حصوں کے پڑھنے پڑھانے کا طریقہ اور جن جن باتوں کا [illegible] رکھے ان سب کا بیان ہے پڑھانے والا مرد ہو یا عورت ہو اسکو پہلے دیکھ [illegible]

اور اسی کے موافق برتا و کرے تو پڑھنے والیونکو اور سیکھنے والیونکو بہت فائدہ ہو۔ ا۔ اول حصہ میں الف بے تے کو خوب پہچنوانا چاہئے اور حرفوں کو ملا کر پڑھنے کی عادت ڈالنا چاہئے اور پہچان کے بعد جہانتک ہو سکے بچہ ہی سے لکھوانا چاہئے بدون ضرورت سکے تو سہارا نہ لگانا چاہئے ۲۔ کتاب کے شروع کے ساتھ ہی بچہ سے کہو کہ اپنا روزمرہ کا سبق تختی پر لکھ لیا کرے۔ اسیطرح کتاب کے ختم ہونے تک یہ ساری کتاب لکھوا لو اس سے خوب لکھنا آجاویگا ۳۔ پہلے حصہ میں جو گنتی لکھی ہے اس کی صورت ایسی یاد ہونا چاہئے کہ بے دیکھے بھی لکھ سکے۔ ۴۔ عقیدے اور مسئلے خوب سمجھا کر پڑھاوے اور خود پڑھنے والی کی زبان سے کہلوا لے تاکہ معلوم ہو کہ وہ سمجھ گئی ہے ۵ جو جو دعائیں کتاب میں آئی ہیں سب حفظ سنانا چاہئے ۶ جب نماز بچہ سے پڑھوائی جاوے تو اس سے کہو کہ تھوڑے دنوں تک سب سورتیں اور دعائیں پکار کر پڑھے اور تم بیٹھکر سنا کرو جب نماز خوب یاد ہو جاوے پھر قاعدہ کے موافق پڑھا کرے ۷۔ اگر پڑھانے والا مرد ہو یا کوئی مسئلہ بچہ کی سمجھ سے زیادہ ہو تو ایسا مسئلہ چھوڑوا دو اور کسی رنگ سے یا پنسل سے نشان بنوا دو جب موقع ہوگا ایسے مسئلوں کو پھر سمجھا دیا جاویگا۔ یا وہ مرد اپنی بی بی کے ذریعہ سے شرم کی باتیں سمجھوا دے ۸۔ چوتھے پانچویں حصہ میں ذرا باریک باتیں ہیں اگر بچہ کی سمجھ میں نہ آویں تو چھٹا یا ساتواں یا آٹھواں یا دسواں پہلے پڑھا دو اور ان میں سے جسکو مناسب سمجھو پہلے پڑھا دو ۹۔ پڑھنے والی کو تاکید کرو کہ سبق کا بھی خوب مطالعہ کو دیکھا کرے اور طبیعت کے زور سے مطلب نکالا کرے جتنا بھی نکل سکے اور سبق پڑھکر کئی دفعہ کہا کرے اور اپنے ہی جی سے مطلب بھی کہا کرے اس سے سمجھانے کی طاقت آجاتی ہے پچھلے پڑھے کو کہیں کہیں سے سن لیا کرو تاکہ یاد رہے اور پڑھنے والی کو تاکید کرو کہ آموختہ کچھ مقدار کر کے روز پڑھا کرے اگر دو تین لڑکیاں

ہم سبق ہوں تو اُنسے کہو کہ آپسمیں پوچھ پاچھ لیا کریں وا جو جو باتیں کتاب کی پڑھتی جاویں جب پڑھنے والی اُسکے خلاف کرے اُسکو فوراً ٹوک دیا جاوے اور اسیطرح جب کوئی دوسرا آدمی کوئی خلاف کام کرے اور نقصان اٹھاوے تو پڑھنے والیوں کو جتانا چاہیئے کہ دیکھو فلانے نے کتاب کے خلاف کام کیا اور نقصان ہوا اس طریقہ سے اچھی باتوں کی بھلائی اور بُری باتوں کی بُرائی خوب دل میں بیٹھ جاویگی۔

تیسرا مضمون۔

اسمیں نیکیوں کے زیور کی تعریف میں وہی شعر ہیں جو اس کتاب کے دیباچہ میں لکھی گئی تھیں یہی نیکیاں بہشت کی زیور ہیں تو ان شعروں کو اس کتاب کے نام اور مضمون سے بھی لگاؤ ہے اور انسے نیکیوں کی محبت دلمیں اور زیادہ ہوگی اور اس جھوٹے زیور کی حرص کم ہوگی اسی کی حرص نے اس سچے زیور کو بھلا رکھا ہے اگر کسی نے دیباچہ میں یہ شعر نہیں دیکھی ہونگی تو وہ یہاں پڑھ لے گی اور اگر پہلے دیکھ چکی ہوگی تو اور زیادہ عمل کا خیال ہوگا اسواسطے اُنکو یہاں دوبارہ لکھدیا ہے اور کتاب اسی پر ختم ہے اللہ تعالے نیک راہ پر قایم رکھکر ہم سب کا خاتمہ بالخیر کریں۔ وہ شعر یہ ہیں

ایک لڑکی نے یہ پوچھا اپنی امّاجان سے
آپ زیور کی کریں تعریف مجھ انجان سے

کون سے زیور ہیں اچھے یہ جتا دیجئے مجھے
اور جو بدزیب ہیں وہ بھی بتا دیجئے مجھے

تاکہ اچھے اور بُرے میں مجکو بھی ہو امتیاز
اور مجھپر آپ کی برکت سے کھلجائے یہ راز

یوں کہا ماں نے محبت سے کہ اے بیٹی مری
گوش دل سے بات سُن لو زیوروں کی تم فری

سیم و زر کے زیوروں کو لوگ کہتے ہیں بھلا
پر نہ میری جان ہونا تم کبھی اُن پر فدا

سونے چاندی کی چمک بس دیکھنے کی بات ہے
چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے

تمکو لازم ہے کرو مرغوب ایسے زیورات
دین و دنیا کی بھلائی جس سے ہاتھ آئے نہ بات

سر پہ جھومر عقل کا رکھنا تم اے بیٹی مدام — چلتے ہیں جسکے ذریعہ سے ہی سب انساں کے کام
بالیاں ہوں کانمیں ایمان گوش ہوش کی — اور نصیحت لاکھ تیرے جھمکوں میں ہو بھری
اور آویزے نصائح ہوں کہ دل آویز ہوں — گر کرے اثر عمل تیرے نصیبے تیز ہوں
کان کے پتے دیا کرتے ہیں کانونکو عذاب — کان میں رکھو نصیحت۔ دیں جو اوراق کتاب
اور زیور گر گلے کے کچھ تجھے درکار ہوں — نیکیاں پیاری مری تیرے گلے کا ہار ہوں
قوت بازو کا حاصل تجھکو بازو بند ہو — کامیابی سے سدا تو خرم اور خرسند ہو
ہیں جو سب بازو کے زیور سب کے سب بیکار ہیں — ہمتیں بازو کی اے بیٹی مری درکار ہیں
ہاتھ کے زیور سے پیاری دستکاری خوب ہے — دستکاری وہ ہنر ہے سب کو جو مرغوب ہے
کیا کروگی اے مری جاں زیور خلخال کو — پھینکدینا چاہئے بیٹی بس اس جنجال کو
سب سے اچھا پاؤں کا زیور یہ ہے نور بصر — تم رہو ثابت قدم ہر وقت راہ نیک پر
سیم و زر کا پاؤنمیں زیور نہو تو ڈر نہیں — راستی سے پاؤں پھسلے گر نہ میری جاں کہیں

دسواں حصہ ختم ہوا اور آگے ضمیمہ آتا ہے

کتبہ اشرف علی التھانوی الفاروقی الحنفی الچشتی غفرلہ لمنتصف رجب ۱۳۲۲ سنہ من الہجرۃ النبویۃ علی صاحبہا وعلی جمیع اخوانہ من النبیین الف الف صلوۃ وتحیۃ وکنت اذ ذاک ابن اثنین واربعین سنۃ وثلثۃ اشہر وعشر ایام بالحساب القمری۔

بہشتی زیور کا ضمیمہ[1] جسمیں بعض باتیں مسئلوں کی ہیں جو بعد میں یاد آئیں[2]

[1] ضمیمہ اسکو کہتے ہیں جو بعد میں کوئی چیز شامل کر دیجائے ۱۲

[2] اگر ان مسئلوں کے سوا کوئی اور مسئلہ ضرورت کا معلوم ہو اہل علم سے عرض ہے کہ اس ضمیمہ کے آخر میں بڑھا دیں اور چھپوا دیں۔ مگر امتیاز کے واسطے یہ سرخی عنوان پر لکھدیں (اضافہ از جانب فلاں) ۱۲

مسئلہ جہاں حرام چیز زیادہ ہو بے پوچھے کھانا مونا درست نہیں البتہ اگر پوچھنے سے یہ معلوم ہو جاوے کہ خاص چیز حلال کی ہے تو اگر بتلانے والا نیک دیندار ہی تو بے کھٹکے اُسپر عمل درست ہے اور اگر وہ آدمی بُرا ہے یا حال نہیں معلوم کہ اچھا ہے یا بُرا تو اُسکا حکم یہ ہے کہ اگر دل بھی گواہی دے کہ یہ آدمی سچا ہے تو عمل درست ہے۔ اور جو دل گواہی نہ دے تو عمل درست نہیں جیسے آموں کے آنے سے پہلے کسی نے فصل بیچ ڈالی اُسکو تو تم پڑھ چکی ہو کہ حرام ہی تو جس بستی میں اسکا زیادہ رواج ہو اور پھلنے کے بعد کم بکتا ہو وہاں یہ مسئلہ چلیگا جو ہمنے بیان کیا تو جس آم کا حال معلوم ہو جاوے کہ یہ پھلنے کے بعد بکا ہے وہ درست ہے اور بے پوچھے کھانا درست نہیں۔ مسئلہ بیماری کو بُرا کہنا منع ہی۔ مسئلہ اگر کوئی کافر عورت تمہارے پاس خوشی سے مسلمان ہونے آوے اور اُسکے مسلمان کرنے میں کسی جھگڑے فساد کا اندیشہ نہو تو مسلمان کر لو اور طریقہ مسلمان کرنے کا یہ ہے کہ اُس سے کہلاؤ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا ایک اللہ کے اور محمد سچے بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے اور سچا جانتی ہوں میں سب پیغمبروں کو اور خدا کی سب کتابوں کو اور مانتی ہوں میں فرشتوں کو اور قیامت کو اور تقدیر کو میں نے چھوڑ دیا اپنا پہلا دین اور قبول کیا میں نے مسلمانوں کا دین اور میں پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرونگی اور رمضان کے روزے رکھا کرونگی اور مال متاع ہوا تو زکوٰۃ دونگی اگر زیادہ خرچ ہوگا تو حج کرونگی اور اللہ رسول کے سب حکم بجا لاؤنگی اور جتنی چیزوں سے اللہ رسول نے منع کیا ہے سب سے بچتی رہونگی اے اللہ مجھکو دین ایمان پر ثابت رکھیو اور دین کے کاموں میں میری مدد کیجیو۔ پھر جتنے موجود ہوں سب اللہ سے دعا کریں کہ اے اللہ تعالےٰ اِسکے اسلام کو قبول کر اور ہمکو بھی اسلام پر قائم رکھ اور ایمان پر خاتمہ کر۔ مسئلہ لگائی بجھائی مت کرو۔ مسئلہ سنی سنائی بات کا اعتبار مت کیا کرو

مسئلہ بعضی عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ ناپاک کپڑا دھو کر جبتک سوکھ نہ جاوے وہ پاک نہیں ہوتا اور اُس سے نماز درست نہیں یہ بالکل غلط بات ہے بعضی عورتیں اس مسئلہ کے نہ جاننے سے نمازیں قضا کر دیتی ہیں اور پھر وقت نکلے پیچھے کون پڑھتا ہے ایسا مت سمجھو گیلے سے بھی بے تکلف نماز درست ہے مسئلہ بعضی عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جسکے آٹھواں بچہ ہو تو اُسکو ایک چرخہ صدقہ میں دینا چاہئے ورنہ بچہ پر خطرہ ہے یہ محض واہیات اعتقاد ہے توبہ کرنا چاہئے مسئلہ بعضی عورتیں چھینک کو کوئی آسیب بھوت سمجھتی ہیں اور اسوجہ سے اُس گھر میں بہت سے بکھیڑے کرتی ہیں یہ سب واہیات خیال ہیں توبہ کرنا چاہئے۔ مسئلہ جس کپڑے میں سے باہیں یا سر کے بال یا گردن جھلکتی ہو اُس سے نماز نہیں ہوتی مسئلہ جو فقیر محنت مزدوری کر سکتا ہو اور پھر وہ بھیک مانگنے کا پیشہ اختیار کر لے اُسکو بھیک دینا درست نہیں مسئلہ ریل کے سفر میں اگر پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھو نماز قضا مت کرو مسئلہ بعضی عورتیں غریب مزدور سے پردہ نہیں کرتیں بڑا گناہ ہے۔ مسئلہ پرائی چیز چاہے کیسی ہی ہلکے داموں کی ہو مگر بدون مالک کی اجازت کے مت برتو اور جب برتو اُسکو چھوڑ کر مت اُٹھ جاؤ مالک کو سپرد کر دو کہ دیکھو بہن تمہاری قینچی یا سوئی رکھی ہے مسئلہ ریل کی سواری میں کرایہ کا اور محصول کا اور اسباب کے لیجانے کا قاعدہ ریل والوں کی طرف سے مقرر ہے اُسکے خلاف کرنا یا دھوکا دینا یا اصل بات کو چھپانا درست نہیں مثلاً وہاں یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جو مسافر سب سے سستے درجہ میں سفر کرے جسکو تیسرا درجہ کہتے ہیں اُسکو ناشتہ کا کھانا اور اوڑھنا بچھونا اور ان چیزوں کے علاوہ پندرہ سیر بوجھ کا اسباب لیجانے کی اجازت ہے اُسپر محصول نہیں پڑتا فقط اپنا کرایہ دینا پڑتا ہے اور اگر تھوڑا سا بھی اس سے بڑھ جاوے تو اُسکو ریل پر تلوا کر محصول جتنا وہاں قاعدہ ہے دینا چاہئے اور یہ پندرہ سیر اُس سیر سے ہے

جو سیر اسّی روپیہ کے برابر ہوتا ہے تو اب اگر کوئی شخص سولہ سیر یا سترہ سیر اسباب بھی
بے تلوائے ساتھ لیجاوے چاہے ریل والے اُسکو نہ ٹوکیں مگر وہ خدائے تعالیٰ کے
نزدیک گنہگار ہوگا اور بعضے یوں کرتے ہیں کہ اسباب تلنے سے تیس سیر نکلا بابو نے
کہا ہم بیس سیر لکھدینگے ہمکو اتنی رشوت دو اسمیں دو گناہ ہوں گے ایک تو اسباب
زیادہ لیجانا اور محصول کم دینا دوسرا رشوت دینا اسیطرح وہاں یہ قاعدہ ہے کہ بچہ تین
برس سے کم ہو اُسکا محصول معاف ہے اور جو تین برس کا ہوا اُسکا آدھا محصول
ہے اور پھر بارہ برس سے کم کم آدھا ہے جب پورے بارہ برس کا ہو تب پورا ہی تو اگر
کسیکے پاس تین برس کا بچہ ہوا اور وہ اُسکو بے محصول دیے ہوئے لیجاوے یا تین
برس سے کم کا اُسکو تبلا دے تو اُسکو گناہ ہوگا اسیطرح اگر بارہ برس کے بچہ کو کم کا
تبلا کر آدھے کرایہ میں لیجانا چاہی اُسکو بھی گناہ ہوگا اور ان سب صورتوں میں قیامت کے دن
بجائے پیسوں روپیوں کے نیکیاں دینی پڑینگی یا اُن ریل والونکے گناہ اُسکے سر پر
دھرے جاوینگے۔ **مسئلہ** آجکل جو انگریزی زیادہ پڑھتے ہیں اور اُسمیں بعضی باتیں ایسی
ایسی ہوتی ہیں جو دین ایمان کے بالکل خلاف ہے اور دین کا علم ان پڑھنے والونکو
ہوتا نہیں اسلئے بہت لڑکے ایسے ہو جاتے ہیں کہ اُن کے دلمیں ایمان نہیں رہتا
اور منھ سے بھی ایسی باتیں کہہ ڈالتے ہیں جن سے ایمان جاتا رہتا ہے اگر ایسے لڑکوں
سے کوئی مسلمان لڑکی بیاہی گئی شرع سے وہ نکاح ہی نہیں ہوتا اور جب نکاح
نہیں ہوتا تو ساری عمر بڑا کام ہوتا ہے تو اُسکا وبال ماں باپ پر دنیا میں بھی پڑیگا
اور آخرت میں بھی عذاب کا بہت اندیشہ ہے اسلئے ضروری اور لازمی ہے کہ اپنی لڑکی
بیاہنے کے وقت جسطرح داماد کے حسب ونسب گھر بار کی تحقیق کرتے ہیں اس سے
زیادہ اسکی بھی چھان پھٹک کر لیا کریں کہ وہ دیندار بھی ہے یا نہیں اگر دیندار معلوم
ہو تو ہرگز لڑکی نہ دیں غریب دیندار ہزار درجہ بہتر ہے بد دین امیر سے اور ایک بات یہ بھی

دیکھی کہ جو شخص دیندار نہیں ہوتا وہ بی بی کا بھی حق نہیں سمجھتا اور اس سے رغبت بھی نہیں رکھتا بلکہ کہیں کہیں تو یہ حال ہے کہ کوڑی پیسے بھی تنگ رکھتا ہے پھر جب چین نہ نصیب ہوا تو نری امیری کے نام کو لیکر کیا چاٹیں گے۔ مسئلہ یہ جو مشہور ہے کہ قطب تارہ کی طرف پاؤں نہ کرے یہ بالکل غلط ہے اس تارہ کا شرع میں کوئی ادب نہیں مسئلہ اسیطرح یہ جو مشہور ہے کہ رات کے وقت درخت سویا کرتے ہیں یہ بھی بالکل غلط بات ہے۔ مسئلہ اسیطرح یہ جو بات مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہو جاتے ہیں بالکل واہیات بات ہے اگر چارپائی خوب کسی ہوئی ہو اسپر نماز درست ہے اگر وہ ناپاک ہو تو کوئی پاک کپڑا اسپر بچھالے لیکن بے ضرورت اسپر نماز پڑھنے سے خوامخواہ غل شور ہوتا ہے۔ مسئلہ اسیطرح یہ جو مشہور ہے کہ پہلی امتوں کے کچھ لوگ بندر ہو گئے تھے یہ بندر ان ہی کی نسل کے ہیں یہ بھی بالکل غلط ہے حدیث میں آگیا ہے کہ وہ بندر سب مر گئے تھے انکی نسل نہیں چلی اور یہ جانور بندر پہلے سے بھی تھا یہ نہیں کہ بندر ان ہی سے شروع ہوئے ہیں۔ مسئلہ قرآن میں جو غلطی نکلے اسکو فوراً صحیح کرلو یا صحیح کرالو نہیں تو پھر یاد کا بھروسا نہیں ہمیشہ غلط پڑھا کروگی جس سے گنہگار ہوگی مسئلہ یہ دستور ہے کہ اگر قرآن مجید کسی کے ہاتھ سے گر پڑے تو اسکے برابر اناج تول کر دیتی ہیں یہ کوئی شرع کا حکم نہیں ہے پہلے بزرگوں نے شاید تنبیہ کے واسطے یہ قاعدہ مقرر کیا ہوگا تاکہ آگے کو زیادہ خیال رہے یہ واقع میں بہت اچھی مصلحت ہے لیکن قرآن کو بے ضرورت ترازو کے پلہ میں رکھنا یہ بھی ادب کے خلاف ہے اس لئے اگر اناج دینا ہو تو ویسی ہی جتنی ہمت ہو دیدے قرآن کو نہ تولے مسئلہ بعض عورتیں ایسا کرتی ہیں کہ ڈولی میں بیٹھنے کے وقت ظاہر کرتی ہیں کہ ایک سواری ہے اور بیٹھی ہیں دو دو۔ یہ دھوکا اور حرام ہے البتہ کہاروں سے کہدے اگر وہ خوشی سے اٹھالیں تو کچھ حرج نہیں ورنہ انپر زبردستی درست نہیں مسئلہ اکثر عورتیں ایک ضد

سے سیر کے لئے پھرتی ہیں اس صندوق میں طرح طرح کے نقشے اور تصویریں بنی ہوئی ہوتی ہیں اور صندوق کے تختہ میں انکے دیکھنے کے واسطے آئینہ لگا ہوا ہوتا ہے پیسہ دو پیسہ لیکر دکھاتی ہیں تو جس صندوق میں جاندار چیز کی تصویر ہو اسکی سیر کرنا منع ہے اسیطرح بعضے لڑکے تصویر ... نقشے خرید کر رات کو لالٹین سامنے رکھکر ان تصویروں کی سیر کراتے ہیں وہ بھی منع ہے اسیطرح بعضے آدمی گھروں میں اپنے وہ باجا لاکر سب کو سناتے ہیں جس میں ہر چیز کی آواز بند ہوجاتی ... ور رکھو کہ جس آواز کا ویسے سننا منع ہے اس باجے میں بھی منع ہے جیسے گانا بجانا ... بعضے اس میں قرآن کا پڑھنا بند کرتے ہیں تو قرآن کا سننا تو بہت اچھی بات ہے مگر ... میں بند کرنے کا مطلب فقط کھیل تماشہ ہوتا ہے اسلئے یہ بھی منع ہے لڑکیوں اور ... تو کو ایسی چیزوں کی حرص نہ کرنا چاہیئے۔ مسئلہ بعضے آدمی ایسا کرتے ہیں کہ کھوٹا روپیہ ... اُنکے پاس نہیں چلتا تو دھوکا دیکر کسیکو دیدیتے ہیں یا رات کو اسیطرح چلا دیتی ہیں ... گناہ ہے جنھے وہ روپیہ تمکو دیا ہے اسی کو دیدو چاہے اسکو جتا کر دو چاہے کسی ترکیب ... بعضے سب درست ہے مگر یہ اسوقت درست ہے جب خوب معلوم ہو کہ فلانے کے پاس ... یا ہے اور اگر ذرا بھی شک ہے تو درست نہیں اور اگر کسی شخص کو جتلا کر دو اور وہ خوشی ... لئے تب بھی درست ہے۔ مسئلہ جو مسئلہ اچھی طرح یاد نہو کبھی کسیکو مت تبلاؤ۔ مسئلہ بعضی دفعہ ... آدمی آنکھیں بند کئے ہوئے لیٹا رہتا ہے اور دو آدمی اسکو سوتا ہوا جانکر آپس میں کوئی بات ... کرنے لگتے ہیں لیکن اگر انکو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ شخص سوتا نہیں تو وہ بات ہرگز ... یں ایسے موقع پر اس لیٹنے والیکو واجب ہے کہ بول پڑے اور انکی باتیں دھوکے سے ... یں تو گناہ ہوگا۔ مسئلہ بعضی بڑی بوڑھیوں کی بلکہ ... بھی عادت ہے ... ہیں کہ اگر میری فلانی مراد پوری ہوجاوے تو مسجد میں ... ول یا مسجد کا طاق ... مسجد میں جا کر اپنی منت پوری کرتی ہیں سو یاد رکھو کہ ... ب جانا اچھا نہیں ... ان کو نہ بوری کہ کچھ بے پیر دگی ضرور ہوتی ہے الله میاں ... ہے کہ کچھ نفلیں

کسی نام پر لفظ عبد بڑھا دے جیسے عبد اللہ عبد الرحمن عبد الباری عبد القدوس عبد الفتاح یا اور کوئی نام کسی عالم سے رکھوا لے۔ مسئلہ جاہل عورتوں میں مشہور ہے کہ نماز پڑھکر جانماز کو الٹ دو نہیں تو اسپر شیطان نماز پڑھتا ہے یہ بات محض غلط ہے مسئلہ جاہل سمجھتے ہیں کہ اگر عورت زچہ خانہ میں مرجاوے تو بھتنی ہو جاتی ہے یہ بالکل غلط عقیدہ ہے بلکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایسی عورت شہید ہوتی ہے۔ مسئلہ جاہل کہتے ہیں کہ عورت مرجاوے تو اسکا خاوند خاوند جنازہ کا پایہ بھی نہ پکڑے یہ بالکل غلط ہے بلکہ اگر وہ منہ بھی دیکھ لے تو کچھ ڈر نہیں مسئلہ اگر عورت مرجاوے اور اسکے پیٹ میں بچہ زندہ معلوم ہو تو اسکا پیٹ چاک کر کے نکال لینا چاہئے ایک جگہ لوگوں نے ایسی بھول کی کہ اس عورت کے نہلاتے وقت بچہ پیدا ہونیکی نشانیاں معلوم ہوئیں تو عورتوں نے کہا جلدی کرو نہیں معلوم کہ کیا ہو جاوےگا غرض اسکو جلدی جلدی کفنا کر لیگئے جب قبر میں رکھا تو کفن کے اندر بچہ کے ہلنے کی حرکت معلوم ہوئی افسوس ہے کسی نے کفن کھولکر بھی نہ دیکھا فوراً قبر پر تختے رکھکر مٹی ڈالدی افسوس عورتوں مردوں میں کیسی جہالت آگئی ہے یہ ساری خرابی دین کا علم نہ ہونے کی وجہ ہے۔ مسئلہ یہ جو جاہلوں میں مشہور ہے کہ اگر خاوند نامرد ہو تو اس سے نکاح ہی درست نہیں ہوتا اور بیوی اس سے پردہ کرے یہ بالکل غلط بات ہے مسئلہ فال کھولنا نام نکالنا چاہے بدشگونی ہو چاہے جتنی بھی ہو کسیطرح بہت گناہ ہے مسئلہ عورتوں میں اسلام علیکم کہنے کا اور مصافحہ کرنیکا رواج نہیں ہے یہ دونوں باتیں ثواب کی ہیں انکو پھیلانا چاہیے مسئلہ جہاں جہاں جاؤ کسی فقیر وغیرہ کو روٹی کا ٹکڑا مت دو مسئلہ بعضے جاہلوں کا دستور ہے کہ جب روزے ہونیکے واسطے اناج نکلتا ہے اس روز دانے نہیں بھونتے ایسا اعتقاد بالکل گناہ ہے چھوڑنا چاہئے

ضمیمہ بھی ختم ہوا آگے اضافہ آتا ہے

اضافہ از جانب مولوی حاجی محمد رشید صاحب مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

مسئلہ ہر جانور کا پتہ اسکے پیشاب کے برابر ناپاک ہوتا ہے اور جگالی جو نکلتا ہے اسکے پیشاب کے برابر ناپاک ہے۔ مسئلہ قرآن مجید اور سیپارے جب ایسے بوسیدہ ہو جاویں کہ انمیں پڑھا نہ جاسکے یا اسقدر غلط لکھے ہوئے ہوں کہ انکا صحیح کرنا مشکل ہو تو انکو ایک پاک کپڑے میں لپیٹ کر ایسی جگہ دفن کر دے کہ پیروں تلے نہ آوے اور اسطرح دفن کرے کہ اسکے اوپر مٹی نہ پڑے یعنی یا بغلی قبر کیطرح کھود کر بغلیں دفن کرے یا اسپر کوئی تختہ وغیرہ رکھکر مٹی ڈالدے۔ فقط

بردوکان حاجی زین الدین احمد وسعید احمد تاجران کتب سہارنپور بازار جدید سے منگائیں

تاریخ سید سالار مسعود غازی

ترجمہ اردو مرآۃ مسعودی سلطان الشہدا امیر الاولیا حضرت سید سالار مسعود غازی کے سچے اور قابل تقلید حالات [illegible] پیدائش سے یوم شہادت تک کے واقعات بعد شہادت [illegible] کرامات وغیرہ وغیرہ سلطان محمود فاتح ہندوستان [illegible] کا نامے جہاد سومنات کے سچے واقعے۔ اور حضرت سلطان الاولیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ کے مختصر [illegible] نہایت وعجیب تذکرہ [illegible] کتاب کی تفریح [illegible] کردیا ہے۔ [illegible] کی سچائی کا اسکے ثبوت ہوسکتا [illegible] حضرت مصنف [illegible] عبدالرحمٰن علوی چشتی جو علم باطن میں انتخاب اور روح پاک سلطان الشہدا سے فیضیاب ہیں لکھتے وقت حضرت امیر المجاہدین کی طرف رجوع لائے حکم ہوا کہ ہم امر واقعی سے آگاہ کریں گے اور خود اصلاح کرینگے چنانچہ مصنف نے جب یہ مدد پائی تب یہ کتاب تصنیف فرمائی ترجمہ کا رنگ ایسا اشتیاق افزا ہے کہ بغیر ختم ہوئے کتاب کو ہاتھ سے چھوڑنے نہیں دیتا۔ قیمت ۱۲؍

خلعت رحمانی

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے حالات اسمیں بیان کئے گئے ہیں مصنف اس کے جناب مولانا مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی فرنگی محلی ہیں مصنف صاحب نے اس کتاب کی گیارہ فصلیں کی ہیں فصل اول میں اسم اور لقب اور کنیت اور نسب اور مولد کی تصریح ہے دوسری فصل میں صورت اور سیرت اور لباس اور معاش کا تذکرہ ہے اور تیسری فصل میں عبادت اور مجاہدت اور خرقہ اور طریقے کا ذکر ہے اور چوتھی فصل میں پیشین گوئی اور فضائل کا ذکر ہے پانچویں فصل میں وہ فضائل جو خود آپ نے اپنی زبان مبارک سے بیان فرمائے ہیں چھٹی فصل میں قدمی ہذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ کے مواقع لکھے ہیں ساتویں فصل کرامات میں ہے آٹھویں فصل درس و تدریس و وعظ کے حالات میں نویں فصل فضیلت میں ہے اور دسویں فصل میں حضرت کی وفات کا ذکر ہے گیارہویں فصل میں اولاد کا احوال ہے سب سے ضروری چیز یعنی طریقہ فاتحہ حضرت غوث پاک جو حضرت صوفیہ صاحب نے مقرر فرمایا ہے اسکے دیباچہ میں درج ہے واقعی یہ کتاب بے نظیر نہیں رکھتی قابل دید ہے قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف تین آنہ

مائدۂ رحمت
مسمّاں معروف بہ خوان نعمت کلاں

ناظرین یہ تالیف جدید سامنے ہے جو انواع و اقسام کے کھانوں اور پوری پکوان اور شیرینی اور حلوے اور تمام متعارف عمدہ اور اعلیٰ اور ادنیٰ واسطے ہر قسم کے طعام وغیرہ کی نہایت صحیح اور عمدہ ترکیب میں اس فن کے اعلیٰ درجہ کے کاریگروں سے دریافت کرکے لکھا گیا ہے رؤسا و امرا کے ملاحظہ کے لائق ہے بلکہ اس قابل ہے کہ تمام شائقین کے یہاں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور رہے قیمت صرف ۸؍

ہدایۃ الاسلام

اسمیں ضروری مسائل اور خطبہ جمعہ اور عیدین اور نکاح و کلمہ وغیرہ مع ترجمہ موجود ہیں۔ ۱؍

مناسک الحج

اسمیں ضروری دعائیں اور کل قواعد تجربہ کے ساتھ لکھے گئے ہیں جس سے ہر شخص کو تمام کیفیت سفر حج معلوم ہو جاوے اور پھر کوئی تکلیف نہو قیمت صرف ۸؍

بردوکان حاجی زین الدین احمد و سعید احمد تاجران کتب سہارنپور بازار جدید سے منگائیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
خلاصۃ النکاح	ار	ابن نباتہ		خوان نعمت سامان نعمت الوان نعمت	ار
وسیلۂ آخرت فضائل غوثیہ	ہ ر	مجموعہ خطب مترجم مطبوعہ احمدی	۱۰ر	قصیدہ بردہ عربی احمدی	ار
تذکرۃ الفقرا مع اسرار الواصلین	۱۰ر	الوعظ الاعظم من نار جہنم یعنی		ترانۂ شیرین	ار
علم اولین مسافر آخرت	۰ر	خطبۂ دوازدہ ماہی مترجم مطبوعہ احمدی	۱۲ر	نغمۂ شیرین	ار
کلیات امدادیہ از حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رح		بلوغ المرام عربی مطبوعہ احمدی	۸ر	نغمۂ بہار اصلی	۰ر
	۸ر	احکام العیدین احمدی	۲ر	مجموعۂ قوالی	ار
غذائے روح	۳ر	حارق الاشرار	۱ر	نغمۂ بلبل	لر
ضیاء القلوب	۳ر	سبیل نذر حسین	ار	گلبن نعت	ار
مثنوی تحفۃ العشاق	۱۰ر	مولود برزنجی مترجم	۲ر	طور المسلمین تیمم نامہ مع ضمیمہ	ار
گلزار معرفت	ار	شبیہ احمدی	لہ	مفید المساکین و معین العاصین	
ارشاد مرشد مع فیصلہ ہفت مسئلہ	۸ر	مولود فتح الودود	لر	فالنامہ قاسمی	۰ر
مولوی معنوی سوانح عمری	۴ر	روایت بسم اللہ	۰ر	روپیہ کمانیکا فن	۰ر
حضرت مولانا روم		خور نامہ خورد مع عہد نامہ	۰ر	قواعد اردو کامل	۱۰ر
ہدایۃ المتقین	ار	نعت ہی نعت کامل	۴ر	مسدس عبرت افزا معرکہ کربلا	۸ر
ہدایۃ المقتدین	۰ر	نظم قادریہ	۲ر	معراج الارواح عربی	۴
میراث المسلمین مطبوعہ احمدی		تحفۂ شہیم نعت رسول کریم	ار	تسہیل المصادر شرح جدید صفوۃ المصادر	۲ر
الصالحات یعنی نیک بیبیاں	۴ر	میلاد شیخ برجس	۲ر	عروض سیفی	۱۰ر
کبیری شرح منیۃ المصلی	عہ	محفل گیارھوین	۲ر	حمد باری	ہ ر
حصہ اول	۸ر	مدح صحابہ احمدی	۰ر	انشائے ناجی	۰ر
حصہ دوم	۱۲ر	سراج الرحمن میلاد النبی		خوشحال صبیان احمدی	۳ر
،	۳ر	آخبار الزمان	ار	پدماوت اردو	۰۲ر
	عہ ۲ر	لذت احمد	ار	اندر سبھا امانت و مدار بلال	۱۰ر
	ار	قانون الشفعہ	سے ر	فسانۂ عجائب بانصویر نظم	۸ر
		قانون میعاد سماعت جدید ترمیم		ظرافت کی پوڑیہ	۰ر
		شدہ احمدی	۲ر	قصۂ شاہ یمن احمدی	۰ر

بائم
نعت
مجموعہ خطبہ